www.mashriqquetta.com.pk

ABC CERTIFIED

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | پیر 07 جمادی الاول 1448ھ 19 اکتوبر 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 98

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2006@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 40 روپے

پنجپائی اور خضدار میں فورسز کی کارروائی 8 دہشتگرد ہلاک، دھماکہ خیز مواد اسلحہ برآمد، نال سے 18 مزدور اغواء

پنجپائی میں فتنہ الہندوستان نے سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش کی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے 5 دہشتگردوں کو ہلاک اور ٹھکانوں کو تباہ کردیا فائرنگ کے تبادلے میں مزید 2 ہلاک

بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کی موثر اور بروقت کارروائیاں ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، مستعدی اور قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کا مظہر ہیں، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، ج ن) سکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے اضلاع کوئٹہ، توشکی اور خضدار میں انٹیلی جنس بیسڈ تین آپریشنز کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 8 دہشت گردوں ہلاک........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

خضدار (بیورو رپورٹ) تحصیل نال کے علاقے بیسار میں گزشتہ شب مسلح افراد نے سردارزادہ شاہ میر بزنجو کی مائننگ پر کام کرنے والے 18 مزدوروں کو اغوا کرلیا۔ جبکہ ایک فائرنگ سے مزدور زخمی ہوگیا........ بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

غیر قانونی افغان باشندوں کو پاکستان چھوڑنے کی ہدایت

کوئٹہ میں مقیم افغان خاندانوں کو واپسی کیلئے سات روز کی مہلت

کوئٹہ (یو این اے) فرنٹیئر کور بلوچستان نے کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان خاندانوں کو سات روز کے اندر پاکستان چھوڑ کر اپنے وطن افغانستان واپس جانے کی ہدایت کی........ بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

پی ٹی آئی براہ راست کوئی مذاکرات نہیں کرے گی، اسد قیصر

فیصلہ اب اپوزیشن اتحاد اور آل پارٹیز کانفرنس میں ہوگا، رہنما تحریک انصاف

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) تحریک انصاف کے رہنما اسد قیصر کا کہنا ہے کہ پی ٹی آئی اب براہ راست کوئی مذاکرات نہیں کرے گی، اب فیصلہ اپوزیشن اتحاد اور آل پارٹیز کانفرنس میں ہوگا۔ اسد قیصر کا........ بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

ایمرجنسی واپسی کی شرط پر مذاکرات نہیں ہوں گے، رانا ثناء

چیف الیکشن کمشنر اور ارکان کی تقرری کے لیے اپوزیشن لیڈر کو دو خط لکھے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ وزیراعظم نے چیف الیکشن کمشنر اور ارکان کی تقرری کے لیے اپوزیشن لیڈر کو دو خط لکھے، اب جواب کا انتظار کر رہے........ بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

آصف علی زرداری کا سانحہ کارساز کے شہدا کو خراج عقیدت

شہدا کی قربانیاں پاکستان کی قومی تاریخ کا روشن باب ہیں، صدر مملکت

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) صدر مملکت آصف علی زرداری نے سانحہ کارساز کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئین کی بالادستی، عوام کی حکمرانی اور جمہوری اقدار کا تحفظ سانحہ کارساز کے شہدا کی قربانیوں کا تقاضا ہے۔ ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری نے سانحہ کارساز کے 19 سال........ بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

سانحہ کارساز کے شہداء کی یاد میں سید اقبال شاہ، حیات اچکزئی و دیگر کوئٹہ پریس کلب کے سامنے شمعیں روشن کر رہے ہیں

امریکہ کو ایران کیخلاف کارروائی کیلئے اپنی سرزمین فراہم نہیں کی، پاکستان

سچائی ہمیشہ جھوٹ پر غالب آتی ہے، شمالی امریکہ میں قائم ایک اکاؤنٹ کی جانب سے من گھڑت پروپیگنڈا کیا گیا

یہ بے بنیاد اور اس وسیع تر ایجنڈے کا حصہ ہے جس کا مقصد خطے میں غلط فہمیوں اور افراتفری کو ہوا دینا ہے، وزارت اطلاعات

اسلام آباد (زاہد احمد خان) پاکستان کی وزارت اطلاعات ونشریات نے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے ان دعووں کو مسترد کردیا ہے کہ امریکی بحریہ اسلام آباد کی منظوری سے ایران کے خلاف پاکستانی سرزمین سے کارروائیاں کررہی ہے۔ وزارت نے ان دعووں کو بے بنیاد پروپیگنڈا قرار دیا ہے۔ وزارت اطلاعات نے اپنے فیکٹ چیک اکاؤنٹ پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ دعویٰ شمالی امریکا میں قائم........ بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزراء میر ضیاء اللہ لانگو، علی مدد جتک، سردار میر کوہیار ڈومکی سید الحسن مندوخیل سے ملاقات کر رہے ہیں

غربت کو خوابوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا جائیگا، وزیراعلیٰ

حکومت نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے کہ بلوچستان کے غریب اور متوسط طبقے کے بچے دنیا کی اعلیٰ جامعات میں تعلیم حاصل کرینگے

صحبت پور کی ماہرہ محمود نے آکسفورڈ، کوہلو کی میرہ یونس نے آسٹریلیا میں اپنی صلاحیتوں کا اعتراف کرایا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق حکومت بلوچستان نے صوبے کے غریب اور متوسط طبقے کے باصلاحیت نوجوانوں کے لیے عالمی سطح کی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول دیے ہیں۔ بلوچستان کے دور افتادہ علاقے صحبت پور سے تعلق رکھنے والی ماہرہ محمود نے برطانیہ کی آکسفورڈ یونیورسٹی جبکہ کوہلو کی میرہ یونس نے آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ تک رسائی........ بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

کراچی: پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری یادگار شہداء کارساز پر منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں، خاتون اول آصفہ بھٹو بھی موجود ہیں

دہشتگردی کی وجہ سے ایمرجنسی لگانا پڑی، صدر مملکت کے دستخط کے بغیر یہ کام نہیں ہو سکتا، آئینی اور قانونی طریقے سے صوبے بن سکتے ہیں، میڈیا سے گفتگو

کسی علاقے سے پاکستانی پرچم اتارنے کی اجازت نہیں دینگے، بلاول بھٹو

پیپلز پارٹی دہشتگردوں سے مقابلے کیلئے تیار

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا بزدل تھے، سہیل آفریدی نے دہشت گردوں کا مقابلہ کرنے سے انکار کیا، تحریک انصاف نے افغانستان سے دہشت گردوں کو پاکستان بلایا، جیلوں سے دہشت گردوں کو آزاد کیا

ہم سب کیساتھ مل کر چلنا چاہتے ہیں، سب کو ساتھ رکھنا ہوتا ہے، مولانا دہشت گردی کے خاتمے کے لیے کردار ادا کر سکتے ہیں، سانحہ کارساز کے شہداء کی یاد میں تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو

کراچی (بیورو رپورٹ) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا بزدل تھے، سہیل آفریدی نے دہشت گردوں کا مقابلہ کرنے........ بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کے پی کے 12 اضلاع سے دہشتگردی مکمل ختم کی جائیگی، طارق فضل

مقامی افراد کی نقل مکانی نہیں ہوگی، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پہلے بھی جاری تھے، اب مزید تیزی آرہی ہے

معدنیات کے لائسنسز کی شفاف تحقیقات ہوں گی معدنیات خیبر پختونخوا کے عوام کے تھے، ہیں اور رہیں گے

اسلام آباد (شاکر رحمان) وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی دور میں جاری معدنیات کے ہزاروں........ بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

بارڈر بندش کا مقصد نظام کو منظم اور مؤثر بنانا ہے، شاہد رند

اسمگلنگ کی روک تھام اور سرحدی نگرانی کیلئے مربوط نظام وضع کرنا ہے

قانونی تجارت اور مسائل کے حل کے لیے سازگار ماحول پیدا کیا جائیگا

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ پاک ایران بارڈر کی عارضی بندش کے حوالے سے سوشل........ بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

غریب بچوں کو بھی اشرافیہ کے برابر تعلیمی مواقع ملنے چاہئیں، وزیراعظم

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا ہے کہ........ بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

سانحہ کارساز، شہداء کی قربانیاں یاد رکھی جائیں گی، وزیراعلیٰ

شہداء کا لہو پُرامن اور جمہوری پاکستان کی تعمیر کا حوصلہ دیتا رہے گا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس المناک سانحے کو 19 برس گزرنے........ بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

اسحاق ڈار اور عباس عراقچی کا ٹیلیفونک رابطہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق........ بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

میزئی اڈہ، پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کا حملہ جوان شہید

فائرنگ سے ایک اہلکار زخمی، لواحقین نے کوئٹہ چمن شاہراہ کو احتجاجاً بلاک کر دیا

دہشتگردوں اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف فوری آپریشن شروع کرنے کا مطالبہ

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) کوئٹہ چمن شاہراہ میزئی اڈہ میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کا حملہ ایک جوان شہید ایک زخمی ہو گیا اطلاعات کے مطابق موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم دہشتگردوں نے میزئی اڈہ لیویز چیک پوسٹ پر حملہ کرکے ڈیوٹی پر موجود پولیس........ بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

سعودی فوجی اتحاد نے حوثیوں کے ڈرونز تباہ کردیئے

خمیس مشیط کی جانب دو بیلسٹک میزائل داغے جنہیں تباہ کردیا

ریاض (م ڈ + این این آئی) سعودی فوجی اتحاد نے کہا ہے کہ دارالحکومت ریاض اور مشرقی صوبے میں ڈرونز کو تباہ کردیا۔ فوجی اتحاد کا کہنا ہے کہ حوثیوں کی جانب سے........ بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

معاشی چیلنجز پر قابو پانے کیلئے پائیدار اقدامات پر توجہ دینا ہوگی، گورنر

ہر ڈسٹرکٹ کی سطح پر جدید مہارتوں کی ترقی، میرٹ کی پاسداری اور نظام کی شفافیت یقینی بنانے سے واضح آسانی پیدا ہوگی

تعلیمی اداروں کو مقامی ضروریات اور عالمی منڈی میں روزگار کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے، جعفر خان مندوخیل

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ غربت اور بیروزگاری صوبے کی معاشی ترقی، سماجی خوشحالی اور نوجوانوں کے مستقبل کیلئے بڑے چیلنجز ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ نوجوانوں کو محض ملازمت کے متلاشی بنانے کے بجائے انہیں روزگار فراہم کرنے اور کاروبار کے ذریعے دوسروں کیلئے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے........ بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

تمام ادارے اپنی حدود میں رہ کر کام کریں، محمود اچکزئی

مذاکرات پارلیمنٹ طاقت کا سرچشمہ ہونے کی بنیاد پر ہونگے

تمام داخلی اور خارجہ پالیسیاں منتخب پارلیمنٹ میں ہی وضع کی جائیں گی

پشاور (بیورو رپورٹ) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے وائس چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان، قائد حزب اختلاف سینیٹ سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس........ بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

سانحہ کارساز پاکستان کی تاریخ کا ناقابل فراموش واقعہ ہے، عبید گورگیج

جمہوری نظام کے استحکام کے لیے جدوجہد کرنے والے بے شمار کارکنوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت، آئین کی بالادستی، پارلیمان کی خودمختاری مساوات کے لیے جدوجہد کی ہے

کوئٹہ (این این آئی) رکن بلوچستان اسمبلی اور پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنما میر عبید اللہ گورگیج نے 18 اکتوبر سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ایک دردناک اور ناقابل فراموش واقعہ ہے، جس میں جمہوریت، عوامی حقوق اور ملک میں جمہوری نظام کے استحکام کے لیے جدوجہد کرنے والے بے شمار کارکنوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ 18 اکتوبر 2007، کو محترمہ شہید بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی میں پیش آنے والے سانحے نے پوری قوم کو غمزدہ کر دیا تھا۔ اس المناک واقعے میں شہید ہونے والے کارکنوں کی قربانیاں پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ اور جمہوریت کی جدوجہد کا روشن باب ہیں، جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ میر عبید اللہ گورگیج نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت، آئین کی بالادستی، پارلیمان کی خودمختاری، عوامی حقوق اور مساوات کے لیے جدوجہد کی ہے۔ پارٹی قیادت اور کارکنوں نے جمہوری نظام کے تحفظ کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جبکہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو اور سانحہ کارساز کے شہداء کی جدوجہد آج بھی ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز ہمیں یہ درس دیتا ہے کہ جمہوریت کے استحکام، امن اور عوام کی خوشحالی کے لیے اتحاد، برداشت اور ثابت قدمی ضروری ہے

ایڈووکیٹ محمد احسن بھون، پیر مسعود چشتی، میر عطا اللہ لانگو، خلیل پانیزئی عدالت روڈ پر اقبال حسن کاسی ایڈووکیٹ کے آفس کا افتتاح کر رہے ہیں

پائپ لائن 6 انچ قطر گیس منصوبہ التواء کا شکار، اہلیان قمبرانی روڈ بنیادی سہولت سے محروم

بعض مقامی لوگ اس میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں، خواتین میٹر لے کر مذکورہ لوگوں کے پاس گئیں لیکن ہماری شنوائی نہیں ہوئی

بل جمع کرنے کے باوجود گیس کی سہولت سے محروم ہیں حکومت ترقیاتی کام شروع کر کے سردیوں میں گیس کی فراہمی ممکن بنائے

شہر کا گنجان آباد علاقہ ہے جہاں ہزاروں خاندان آباد ہیں، مکین گیس جیسی نعمت سے محروم ہیں رکاوٹ ڈالنے والوں کا محاسبہ کیا جائے

منصوبے کو فوری مکمل، گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے، اہلیان لاشار آباد، توحید آباد، کی رہائشی خواتین زر جان بلوچ و دیگر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے قمبرانی روڈ، اہلیان لاشار آباد، توحید آباد، مرشد آباد، عصمت آباد کی رہائشی خواتین زرجان بلوچ نے کہا ہے کہ 2017ء میں منظوری اور سروے کے باوجود علاقوں کو ایک شخص کی ایماء پر گیس پائپ لائن پر کام التواء کا شکار ہونے کی وجہ سے مکینوں کو مشکلات کا سامنا ہے بل جمع کرنے کے باوجود گیس کی سہولت سے محروم ہیں حکومت اور متعلقہ حکام اس کا نوٹس لیتے ہوئے فوری ترقیاتی کام کو شروع کر کے سردیوں میں گیس کی فراہمی ممکن بنائیں۔ یہ بات انہوں نے علاقے کی دیگر خواتین کے ہمراہ اتوار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا علاقہ کوئٹہ شہر کا گنجان آباد علاقہ ہے جہاں ہزاروں خاندان آباد ہیں ترقیاتی دور میں مکین بنیادی سہولیات جس میں گیس جیسی نعمت سے محروم ہیں اور بامر مجبوری ہم خواتین قبائلی صوبے اور معاشرے اپنے حقوق کے حصول اور مسائل کے حل کیلئے حکام بالا تک اپنی آواز پہنچانے کے لئے میڈیا کے پاس آئے ہیں ہم بل جمع کرتے ہیں لیکن گیس میسر نہیں 2017ء میں مذکورہ علاقے کو 2 انچ قطر کی گیس پائپ لائن کو 6 انچ قطر کی گیس پائپ لائن میں تبدیل کرنے کا منصوبہ منظور ہوا کھدائی شروع ہوئی پائپ پہنچائے گئے لیکن 7 سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود منصوبہ التواء کا شکار ہے بعض مقامی لوگ اس میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں ہم خواتین میٹر لے کر جرگے کی شکل میں مذکورہ لوگوں کے پاس گئے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی یہ ہمارا بنیادی حق ہے اس میں رکاوٹ ڈالنے والوں کا محاسبہ کیا اور مذکورہ منصوبے کو فوری طور پر مکمل کر کے گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف جسٹس بلوچستان جسٹس محمد کامران خان ملا خیل، کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل عنایت حسین، آئی جی پولیس، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سے مذکورہ مسئلے کا نوٹس لیکر اس کے حل کا مطالبہ کرتے ہیں۔

قائد جمعیت کے خلاف میڈیا ٹرائل کی کوشش کی جارہی ہے، حافظ منیر

جمعیت کے کارکنان تنقید، الزامات اور سیاسی دباؤ کا مقابلہ کرنا بخوبی جانتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سینئر رہنما حافظ منیر حسین احمد نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت اگر قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمان پر تنقید کرنا چاہتی ہے تو خود سامنے آئے ایک خاتون وزیر اعلیٰ کو ڈھال بنا کر سیاسی وار کرنا بہادری نہیں، فیاض الحسن چوہان جیسے کرداروں کے ذریعے قائد جمعیت کے خلاف میڈیا ٹرائل کی کوشش کی جارہی ہے تاہم جمعیت کے کارکنان تنقید، الزامات اور سیاسی دباؤ کا مقابلہ کرنا بخوبی جانتے ہیں، انہوں نے کہا کہ جے یو آئی نے ماضی میں بھی مخالفین کے سیاسی واروں کا مقابلہ کیا ہے اور اس بار بھی ان شاء اللہ مخالفین کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا، اگر معاملہ مریم نواز شریف اور فیاض الحسن چوہان تک پہنچ چکا ہے تو مقتدر قوتوں کو حالات کا جائزہ لینا چاہیے کیونکہ قائد جمعیت کے خلاف بڑھتی ہوئی تنقید اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ ان کا سیاسی موقف مخالفین کے لیے قابل توجہ بن چکا ہے، حافظ منیر حسین احمد نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت آج محسن نقوی کے ذریعے اپنے ہی محسنوں پر الزام تراشی کروا رہی ہے لیکن سیاست میں وقتی سہارے ہمیشہ وفادار نہیں رہتے، انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ کل یہی محسن نقوی مسلم لیگ (ن) کے لیے ایسی مشکلات پیدا کریں گے کہ میاں صاحبان کو ایک بار پھر مولانا فضل الرحمان کے پاس جانا پڑے گا، انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف اپنے اصل محسنوں کو نظر انداز کر کے وقتی سہاروں پر انحصار کر رہے ہیں جو مستقبل میں ان کے لیے مہنگا ثابت ہو سکتا ہے سیاست میں اقتدار کے لیے بنائے گئے عارضی سہارے ہمیشہ ساتھ نہیں دیتے اور وقت آنے پر یہی سہارے مشکلات کا سبب بھی بن سکتے ہیں، حافظ منیر حسین احمد نے کہا کہ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمان کے خلاف سیاسی محاذ آرائی اور میڈیا ٹرائل سے جے یو آئی کے کارکنان کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے جمعیت اپنے اصولی موقف پر قائم رہے گی اور ہر سیاسی چیلنج کا مقابلہ کرے گی۔

جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کی نئی کابینہ کا اعلان کر دیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ نے نئی کابینہ کا اعلان کر دیا۔ جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا نیاز محمد اور جنرل سیکرٹری آغا ابراہیم شاہ نے ضلع کوئٹہ کی نئی کابینہ کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ سرپرست اعلیٰ و سرپرستوں میں سرپرست اعلیٰ مولانا خدائے نظر، سرپرست مولانا مفتی عبدالرحمن، سرپرست مولانا قاری سردار محمد، سرپرست سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، سرپرست حاجی نادر خان اچکزئی، سرپرست مولانا عبدالظاہر، سرپرست مولانا باز محمد، سرپرست حاجی نظام آغا، سینئر نائب امیر مولانا علاؤ الدین، نائب امیر مفتی رحمت اللہ طلبی، نائب امیر حاجی حیات اللہ کاکڑ، نائب امیر مولانا محمد ابراہیم، نائب امیر مولانا محمد اسحاق، نائب امیر مولانا حافظ دین محمد، نائب امیر مولانا شراف الدین، نائب امیر مولانا حاجی فضل داد، نائب امیر مولانا عبدالصمد، نائب امیر مولانا محمد شفیع، نائب امیر حاجی منہاج الدین، ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا سید عزیز اللہ ذاکری، ناظمین (سیکرٹریز) حاجی محمد نور اخوندزادہ رحمت اللہ حقانی، مولانا شمس اللہ، حافظ کریم داد، حافظ عبدالغنی، مولانا حافظ عبید اللہ آغا، مولانا محمد حسن، مولانا عصمت اللہ، سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد جیلانی، ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات مولانا صالح محمد سجاد، معاون سیکرٹری اطلاعات مولانا سمیع اللہ شاہوی، معاون سیکرٹری اطلاعات مولانا نذیر احمد، معاون سیکرٹری اطلاعات حافظ محی الدین، شعبہ مالیات، [illegible]

علمی دنیا میں تحقیق کو بنیادی اہمیت حاصل ہے، ڈاکٹر لعل خان کاکڑ

ترقی کی منازل طے کرنے کیلئے تحقیق، جستجو اور سائنسی سوچ کا فروغ ناگزیر ہے

طلبہ کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کیلئے ایسے تعلیمی پروگرامز اہمیت کے حامل ہیں

کوئٹہ (پ ر) چیئرمین شہید باز محمد کاکڑ فاؤنڈیشن، ڈاکٹر لعل خان کاکڑ نے فاؤنڈیشن کی ٹیم کے ہمراہ نیو سرسید ماڈل پبلک اسکول میں منعقدہ سائنس ایگزیبیشن کا دورہ کیا، جہاں طلبہ کی جانب سے تیار کردہ مختلف سائنسی ماڈلز، تجربات اور تخلیقی منصوبوں کا معائنہ کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر لعل خان کاکڑ نے طلبہ کی محنت، تخلیقی صلاحیتوں اور سائنسی دلچسپی کو سراہتے ہوئے کہا کہ علمی دنیا میں تحقیق کو بنیادی اہمیت حاصل ہے، اور ترقی کی منازل طے کرنے کے لیے تحقیق، جستجو اور سائنسی سوچ کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ طلبہ میں تحقیق اور تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے ایسے تعلیمی پروگرامز انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ یہ سرگرمیاں نہ صرف طلبہ کی پوشیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرتی ہیں بلکہ انہیں جدید سائنسی علوم سے روشناس کراتے اور مستقبل کے محققین و سائنس دان تیار کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ شہید باز محمد کاکڑ فاؤنڈیشن معیاری تعلیم علمی ترقی اور نوجوان نسل میں تحقیق و تخلیق کے فروغ کو ایک اہم ترجیح سمجھتی ہے۔ تقریب کا اہتمام نیو سرسید ماڈل پبلک سکول کے پرنسپل فیض اللہ کی جانب سے کیا گیا تھا۔

میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے ملازمین تنخواہوں سے محروم

تنخواہیں کے بروقت اجراء کو یقینی بنانے کیلئے فوری اقدامات کئے جائیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آل پاکستان میونسپل ایمپلائز یونین بلوچستان کے صوبائی پریس ریلیز میں موجودہ نااہل صوبائی حکومت اور خاص کر لوکل گورنمنٹ بورڈ بلوچستان کی نااہلی پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ لوکل گورنمنٹ بورڈ بلوچستان میں موجودہ نااہل افسران کی بدولت اکتوبر کے 18 تاریخ ہونے کے باوجود پورے صوبے کے بلدیاتی اداروں بشمول میٹروپولیٹن واضح کیا گیا کہ صوبے کے تمام بلدیاتی اداروں بشمول میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے ملازمین کی تنخواہیں جاری نہ کرنا ظلم عظیم ہے پریس ریلیز میں صوبے میں طاقت کا منبع رکھنے والی قوتوں سے پرزور مطالبہ کیا جاتا ہے کہ لوکل گورنمنٹ بورڈ بلوچستان کے نااہل اہلکاروں کو یہ سمجھا دیں کہ وہ آئین و قانون کے مطابق تمام صوبائی بلدیاتی اداروں بشمول میٹروپولیٹن کارپوریشن [illegible]

اکیڈمیز اور ادبی سوسائٹیز پر بیوروکریسی کا تسلط قبول نہیں، نقیب اللہ

ایکٹ کو پاس کرنے کی بجائے قائمہ کمیٹی برائے تعلیم کے حوالے کیا جائے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کی علاقائی زبانوں کی اکیڈمیز کے رہنماؤں چیئرمین بلوچی اکیڈمی اسحاق عمر، پشتو اکیڈمی کے جنرل سیکرٹری نقیب اللہ نے کہا ہے کہ حکومت ایکٹ کے ذریعے اکیڈمیز اور ادبی سوسائٹیز کو بیوروکریسی کے تسلط میں لانا چاہتی ہے جس کو ہم قبول نہیں کریں گے اس سے خود مختاری سلب ہو گی اس لئے ہماری ممبران پارلیمان سے اپیل ہے کہ وہ علاقائی زبانوں، اکیڈمیز اور [illegible] ڈاکٹر رحمت اللہ نیازی، چیئرمین ہزارگی اکیڈمی احمد علی بیگ سمیت دیگر کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی علاقائی زبانوں کے حوالے سے بلوچی، پشتو، براہوی اور ہزارگی کی اکیڈمیز کئی دہائیوں سے صوبے میں زبان، ادب اور ثقافت کے فروغ کے لئے اپنی مدد آپ اور چیئرٹیز کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ یہ اکیڈمیز بلوچستان چیریٹی [illegible]

بولان میڈیکل کالج کوئٹہ کی نومنتخب کابینہ کی تقریب حلف برداری 28 اکتوبر ہوگی

کوئٹہ (اے این این) پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن بولان میڈیکل کالج کوئٹہ کے صدر ڈاکٹر عبدالواحد ہتکی، جنرل سیکرٹری ڈاکٹر رحیم کاکڑ اور دیگر کابینہ اراکین نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ 28 اکتوبر 2026 کو نومنتخب کابینہ کی تقریب حلف برداری اور ویلکم پارٹی منعقد کی جائے گی انہوں نے کہا کہ پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن ایک جمہوری طلبہ تنظیم ہے جو تعلیمی اداروں میں پرامن تعلیمی ماحول کے فروغ، طلبہ کے حقوق کے تحفظ اور تعلیمی اداروں کے وقار و ترقی کے لیے جدوجہد کرتی رہی ہے۔ تنظیم نے ہر دور میں طلبہ کی نمائندگی کرتے ہوئے تعلیمی مسائل کے حل اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے انہوں نے مزید کہا کہ 28 اکتوبر کی تقریب ایک یادگار اجتماع ثابت ہوگی۔

فاطمہ جناح اسپتال کی گیس بحال میں غفلت برداشت نہیں، عزیز بلوچ

اسپتال میں زیر علاج مریضوں، شدید بیمار افراد کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

کوئٹہ (پ ر) الائیڈ ہیلتھ آرگنائزیشن، فاطمہ جناح انسٹیٹیوٹ آف چیسٹ ڈیزیز کوئٹہ یونٹ کے صدر عزیز احمد بلوچ، سینئر نائب صدر حاجی ابراہیم مینگل، جنرل سیکرٹری ملک الیاس شاہوانی چیئرمین میر عبدالعلی کھیازئی، فنانس سیکرٹری ملک محمد حسن محمد حسنی، پریس سیکرٹری خلیل اللہ کھیازئی و دیگر نے کہا ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی بلوچستان کے جنرل منیجر کی مسلسل ہٹ دھرمی اور فاطمہ جناح اسپتال کوئٹہ کی گیس بحال کرنے میں غفلت ناقابل برداشت ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم پاکستان سے مطالبہ کیا کہ عوام اور مریضوں کو درپیش مشکلات کا نوٹس لے کر متعلقہ جنرل منیجر کو فوری طور پر عہدے سے ہٹایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سردی کا آغاز ہو چکا ہے۔ عام شہریوں کے لیے گیس کی عدم دستیابی برداشت کرنا مشکل ہو رہا ہے، تو اس صورت حال میں فاطمہ جناح اسپتال میں زیر علاج مریضوں، خصوصاً کمزور اور شدید بیمار افراد کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہوگا۔ افسوس کی بات ہے کہ اسپتال کی گیس بحال کرنے کے لیے بار بار توجہ دلانے کے باوجود مسئلہ حل نہیں کیا جا رہا کیونکہ انسانیت ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم پاکستان، وفاقی حکومت اور متعلقہ حکام سے اپیل کی کہ معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے، اسپتال کی گیس بلا تاخیر بحال کی جائے اور اس صورت حال کے ذمہ داران جی ایم سوئی سدرن گیس بلوچستان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے اور اسے برطرف کیا جائے۔ تاکہ مریضوں کو مزید مشکلات سے بچایا جا سکے۔

کوئٹہ میں گیس پریشر میں کمی نے عوام کی زندگی اجیرن کر دی، یوسف خلجی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان امن جرگے کے سربراہ [illegible]

عطا گل کی نیوٹراما سینٹر میں زیارت واقعے میں زخمی افراد کی عیادت

زخمیوں کے علاج معالجے، طبی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے گفتگو

[illegible] عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر وفد نے زخمیوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا اور نیوٹراما سینٹر کی انتظامیہ سے ملاقات کر کے دونوں زخمیوں کے علاج معالجے اور انہیں بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی۔ عرفان اللہ دمڑ نے زخمیوں اور ان کے اہل خانہ کو صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد [illegible] ملنے پر صوبائی وزیر کی ہدایت پر عرفان اللہ دمڑ، حاجی عطا گل دمڑ اور کاروان زیارت کے دیگر عہدیداران فوری طور پر نیوٹراما سینٹر پہنچے، جہاں انتظامیہ کی جانب سے زخمیوں کو بروقت طبی امداد فراہم کی گئی۔ وفد نے زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔

کوئٹہ: آفاق کوئٹہ کے زیر اہتمام (Brain Battle) ٹیسٹ کے موقع پر مختلف سکولوں کے طلباء و طالبات انٹرویو دے رہے ہیں

شہداء کارساز نے جمہوریت کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کیا، گل حسن

[illegible] گل حسن محمد حسنی نے 18 اکتوبر سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 18 اکتوبر 2007 پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ناقابل فراموش اور المناک دن ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ 18 اکتوبر 2007 کو شہید محترمہ بینظیر بھٹو 8 سالہ جلاوطنی ختم کر کے وطن واپس آئیں تو کراچی میں کارساز کے مقام پر ان کے دوران جمہوریت دشمن عناصر نے دہشت گردی کی بدترین مثال قائم کرتے ہوئے استقبالیہ جلوس کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں 180 سے زائد نہتے کارکنان شہید اور 500 سے زائد زخمی ہوئے۔ ان کا کہنا ہے کہ شہدائے کارساز نے جمہوریت کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، ان کی قربانیاں ہماری تاریخ کا روشن باب ہیں۔

آٹے کی قیمت میں اضافے نے غریب عوام کی زندگی اجیرن بنا دی، جے یو آئی

محنت کش اور متوسط طبقے کے لیے دو وقت کی روٹی کا حصول مشکل ہوتا جا رہا ہے، حکومت ریلیف دینے میں ناکام ہے

ذخیرہ اندوزوں اور ناجائز منافع خوروں کے خلاف مؤثر کارروائی اور آٹے کی سرکاری نرخوں پر دستیابی یقینی بنائی جائے

محکمہ خوراک اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اجلاسوں اور رسمی کارروائیوں کے بجائے عملی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان نے کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں آٹے کی قیمت میں ہوش ربا اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ اور ذخیرہ اندوزی نے غریب عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، دو وقت کی روٹی کا حصول محنت کش اور متوسط طبقے کے لیے بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے، جبکہ حکومت اور متعلقہ ادارے عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں ناکام دکھائی دیتے ہیں۔ محکمہ خوراک اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اجلاسوں اور رسمی کارروائیوں کے بجائے عملی اقدامات کی ضرورت ہے، ذخیرہ اندوزوں اور ناجائز منافع خوروں کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے اور آٹے کی سرکاری نرخوں پر دستیابی یقینی بنائی جائے۔ جمعیت علماء اسلام بلوچستان نے مطالبہ کیا کہ حکومت عوام کو مہنگائی کے رحم و کرم پر چھوڑنے کے بجائے فوری طور پر آٹے کی قیمتوں میں استحکام لانے، مصنوعی قلت پیدا کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائی کرنے اور غریب خاندانوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے، کیونکہ بنیادی غذائی ضرورت کی عدم دستیابی اور مسلسل بڑھتی قیمتیں عوام کے لیے شدید معاشی مشکلات پیدا کر رہی ہیں، جنہیں نظر انداز کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں۔

بلوچستان پولیس کی تنخواہیں دیگر صوبوں کے برابر کی جائیں، سید جہانگیر

صوبے کے افسران اور جوان دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر لڑ رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی رہنما سید جہانگیر شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس کے افسران اور جوان دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر لڑ رہے ہیں اور اب تک سینکڑوں افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے ہیں بلوچستان پولیس کے جوانوں کی تنخواہیں بھی دیگر صوبوں کے پولیس اہلکاروں کی طرح فوری طور پر بڑھائی جائیں اور انہیں مزید مراعات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ وہ مزید بہتر طریقے سے اپنی خدمات سرانجام دے سکیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سید جہانگیر شاہ نے کہا کہ گزشتہ روز خیبر پختونخوا پولیس کی تنخواہیں بڑھا کر دوگنا کر دی گئی ہیں جو ایک خوش آئند اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس اہلکاروں کی تنخواہیں دیگر صوبوں کے پولیس اہلکاروں کی تنخواہوں سے بہت کم ہیں اس کے باوجود دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ میں پولیس افسران اور اہلکار فرنٹ لائن پر لڑ رہے ہیں اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اب تک سینکڑوں پولیس افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے ہیں جنہیں ہم خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس اہلکاروں کی تنخواہوں میں بھی پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا کی طرز پر فوری اضافہ کو یقینی بنایا جائے اور پولیس کی تنخواہیں دوگنا کی جائیں اور انہیں مزید مراعات کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ وہ مزید بہتر طریقے سے اپنی خدمات سرانجام دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پولیس کی تنخواہیں قلیل ہونے کی وجہ سے پولیس افسران اور جوان مالی مشکلات کا شکار ہیں ان کی تنخواہوں میں بھی فوری طور پر اضافہ کیا جائے۔

حکومت من پسند ٹھیکیداروں کو نوازنے کا سلسلہ بند کرے، کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن

این ایچ اے متاثرہ ٹھیکیداروں کی واجب الادا رقم کی ادائیگی کو یقینی بنائے، احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں

مختلف اضلاع سے موصول شکایات پر سنجیدگی سے کام کیا جا رہا ہے، عبدالسلام لانگو و دیگر کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر میر عبدالسلام لانگو، وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی، جنرل سیکرٹری ملک مجیب مینگل نے کہا ہے کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن نے ٹھیکیدار برادری کے مسائل کے فوری حل کے لیے باقاعدہ شکایت سیل قائم کیا ہے جہاں بلوچستان کے مختلف اضلاع سے موصول ہونے والی شکایات پر مرکزی اور ضلعی عہدیداران مسلسل اور سنجیدگی سے کام کر رہے ہیں این ایچ اے متاثرہ ٹھیکیداروں کی واجب الادا رقم کی ادائیگی کو فوری طور پر یقینی بنائے بصورت دیگر احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے مرکزی اور ڈویژنل عہدیداروں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں بلوچستان بھر میں ٹھیکیداروں خاص کر این ایچ اے کے ٹھیکیداروں کو درپیش مسائل اور ان کے حل کیلئے تفصیلی غور و خوض کیا گیا اور اجلاس میں اہم فیصلے کئے گئے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے میر عبدالسلام لانگو، میر شکیل لہڑی، ملک مجیب مینگل اور دیگر نے کہا کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں افسران کی جانب سے اپنے من پسند ٹھیکیداروں کو نوازنے کا سلسلہ جاری ہے، جس سے ٹھیکیدار برادری کی حق تلفی ہو رہی ہے جو کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت، چیف سیکرٹری بلوچستان اور مختلف محکموں کے ذمہ داران سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ٹھیکیدار برادری کو تنگ کرنے اور من پسند ٹھیکیداروں کو نوازنے کا سلسلہ فوری طور پر بند کریں بصورت دیگر ایسوسی ایشن احتجاج کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

میری آواز عوامی جسٹس پارٹی کے مرکزی رہنما و پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی، محب اللہ اچکزئی، اصغر یاجان خان حاجی ابراہیم ماما و دیگر قلعہ عبداللہ کے مختلف مقامات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔

شہر کے امن کو سازش کے تحت خراب کیا جا رہا ہے، اے کیو ایم

عوام کی جان و مال کو ڈاکوؤں اور چوروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے

رہزنی کے واقعات میں بتدریج اضافہ سوالیہ نشان اور انتظامیہ کیلئے چیلنج ہے

کوئٹہ (پ ر) افغان قومی موومنٹ کے بیان میں کوئٹہ شہر میں بڑھتی ہوئی بدامنی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر کی امن امان کو ایک خاص سازش کے تحت خراب کرنے کی سازش ہو رہی ہے عوام کی جان و مال کو شرپسند ڈاکوؤں چوروں اور لوٹ مار اور قاتلوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ بے گناہ شہریوں کی آئے روز رہزنی کے واقعات میں بتدریج اضافہ سوالیہ نشان اور انتظامیہ کیلئے ایک چیلنج ہے ان نا سازگار حالات میں شرپسند عناصر کسی بھی وقت بے گناہ شہریوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں کوئٹہ اب شہر ناپرسان بن چکا ہے۔ اے کیو ایم کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر میں عوام کو ڈاکوؤں اور اغواء کاروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے عوام کی جان و مال کو مکمل تحفظ فراہم کرنے کیلئے ایماندار اور فرض شناس افسران کی تعیناتی عمل میں لا کر سیاسی اثر و رسوخ پر تعینات کئے گئے غیر ذمہ دار آفسران کا تبادلہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی بدانتظامی اور خراب طرز حکمرانی کی وجہ سے عوام پر عرصہ حیات تنگ کیا جا رہا ہے

کوئٹہ، پاکستان غریبوں کی پارٹی چیئرمین ڈاکٹر قاسم بلوچ کی میر یعقوب مینگل، سردار داؤد شکیل، محمد رفیق و دیگر سے عوامی مسائل کے حوالے سے ملاقات کر رہے ہیں

سانحہ کارساز جمہوری جدوجہد قربانی کی یاد دلاتا ہے، عبدالرؤف رند

کارکنوں نے جمہوری اصولوں، عوامی حقوق کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کیا

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق صوبائی وزیر میر عبدالرؤف رند نے سانحہ کارساز کے شہداء کی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 18 اکتوبر پاکستان کی سیاسی تاریخ کا وہ دن ہے جو جمہوری جدوجہد، عزم اور قربانی کی یاد دلاتا ہے۔ سانحہ کارساز میں اپنی جانیں قربان کرنے والے کارکنوں نے ثابت کیا کہ جمہوری اصولوں اور عوامی حقوق کے لیے جدوجہد محض ایک نعرہ نہیں بلکہ ایک عظیم ذمہ داری ہے۔ میر عبدالرؤف رند نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی پر کراچی میں پیش آنے والے اس المناک سانحے نے پوری قوم کو سوگوار کر دیا تھا۔ اس واقعے میں شہید ہونے والے کارکنوں کا جذبہ، وفاداری اور جمہوری جدوجہد سے وابستگی پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ کا اہم حصہ ہے۔

کوئٹہ، جمعیت علماء اسلام کے رہنما عبدالواحد صدیقی، ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ ایران ابوالحسن میری، ظاہر خان موسیٰ خیل، پی ٹی آئی کے رہنما شریف خلجی و دیگر ملک عیسیٰ ملازئی کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

سکیورٹی فورسز قربانیاں قابل تحسین ہیں، شیخ زرک خان مندوخیل

دہشت گردی کا خاتمہ بلوچستان کی معاشی سماجی ترقی کے لیے بھی ناگزیر ہے

کوئٹہ (اے این این) رکن بلوچستان اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتیں، بروقت اقدامات اور قربانیاں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مختلف علاقوں میں دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائیاں اور 8 دہشت گردوں کی ہلاکت امن دشمن عناصر کے خلاف اہم کامیابی ہے۔ بلیجائی کوئٹہ میں سڑک پر ناکہ بندی کی کوشش کو ناکام بنانا اور دہشت گردوں کے ٹھکانوں سے اسلحہ، گولہ بارود برآمد کرنا اس امر کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے کہ عوام کے تحفظ کے لیے مسلسل نگرانی اور مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔ شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا کہ خضدار میں دہشت گردوں کے ٹھکانے سے 490 کلوگرام دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی ایک اہم پیش رفت ہے۔ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم کے ذریعے بلوچستان کے عوام میں خوف و ہراس پھیلانا اور آمد و رفت میں رکاوٹیں پیدا کرنا چاہتے ہیں، تاہم ایسے اقدامات سے عوام کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ امن، بھائی چارے اور ترقی کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ صوبے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ضروری ہے کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری رکھی جائیں اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ رکن بلوچستان اسمبلی نے کہا کہ دہشت گردی کا خاتمہ صرف سکیورٹی کے لیے ہی نہیں بلکہ بلوچستان کی معاشی، تعلیمی اور سماجی ترقی کے لیے بھی ناگزیر ہے

حاجی روزی خان مندوخیل طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے

ژوب (یو این اے) میونسپل کمیٹی ژوب کے کونسلر اور ریٹائرڈ ڈی پی ایل آفیسر حاجی روزی خان مندوخیل (عثمان خیل) طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے، ان کے انتقال پر مختلف سیاسی، سماجی و عوامی حلقوں نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم ریٹائرڈ ڈی پی ایل آفیسر حاجی امیر خان مندوخیل، لائیو اسٹاک آفیسر ڈاکٹر موسیٰ جان مندوخیل اور حاجی خاندان مندوخیل کے بھائی جبکہ قطب خان، شعیب خان اور شیر شاہ کے والد تھے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق مرحوم کی نماز جنازہ آج بروز پیر (19 اکتوبر) صبح 10:00 بجے نمبر ون اسکول ژوب کے میدان میں ادا کی جائے گی، جس کے بعد انہیں آبائی قبرستان میں تدفین کے لیے سپرد خاک کیا جائے گا۔

18 اکتوبر پاکستان کی سیاسی تاریخ کا المناک دن ہے، زمر شاہد

جمہوری جدوجہد کے لیے دی جانے والی عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی ویمن ونگ کوئٹہ ڈویژن کی انفارمیشن سیکرٹری اور ٹکٹ ہولڈر زمر شاہد نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 18 اکتوبر پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک اہم اور المناک دن ہے، جو جمہوریت کی بقا، عوامی حقوق اور جمہوری جدوجہد کے لیے دی جانے والی عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ زمر شاہد نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں کبھی فراموش نہیں کی جا سکتیں۔ ان بہادر کارکنوں نے جمہوریت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جبکہ ان کی قربانیوں نے سیاسی جدوجہد اور جمہوری عزم کی تاریخ میں ایک ناقابل فراموش باب رقم کیا۔ انہوں نے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی جرات، ثابت قدمی اور جمہوریت کے لیے جدوجہد پاکستان کی سیاسی تاریخ کا روشن باب ہے۔ محترمہ بینظیر بھٹو نے مشکل ترین حالات میں بھی جمہوری اصولوں اور عوامی حقوق کی جدوجہد جاری رکھی، جو آج بھی سیاسی کارکنوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ زمر شاہد نے کہا کہ 18 اکتوبر ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ جمہوریت محض ایک نظام حکومت نہیں بلکہ عوام کے حق حکمرانی، آئین کی بالادستی، سیاسی رواداری اور اجتماعی ذمہ داری کا نام ہے۔ جمہوری اداروں کا استحکام، عوامی حقوق کا تحفظ اور سیاسی اختلافات کو برداشت کرنا ایک مضبوط اور مستحکم پاکستان کی بنیاد ہیں۔

افواج پاکستان ہماری ریڈ لائن ہیں، ایڈووکیٹ تانیہ بازئی

بہادری اور لازوال خدمات کی بدولت ملک کی سلامتی اور استحکام برقرار ہے

کوئٹہ (یو این اے) سینئر قانون دان ایڈووکیٹ تانیہ بازئی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ افواج پاکستان ہمارے لیے ریڈ لائن ہیں جن کی قربانیوں بہادری اور لازوال خدمات کی بدولت ملک کی سلامتی اور استحکام برقرار ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے افواج پاکستان اور دیگر سکیورٹی اداروں کی خدمات قابل تحسین ہیں پاک فوج نے ہمیشہ ملکی دفاع، قومی خودمختاری کے تحفظ اور عوام کی سلامتی کے لیے اہم کردار ادا کیا ہے پوری قوم کو اپنی بہادر افواج پر فخر ہے اور پاکستانی عوام اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں ایڈووکیٹ تانیہ بازئی نے کہا کہ فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم کے ذریعے بلوچستان سمیت ملک بھر میں بدامنی پھیلانا چاہتے ہیں تاہم افواج پاکستان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، بہادری اور مؤثر حکمت عملی کے سامنے ان کے ناپاک عزائم کامیاب نہیں ہوں گے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کے جوانوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے ہیں، جنہیں قوم ہمیشہ یاد رکھے گی شہداء کی قربانیاں پاکستان کے امن، استحکام اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں، جبکہ دشمن عناصر کی جانب سے افواج پاکستان کے خلاف منفی پروپیگنڈا عوام کے دلوں سے اپنی فوج کی محبت اور احترام ختم نہیں کر سکتا

کوئٹہ: نواں کلی میں ریڑھی والوں نے روڈ بند کیا ہوا ہے

قبائلی تنازعات بلوچستان کی ترقی میں بڑی رکاوٹ ہیں، جاوید لہڑی

تمام مکاتب فکر کو قبائلی رنجشوں کے خاتمے میں کردار ادا کرنا ہوگا، شبیر احمد کرد

فرد کی خطاء کو قبیلے کی خطا نہ سمجھا جائے، عفو و درگزر سے کام لینا بہترین عمل ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سردارزادہ جاوید عزیز لہڑی سے جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی رہنما قبائلی شخصیت میر حاجی شبیر احمد کرد نے لہڑی ہاؤس میں ملاقات کی ملاقات میں مختلف امور اور قبائلی تنازعات کی حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے دونوں رہنماؤں نے کہا کہ اسلام سلامتی اور امن کی علامت ہے اسلام انسانیت کی فلاح اور تحفظ چاہتی ہے قبائلی تنازعات بلوچستان کی ترقی و خوشحالی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے ہمیں چاہیے کہ بلوچستان کی ترقی کے لئے اقدامات کرتے ہوئے قبائلی تنازعات کو ختم کریں خوشحال بلوچستان کا راز قبائلی تنازعات ختم کرنے میں ہیں بلوچستان کے عوام پرامن اور امن پسند ہیں انہوں نے کہا کہ تمام مکاتب فکر کو قبائلی رنجشوں کے خاتمے میں کردار ادا کرنا ہوگا ملک اور صوبے کے ترقی و خوشحالی کے راہ میں رکاوٹ ہے تمام مکاتب فکر کو قبائلی رنجشوں کے خاتمے میں کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ قبائلی نفرتوں اور تعصب کے خاتمے کیلئے تمام قومی قبائلی مشران علماء کرام پیران طریقت و شریعت اپنا مثبت اور اہم کردار ادا کریں اسلامی تعلیمات کے مطابق ظالم کے بجائے مظلوم کی حمایت ہمارا فرض ہے کسی فرد کی خطا کو پورے قبیلے کی خطا نہ سمجھی جائے اس وقت علاقے کی جو فضا ہے اس میں عفو و درگزر سے کام لینا اور معاف کرنا ایک بہترین عمل ہیں معاف کرنے والے کیلئے دنیا و آخرت میں سرخروئی ہیں انہوں نے کہا کہ علماء کرام اور قبائلی مشران کو قبائلی دشمنیاں کو ختم کرنے کے لیے کردار ادا کرنا ہوگا

سید محمد عطاہمدرد اور عبداللہ شاہ کی والدہ کر گئیں

کوئٹہ (پ ر) سید محمد عطا ہمدرد اور عبداللہ شاہ کی والدہ کر گئیں مدفین آج بروز سوموار، 19 اکتوبر، صبح 11 بجے ثروت آباد، مغربی بائی پاس قبرستان میں ہوگی جبکہ فاتحہ خوانی خیزئی چوک فیض بنی مسجد میں ہوگی۔

یار محمد طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے ہیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) یونین کونسل کچلاک کلی بچی فروس کے ٹھیکیدار یار محمد طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے ہیں۔ وہ مرحوم آزاد خان عرف زادہ مرحوم مدد خان گل محمد کے بھائی محمد نسیم محمد نعیم عبدالقیوم محمد عمران کے والد محمد یوسف، مولوی م نظام الدین علاؤ الدین اور عبداللہ پروفیسر عصمت اللہ کاکڑ کے چچا تھے۔ جن کی فاتحہ خوانی اتحاد روڈ پشتون باغ نزد پاک ترک کالج مولانا دوست محمد کی مدرسہ میں جاری ہے درین اثنا جمعیت علمائے اسلام ضلع کوئٹہ کے سابق سیکرٹری اطلاعات و امیر تحفظ المدارس یونٹ کلی کچلاک رہنما حاجی کلیم سائی ہزار گنجی مولانا محمد طاہر توحیدی مولانا حافظ ثناء اللہ نے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

زبیر خان عرف زریال شیرانی ٹریفک حادثے میں شہید ہو گئے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا میپ کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، سید شراف آغا، مجید خان اچکزئی، کبیر افغان و دیگر صوبائی ایگزیکٹیوز نے پارٹی کے فعال رکن زبیر خان عرف زریال شیرانی کی دبئی میں ٹریفک حادثے میں موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمانے کی دعا کی ہے۔

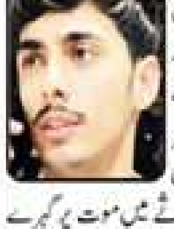

آکاش عظیم انتقال کر گئے، تعزیت کا سلسلہ جاری

کوئٹہ (پ ر) مسلم لیگ ن بلوچستان کے اقلیتی رہنما انتظار مسیح کے جوان سال صاحبزادے اور شاہ انتظار کے بھائی آکاش عظیم انتقال کر گئے مرحوم کی تدفین گورا قبرستان میں کر دی گئی، تعزیت کا سلسلہ انتظار مسیح کی رہائش گاہ ٹی بی ہسپتال بروری روڈ کوئٹہ میں جاری ہے۔

عوامی حمایت حاصل کرنے والے رہنما جیلوں میں قید ہیں، عمرا چکزئی

تحریک انصاف جمہوری حقوق کے تحفظ کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی

کوئٹہ (آن لائن) صدارتی ایوارڈ یافتہ برائے حسن کارکردگی اور پاکستان تحریک انصاف کے سپورٹس اینڈ کلچر کے صدر عمر خان اچکزئی نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوامی مینڈیٹ پر ڈاکا ڈال کر اقتدار حاصل کرنے والوں نے ملک میں جمہوریت، آئین اور قانون کی بالادستی کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ فارم 47 کے ذریعے اقتدار میں آنے والوں نے فارم 45 کے مطابق کامیاب ہونے والے عوامی نمائندوں کا حق چھین لیا ہے۔ جو عوام کے ووٹ کی توہین اور جمہوری اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پشتونوں کو مسلسل دیوار سے لگانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، جو کسی صورت قابل قبول نہیں۔

مولانا قاری انوار الحق حقانی کے فرزند مولانا سیف الحق حقانی کی شادی کے موقع پر عزیز و اقارب کے ہمراہ گروپ فوٹو

کیپٹن (ر) عبدالرحمن ترین کوئٹہ میں وفات پا گئے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سابق سیکرٹری / کمشنر سندھ اور بلوچستان حکومت کیپٹن (ر) عبدالرحمن ترین کوئٹہ میں وفات پا گئے۔ وہ مرحوم سابق ڈپٹی سیکرٹری (ہوم) لاہور "ملک اختر محمد ترین" کے چھوٹے بیٹے، سابق ڈی۔جی (ہیلتھ) اور سیکرٹری (ویمن ڈویلپمنٹ، پاپولیشن ویلفیئر) ڈاکٹر عبدالرشید ترین اور سابق ڈپٹی کمشنر مرحوم عبدالغنی ترین کے چھوٹے بھائی تھے۔ مرحوم عمران ترین، سلمان ترین اور عدنان ترین کے والد تھے۔ وہ سابق UBL Bank (دبئی) کے سینئر برانچ منیجر ندیم خان ترین، سابق چیف انجینئر (اریگیشن) شعیب ترین کے بہنوئی، سابق (ایم ایس) فیڈرل گورنمنٹ ہاسپٹل ڈاکٹر حق داد ترین کے ہمزلف اور سابق (ڈی سی) حمید اللہ شیرانی کے برادر نسبتی تھے۔ فاتحہ خوانی کل بروز سوموار صبح 10 بجے سے مرکزی جامع مسجد جناح ٹاؤن سمنگلی روڈ میں ہوگی۔

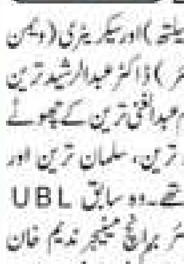

کوئٹہ، آل ڈس ایبلڈ ویلفیئر سوسائٹی بلوچستان کے زیر اہتمام سفید چھڑی کے عالمی دن کے حوالے سے رضا الرحمن کو شاء اللہ مری کی جانب سے عائشہ اکبر کتاب کا تحفہ پیش کر رہی ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

شہریوں کیلئے قانون سازی کرکے ریلیف دینا پارلیمان کی بنیادی ذمہ داری ہے، ثمینہ ممتاز

عوامی حقوق کے تحفظ کیلئے مؤثر قانون سازی پر زور، صارفین کے مفادات، محفوظ خوراک اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے دفاع کیلئے تین اہم بل پیش

فلاح و بہبود، انسانی وقار اور انصاف کی فراہمی اولین ترجیح ہے، قوانین پر مؤثر عملدرآمد اور شفاف نظام کے قیام کیلئے پارلیمانی جدوجہد جاری رکھوں گی، چیئرپرسن سینٹ اسٹینڈنگ کمیٹی

کوئٹہ (آن لائن) اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا ہے کہ عوامی فلاح و بہبود، صارفین کے حقوق کے تحفظ، خوراک کے معیار اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے مؤثر دفاع کے لیے جامع اور مؤثر قانون سازی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی مفادات کے تحفظ، انسانی وقار کی پاسداری اور ایک شفاف، منصفانہ اور جواب دہ نظام کے قیام کے لیے پارلیمانی سطح پر اپنی کوششیں جاری رکھیں گی۔ سینیٹ کے اجلاس کے دوران مختلف قانون سازی کے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے تین اہم بلوں پر توجہ مرکوز کی، جن میں اسلام آباد کنزیومر پروٹیکشن (ترمیمی) بل، 2026، اسلام آباد ہیلتھ کیئر فوڈ سیفٹی (ترمیمی) بل، 2025 اور فوجداری قوانین (ترمیمی) بل، 2026 شامل ہیں۔ ان قانون سازی کے اقدامات کا مقصد شہریوں کے حقوق کے تحفظ، صارفین کے جائز مفادات کے دفاع، خوراک کے تحفظ سے متعلق ضوابط کی بہتری اور قانونی نظام کو مزید مؤثر بنانے کی کوششوں کو آگے بڑھانا ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے اس بات پر زور دیا کہ قانون سازی کا بنیادی مقصد عوام کو عملی ریلیف فراہم کرنا اور ان کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانا ہونا چاہیے۔ ان کے مطابق صارفین کو غیر معیاری اشیاء، غیر منصفانہ تجارتی رویوں اور اپنے جائز حقوق کے حصول میں درپیش مشکلات سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے مؤثر قانونی طریقہ کار اور جواب دہی کا نظام اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے خوراک کے تحفظ کے حوالے سے قانون سازی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ معیاری اور محفوظ خوراک کی فراہمی عوامی فلاح و بہبود سے براہ راست وابستہ ہے۔ خوراک کے معیار سے متعلق قوانین اور ضوابط کو مؤثر بنانے سے شہریوں کے مفادات کے تحفظ اور متعلقہ نظام میں شفافیت و جواب دہی کو فروغ دینے میں مدد مل سکتی ہے۔ اسی طرح فوجداری قوانین میں ترمیم سے متعلق قانون سازی کو بھی قانونی نظام کی بہتری اور شہریوں کے حقوق کے تحفظ کے وسیع تر تناظر میں اہم قرار دیا گیا۔ ان اقدامات کے ذریعے قانون کی عملداری، انصاف تک رسائی اور ایک ایسے نظام کی تشکیل کی ضرورت اجاگر ہوتی ہے جس میں شہریوں کے حقوق اور انسانی وقار کو بنیادی اہمیت حاصل ہو۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ عوامی مفادات سے متعلق قانون سازی، شہریوں کے بنیادی حقوق کی پاسداری اور معاشرے میں انصاف، تحفظ اور مساوات کے فروغ کے لیے اپنا پارلیمانی کردار ادا کرتی رہیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک مضبوط اور منصفانہ معاشرے کی تشکیل کے لیے ضروری ہے کہ قانون سازی کے عمل کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ رکھا جائے اور قوانین پر مؤثر عمل درآمد کو بھی یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ پارلیمان کی ذمہ داری صرف قوانین کی منظوری تک محدود نہیں بلکہ عوامی مسائل کی نشاندہی، ان کے حل کے لیے مؤثر تجاویز پیش کرنے اور متعلقہ اداروں کی جواب دہی کو فروغ دینے میں بھی اس کا اہم کردار ہے۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کے مطابق عوامی فلاح و بہبود، قانون کی بالادستی، شفافیت اور انسانی وقار کا تحفظ ایک ایسے معاشرے کی بنیاد ہے جہاں شہری اپنے حقوق کے حوالے سے مطمئن ہوں اور انہیں انصاف کے حصول کے لیے مؤثر قانونی سہولتیں میسر ہوں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی حقوق کے تحفظ اور ایک محفوظ، منصفانہ اور باوقار معاشرے کے قیام کے لیے ان کی جدوجہد جاری رہے گی۔

اسلام آباد ٹریفک پولیس کا تجدید اور ڈپلیکیٹ لائسنس گھر پہنچانے کا فیصلہ

اسلام آباد (زاہد احمد خان) اسلام آباد ٹریفک پولیس کا شہریوں کے لیے بڑا اقدام۔ لرنر پرمٹ، ڈرائیونگ لائسنس کی تجدید اور ڈپلیکیٹ لائسنس کے لیے آن لائن درخواست کی سہولت فراہم۔ تجدید شدہ اور ڈپلیکیٹ ڈرائیونگ لائسنس بذریعہ ٹی سی ایس شہریوں کی دہلیز پر پہنچائے جائیں گے، 19 اکتوبر سے ٹریفک ہیڈکوارٹرز فیض آباد اور دیگر پولیس خدمت مراکز میں یہ سہولیات دستیاب نہیں ہوں گی۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کیپٹن (ر) محمد سہیل چوہدری کی ہدایات پر اسلام آباد ٹریفک پولیس نے شہریوں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے آن لائن خدمات کا دائرہ وسیع کر دیا ہے۔ اب شہری گھر بیٹھے لرنر پرمٹ، ڈرائیونگ لائسنس کی تجدید اور ڈپلیکیٹ لائسنس کے لیے اسلام آباد ٹریفک پولیس کے ویب پورٹل کے ذریعے آن لائن درخواست دے سکیں گے۔ یہ سہولیات بروز پیر، 19 اکتوبر سے ٹریفک ہیڈکوارٹرز فیض آباد اور دیگر پولیس خدمت مراکز میں دستیاب نہیں ہوں گی، جبکہ تجدید شدہ اور ڈپلیکیٹ ڈرائیونگ لائسنس بذریعہ ٹی سی ایس شہریوں کی دہلیز تک پہنچائے جائیں گے۔

ہمیشہ امن، بھائی چارے اور عوامی خدمت کی سیاست کی ہے، فائق خان جمالی

کوئٹہ (یو این اے) سابق صوبائی وزیر میر فائق خان جمالی نے کہا ہے کہ جمالی خاندان نے کبھی کسی کی زمینوں پر قبضہ نہیں کیا، نہ کسی کا گھر گرایا اور نہ ہی کبھی کسی کے رزق کے بدخواہ رہے ہیں۔ ہمارے بزرگوں نے ہمیں ہمیشہ نفرت کی سیاست کے بجائے سب کے لیے آسانیاں پیدا کرنے اور عوامی خدمت کا درس دیا ہے۔ ٹمبل فارم کے علاقے میں وحتی بخش ناوڑہ کے معاملے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے میر فائق جمالی نے کہا کہ اس تاریخ کو جان بوجھ کر ہوا دینے کی گھناؤنی سازش کی جا رہی ہے تاکہ جمالی خاندان کو سیاسی طور پر بدنام کیا جا سکے۔ یہ تمام اراضی دراصل لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ کی ملکیت ہے جسے وفاقی حکومت کے معروف پروگرام "پاکستان گرین انیشیٹو" (GPI) کے تحت باقاعدہ ضابطے کے مطابق 30 سال کی لیز پر حاصل کیا گیا ہے۔۔۔

رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کے ڈپٹی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر یاور حیات اور چین کے مسٹرلی شیاؤ تعلیمی تعاون اور نوجوانوں کے مابین روابط کے فروغ کیلئے طے پانے والی مفاہمتی یادداشت کی دستاویز کے ساتھ

ایف بی آر کی تنظیم نو کے خلاف ہڑتال کی کال واپس

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی ان لینڈ ریونیو سروس آفیسرز ایسوسی ایشن (آئی آر ایس او اے) نے ادارے کی مجوزہ تنظیم نو کے خلاف پیر 19 اکتوبر کو دی جانے والی قلم چھوڑ ہڑتال کی کال واپس لے لی ہے جس کے بعد ایف بی آر ہیڈکوارٹرز اور فیلڈ فارمیشنز میں تمام افسران معمول کے مطابق فرائض انجام دیں گے۔ ایسوسی ایشن نے گزشتہ رات گئے جاری اعلامیہ میں ہڑتال کی کال واپس لینے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ایف بی آر کی مجوزہ تنظیم نو سے متعلق گردش کرنے والے بیانات ابتدائی مشاورت کے دوران سامنے آنے والی اطلاعات کی عکاسی کرتے تھے تاہم انہیں حتمی شکل نہیں دی گئی۔

کوئٹہ میں موسم سرد ہوتے ہی گرم ملبوسات کی خریداری عروج پر پہنچ گئی

کوئٹہ میں سردی بڑھتے ہی گرم کپڑوں کی مانگ میں اضافہ، جوائنٹ روڈ اتوار بازار اور کانسی روڈ ایل ڈی بازار میں خریداروں کا ہجوم

طبی ماہرین کی جانب سے بچوں اور بزرگوں کو موسمی بیماریوں سے بچانے، بیماری کی صورت میں طبی مشورہ لینے احتیاطی تدابیر پر عمل کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سرد ہواؤں کے باعث موسم میں نمایاں تبدیلی آ گئی ہے اور صبح و شام کے اوقات میں سردی کی شدت بڑھنے لگی ہے۔ سرد موسم کے آغاز کے ساتھ ہی شہر کے مختلف بازاروں میں گرم ملبوسات کی خریداری میں تیزی آ گئی ہے، جبکہ جوائنٹ روڈ پر قائم اتوار بازار اور کانسی روڈ کے ایل ڈی بازار میں شہریوں کا رش بڑھ گیا ہے۔ دوسری جانب موسم کی تبدیلی کے باعث نزلہ، زکام، کھانسی اور بخار جیسی علامات کی شکایات بھی سامنے آ رہی ہیں۔ شہر میں صبح سویرے اور شام کے بعد سرد ہواؤں کے باعث شہریوں نے گرم کپڑوں کا استعمال شروع کر دیا ہے۔ سویٹر، جیکٹس، کوٹ، دستانے، ٹوپیاں، شالیں اور گرم جرابوں کی مانگ میں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔ شہری سردی کی شدت میں مزید اضافے سے قبل اپنے بچوں، بزرگوں اور دیگر اہل خانہ کے لیے گرم ملبوسات خرید رہے ہیں۔ جوائنٹ روڈ پر قائم اتوار بازار میں کم قیمت گرم کپڑوں کی خریداری کے لیے شہریوں کی بڑی تعداد پہنچ رہی ہے۔ بازار میں سویٹر، جیکٹس، کوٹ، گرم شالوں اور بچوں کے ملبوسات کے اسٹالز پر رش دیکھا جا رہا ہے۔ کم آمدن والے طبقے سے تعلق رکھنے والے افراد بھی مناسب قیمت پر گرم کپڑے خریدنے کے لیے اتوار بازار کا رخ کر رہے ہیں۔ اسی طرح کانسی روڈ پر واقع ایل ڈی بازار میں بھی گرم ملبوسات کی خریداری میں تیزی آ گئی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ صبح اور شام کے اوقات میں سردی بڑھنے کے باعث بچوں اور بزرگوں کے لیے گرم کپڑوں کا انتظام ضروری ہو گیا ہے۔ دکانداروں کے مطابق موسم میں تبدیلی کے ساتھ خاص طور پر بچوں کے سویٹر، جیکٹس، ٹوپیوں، دستانوں اور جرابوں کی طلب میں اضافہ ہوا ہے۔ دوسری جانب موسم کی تبدیلی کے ساتھ شہریوں میں مختلف موسمی اور وائرل امراض کی علامات بھی سامنے آ رہی ہیں۔ بخار، نزلہ، زکام، کھانسی، گلے کی تکلیف اور سینے کے انفیکشن جیسی شکایات کے باعث شہریوں کو احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ جنرل فزیشن ڈاکٹر یاسر خان کے مطابق موسم میں اچانک تبدیلی کے دوران شہریوں، خصوصاً بچوں اور بزرگوں کو خصوصی احتیاط کرنی چاہیے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ سردی سے بچاؤ کے لیے مناسب گرم لباس استعمال کیا جائے اور صبح سویرے و رات کے اوقات میں ٹھنڈی ہواؤں سے محفوظ رہا جائے۔ ڈاکٹر یاسر خان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں بارشیں نہ ہونے کے باعث کوئٹہ میں موسمی طور پر انفلوئنزا وائرس کی موجودگی اور مختلف بیماریوں میں اضافے کا سامنا ہے۔ تاہم اس وائرس کی درست شناخت اور بارشوں کی کمی کے اس کے تعلق کی تصدیق کے لیے مستند طبی شواہد ضروری ہیں۔ انہوں نے شہریوں کو سوپ، یخنی اور دیگر گرم غذاؤں کے استعمال کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ مناسب مقدار میں پانی پینا، متوازن غذا لینا اور آرام کرنا بھی ضروری ہے۔ نزلہ، زکام، بخار یا مسلسل کھانسی کی صورت میں مستند ڈاکٹر سے رجوع کیا جائے، جبکہ بچوں اور بزرگوں میں علامات کی شدت بڑھنے پر فوری طبی معائنہ کروایا جائے۔ ڈاکٹر عامر خان نے منسوب بیان میں کہا گیا ہے کہ بعض مریضوں میں اینٹی بائیوٹک ادویات فوری اثر نہیں کر رہیں اور ان کی مقدار بڑھانے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ تاہم طبی اصولوں کے مطابق وائرل انفیکشن کے علاج کے لیے اینٹی بائیوٹک مؤثر نہیں ہوتیں، اور ان کی مقدار یا انجکشن کی خوراک خود سے بڑھانا نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ اینٹی بائیوٹک صرف مستند معالج کے مشورے اور ضرورت کے مطابق ہی استعمال کرنی چاہیے۔ کوئٹہ میں سردی کی شدت بڑھنے کے ساتھ جہاں گرم ملبوسات کی خریداری میں تیزی آ گئی ہے۔

بچیوں کی معیاری تعلیم سماجی ترقی کی بنیاد ہے، طلبات

غربت کا خاتمہ ہم سب کی قومی ذمہ داری ہے، انسدادِ غربت کی تقریب سے خطاب

گوادر (خ ن) گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شیخ اسماعیل گوادر میں عالمی یوم انسداد غربت کے موقع پر ایک تقریب منعقد ہوئی، جس کا مقصد غربت کے سماجی اثرات سے متعلق شعور اجاگر کرنا، تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کرنا اور معاشرے میں ہمدردی، مساوات، باہمی تعاون اور سماجی ذمہ داری کے احساس کو فروغ دینا تھا۔ تقریب میں ڈی ایس پی جاکر حیات اور والدین و اساتذہ کونسل مینجمنٹ کمیٹی (PTCMC) کے چیئرمین عبدالکریم نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں طالبات نے مختلف ٹیبلو، تقاریر اور دیگر تعلیمی و ترغیبی سرگرمیوں کے ذریعے غربت کے اسباب، اس کے معاشرتی اثرات اور اس کے خاتمے کے لیے اجتماعی کوششوں کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر ڈی ایس پی جاکر حیات، پی ٹی سی ایم سی کے چیئرمین عبدالکریم اور اسکول کی ہیڈ مسٹریس بلقیس سلیمان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غربت کا خاتمہ صرف حکومت کی نہیں بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے تعلیم کو غربت کے خاتمے، سماجی ترقی اور بہتر مستقبل کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ بچیوں کی معیاری تعلیم تک رسائی، ان کی حوصلہ افزائی اور صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ مقررین نے کہا کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں نصابی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ہم نصابی پروگراموں کا انعقاد بھی ضروری ہے۔۔۔

سنجگور پولیس نے ایک شخص کو گرفتار کر کے اسلحہ برآمد کرلیا

پنجگور (این این آئی) پنجگور پولیس تھانہ سٹی کی کارروائی، اسلحہ بردار شخصوں کے خلاف کریک ڈاؤن ملزم اسلحہ سمیت گرفتار تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ سٹی نے کارروائی کے دوران ایک ملزم کو گرفتار کر لیا گرفتار ملزم کی شناخت نصیر عرف حیوکو ولد محمد سکنہ گرائی حال پنجگور سے ہوئی ہے پولیس کے مطابق ملزم کے قبضے سے ایک عدد 9MM پسٹل بمعہ میگزین اور زندہ کارتوس برآمد کر لیا گیا ہے گرفتار ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے

کوئٹہ لوگ سردی کیلئے گرم کپڑے خرید رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کے اعلان کے باوجود رکھنی ہائی اسکول کے طلبہ ڈیسک سے محروم

فرنیچر کی شدید قلت، سینکڑوں طلبہ زمین اور ٹاٹ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور

رکھنی (یو این اے) کوہ سلیمان ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر رکھنی میں واقع گورنمنٹ ہائی اسکول میں بنیادی تعلیمی سہولیات کے فقدان کے باعث سینکڑوں طلبہ شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ اسکول رکھنی میں سینکڑوں بچے زیور تعلیم سے آراستہ ہونے کے لیے روزانہ اسکول آتے ہیں، لیکن اسکول انتظامیہ کے پاس ڈیسک اور فرنیچر کی شدید کمی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے اعلان کیا گیا تھا کہ صوبے کے تمام سرکاری اسکولوں کے طلبہ کو فرنیچر اور ڈیسک فراہم کیے جائیں گے اور آئندہ بچوں کو ٹاٹ پر نہیں بٹھایا جائے گا، تاہم کئی ماہ گزرنے کے باوجود اس اعلان پر عمل درآمد نہیں ہو سکا۔ ۔۔۔ شہریوں، سماجی حلقوں اور والدین نے وزیراعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ حمید خان درانی اور سیکرٹری تعلیم سے فوری مطالبہ کیا ہے کہ گورنمنٹ ہائی اسکول رکھنی کی ابتر صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے اور تمام طلبہ کے لیے ڈیسک و فرنیچر کی فراہمی یقینی بنا کر حکومتی اعلان پر حقیقی معنوں میں عمل درآمد کرایا جائے۔

زیر التواء مقدمات ترجیحی بنیادوں پر نمٹائیں، صوبائی محتسب

ژوب (یو این اے) ڈائریکٹر صوبائی محتسب ژوب ڈویژن شیخ عصمت اللہ خان مندوخیل نے صوبائی محتسب اعلیٰ بلوچستان سعادت اللہ بازئی سے ملاقات کی اور انہیں عہدے کا چارج سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی۔ ۔۔۔ بروقت انصاف کی فراہمی پر زور دیا گیا ہے۔

اختر بی بی کی قیادت میں بلوچستان میں شعبہ خواتین متحرک ہو رہا ہے، لیبر ونگ

اختر بی بی، چوہدری شبیر، یونس بلوچ اور فتح جمالی کی پارٹی خدمات قابل تحسین ہیں

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ ورکرز ونگ بلوچستان کی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری صفری شوکت، کوئٹہ ڈویژن کی نائب صدر ۔۔۔ پارٹی کی فعالیت اور سیاسی و تنظیمی خدمات کو شاندار الفاظ میں سراہتے ہوئے انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ لیبر ونگ کی رہنماؤں کا کہنا تھا کہ محترمہ اختر بی بی کا اعلیٰ حسن اخلاق، مدبرانہ قیادت اور خواتین ورکرز کے ساتھ مشفقانہ رویہ پارٹی کا قیمتی اثاثہ ہے۔ آج پارٹی کا ہر شعبہ اور ونگ پوری فعالیت کے ساتھ اپنا مثبت کردار ادا کر رہا ہے۔ رہنماؤں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ مسلم لیگ (ن) شعبہ خواتین اپنے قائد محترم میاں محمد نواز شریف کے روشن نظریات، جمہوریت اور عوامی خدمت کے افکار کی ترویج و اشاعت کے لیے ہراول دستے کا کردار ادا کرتی رہے گی۔

جمہوری استحکام کیلئے پیپلز پارٹی کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، ظہور بلیدی

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں جمہوری جدوجہد کی تاریخ کا روشن باب ہیں، قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جا سکتا

شہداء کی جدوجہد جمہوری اقدار کے تحفظ کیلئے مشعل راہ ہے، صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات بلوچستان کا بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ۔۔۔ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ قربانیوں کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

فرانس میں مہنگائی کیخلاف ملک گیر احتجاج فسادات میں تبدیل

1800 گرفتار، 500 پولیس اہلکار زخمی، دکانوں میں لوٹ مار اور سرکاری عمارتوں کو آگ لگا دی گئی

پیرس میں 855 گرفتاریاں، سینکڑوں دکانوں کو نقصان، ٹاؤن ہال نذر آتش، صدر میکرون کا قوم سے خطاب کا اعلان

فرانس میں مہنگائی اور عوامی سہولیات کی ابتر صورتحال کے خلاف ہونے والے مظاہروں نے پرتشدد صورت اختیار کر لی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق پرتشدد واقعات کے دوران مظاہروں میں شامل ایک شخص ہلاک اور سینکڑوں پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں جبکہ تقریباً 1800 افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق ہفتے کے روز ملک گیر مظاہرے فسادات میں تبدیل ہو گئے۔ مشتعل افراد نے ایک ٹاؤن ہال کو آگ لگا دی، دکانوں میں لوٹ مار کی، عمارتوں پر وال چاکنگ کی اور ملک کے مختلف شہروں میں پرتشدد گروہوں کی پولیس کے ساتھ شدید جھڑپیں ہوئیں۔ پیرس میں مظاہرے کے دوران دل کا دورہ پڑنے سے ایک شخص ہلاک ہو گیا جبکہ پیرس میں پولیس نے ریکارڈ 855 گرفتاریاں کیں۔ وزیر داخلہ کے مطابق مظاہروں کے دوران ملک بھر میں 500 سے زائد پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق مہنگائی اور عوامی سہولیات کی ابتر صورتحال کے خلاف 5 لاکھ سے زائد افراد نے درجنوں شہروں میں مارچ کیا۔ اس صورتحال کے پیش نظر صدر ایمانوئل میکرون کے دفتر نے اعلان کیا ہے کہ وہ آج رات قوم سے خطاب کریں گے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق اگرچہ لاکھوں افراد نے پرامن احتجاج کیا تاہم احتجاج کی آڑ میں پرتشدد گروہوں نے سرکاری عمارتوں کو نشانہ بنایا، لگژری بوتیکس اور سپر مارکیٹوں کو لوٹا اور پولیس اہلکاروں اور ان کی گاڑیوں پر حملے کیے۔ وزیر داخلہ لوران نونیز نے بتایا کہ ہفتے کے روز سینکڑوں دکانوں کو نقصان پہنچایا گیا۔ جنوب مغربی فرانس کے شہر لیموجز کے میئر گیلوم گیرن نے 143 سال پرانے ٹاؤن ہال کو آگ لگانے کے واقعے اور شہر میں پھیلنے والی افراتفری کی شدید مذمت کی ہے۔ بورڈو شہر کے میئر تھامس کازینو کے مطابق ان کے شہر میں 100 کے قریب دکانیں لوٹی گئیں، جبکہ مارسیل کے میئر بینوئٹ پایان نے متاثرہ تاجروں کے لیے ہنگامی مالی امداد کا اعلان کیا ہے۔ ایک فرانسیسی ریٹیلر چین کے چیف ایگزیکٹو الیگزینڈر بومپار نے بتایا کہ ان کی 50 دکانوں کو نقصان پہنچا جن میں سے 20 کو مکمل طور پر لوٹ لیا گیا جس سے کمپنی کو کروڑوں یورو کا نقصان برداشت کرنا پڑا ہے۔ واضح رہے کہ یہ مظاہرے گزشتہ ماہ اسکولوں کی خستہ حالی اور اساتذہ کی کمی کے خلاف شروع ہوئے تھے جس نے بعد ازاں عدم مساوات، عوامی اخراجات میں کٹوتی اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کے خلاف ایک بڑی ملک گیر تحریک کی شکل اختیار کر لی۔

بلوچستان میں پیدار امن کیلئے مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے، ذوالفقار علی طارق

باہمی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے امن، محبت، بھائی چارے، کو فروغ دیں

کوئٹہ (اے این این) اہل سنت و جماعت کے رہنما فیضان اولیاء کے بانی ذوالفقار علی طارق قادری نے بلوچستان امن کمیٹی کی چیئرمین حافظ ادریس مغل سے ملاقات کی بلوچستان و دیگر امور پر خصوصی گفتگو کی گئی اس موقع پر میر اصغر علی بدوزئی و دیگر موجود تھے اس موقع پر رہنماؤں نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان ہم سب کا مشترکہ گھر ہے، اس کی امن و سلامتی، ترقی، خوشحالی اور استحکام ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ موجودہ حالات اس امر کے متقاضی ہیں کہ معاشرے کے تمام طبقات باہمی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے امن، محبت، بھائی چارے، برداشت اور رواداری کے پیغام کو عام کرنے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ ہمیں مل کر صبر، تحمل، برداشت اور اتحاد کی ایسی فضا قائم کرنا ہو گی جس میں ہر شہری کو عزت، تحفظ اور انصاف میسر ہو اور معاشرے کا کوئی بھی فرد خود کو تنہا، بے سہارا یا محروم محسوس نہ کرے۔

بھاگ اور ڈیرہ مراد جمالی میں ڈاکو تین موٹر سائیکلیں اور لاکھوں روپے لوٹ کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بھاگ اور ڈیرہ مراد جمالی میں ڈاکو بے لگام ایک ہی دن میں تین موٹر سائیکلوں سمیت مقامی ہندو تاجر سے لاکھوں روپے لوٹ کر فرار ہو گئے پولیس کے مطابق بھاگ پولیس تھانہ بھاگ سٹی میں گزشتہ روز نامعلوم ڈکیت مقامی ہندو تاجر امیت کمار سے دن دھاڑے گن پوائنٹ پر لاکھوں روپے نقدی چھین کر فرار ہو گئے ڈیرہ مراد جمالی صدر پولیس تھانے کی حدود عبداللہ شاہ ٹاؤن کے قریب تین مسلح نقاب پوش افراد نے گن پوائنٹ پر محمد سعید کھوسہ سے موٹر سائیکل نقدی موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے پولیس تھانہ سٹی ڈیرہ مراد جمالی میر مراد آبزرو روڈ پر مسلح ڈاکو گن پوائنٹ پر مقامی مسجد کے پیش امام مولوی ارشاد ابڑو سے موٹر سائیکل نقدی موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے جبکہ ڈیرہ مراد جمالی دعا کالونی سے مسلح افراد نے گن پوائنٹ پر ایک نوجوان اکبر نامی سے موٹر سائیکل چھین لی گئی ملزمان فرار ہو گئے

ڈگری کے ساتھ عملی مہارتیں بھی کامیابی کیلئے ضروری ہیں، پروفیسر برکت

طلبہ خود اعتمادی، قائدانہ صلاحیتوں اور تخلیقی سوچ پر توجہ دیں، پسنی ڈگری کالج میں خطاب

پسنی (خ ن) گورنمنٹ ڈگری کالج پسنی میں طلبہ کی شخصیت سازی، پیشہ ورانہ صلاحیتوں کے فروغ اور عملی زندگی میں کامیابی کے لیے ضروری مہارتوں کے حوالے سے ایک خصوصی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر کالجز مکران پروفیسر برکت اسماعیل اور کالج کے پرنسپل پروفیسر شہزاد نے خطاب کیا۔ مقررین نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ تعلیمی ڈگری کے حصول کے ساتھ اپنی شخصیت، پیشہ ورانہ مہارتوں، مثبت طرز فکر اور عملی صلاحیتوں کو بھی بہتر بنانے پر توجہ دیں۔ نشست کا موضوع "ڈگری سے آگے: پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعمیر، شخصیت کی نشوونما اور عملی زندگی کی تیاری" تھا، جس کا مقصد طلبہ کو تعلیمی میدان سے آگے بڑھ کر عملی زندگی اور پیشہ ورانہ کیریئر میں کامیابی کے لیے ضروری تقاضوں سے آگاہ کرنا تھا۔ ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر کالجز مکران پروفیسر برکت اسماعیل نے اپنے خطاب میں طلبہ کی رہنمائی کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں کامیابی کے لیے محض تعلیمی اسناد کافی نہیں، بلکہ خود اعتمادی، مؤثر ابلاغ، قائدانہ صلاحیتوں، تخلیقی سوچ، نظم و ضبط اور مسائل حل کرنے کی صلاحیت بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ طلبہ کو چاہیے کہ وہ اپنی تعلیم کے ساتھ عملی مہارتوں میں اضافہ کریں، اپنی صلاحیتوں کو پہچانیں اور مستقبل کے تقاضوں کے مطابق خود کو تیار کریں کالج کے پرنسپل پروفیسر شہزاد نے اپنے خطاب میں طلبہ کی تعلیمی و اخلاقی تربیت اور شخصیت سازی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

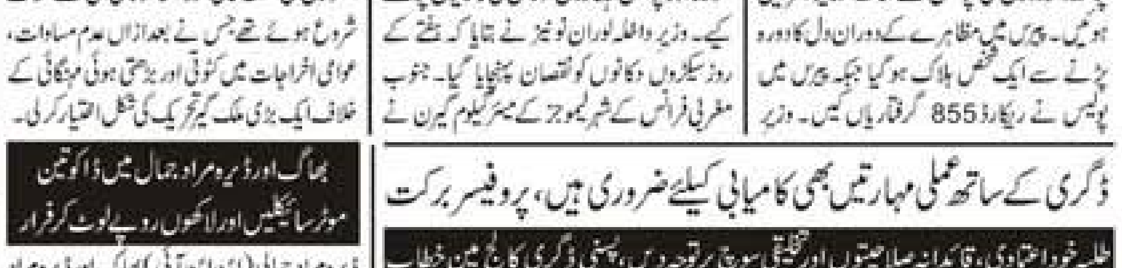

پسنی گورنمنٹ ڈگری کالج میں منعقدہ سیمینار سے ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر کالجز مکران پروفیسر برکت اسماعیل اور پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج پروفیسر شہزاد خطاب کر رہے ہیں

ژوب گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے انتخابات مکمل

ملک طاہر خان کاکڑ صدر اور عبدالجبار کاکڑ جنرل سیکرٹری منتخب

ژوب (اے این این) گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن بلوچستان کی زیر نگرانی ژوب میں ایسوسی ایشن کے انتخابات مکمل ہو گئے، جن میں ملک طاہر خان کاکڑ صدر اور عبدالجبار کاکڑ جنرل سیکرٹری منتخب ہو گئے اس سلسلے میں نو منتخب کابینہ کی پانچ سالہ مدت کے لیے حلف برداری کی تقریب منعقد ہوئی، جس میں آل پارٹیز ایکشن کمیٹی کے رہنماؤں سمیت ٹرانسپورٹ یونین کے عہدیداروں نے شرکت کی تقریب سے ٹرانسپورٹ یونین کے رہنماؤں حاجی نور محمد شاہوانی، حاجی طاہر شاہ یوسف زئی، حاجی اللہ محمد اچکزئی، رضا محمد، ملک شیر علی بلوچ، خان اوتمان خیل، ضیاء الحق، ذوالفقار بابو ریسانی اور ملک سہیل خان کاکڑ نے خطاب کیا نو منتخب کابینہ میں ملک طاہر خان کاکڑ صدر، عبدالجبار کاکڑ جنرل سیکرٹری، جلات خان حریفال سینئر نائب صدر، حاجی وزیر خان مندوخیل ڈپٹی جنرل سیکرٹری، خلیل الرحمن بابر فنانس سیکرٹری، عبدالقفار کبزئی فنانس سیکرٹری دوم، پائندہ خان کبزئی پریس سیکرٹری، حاجی اجوال خان بابر پریس سیکرٹری دوم، یاران شاہ شیرانی آفس سیکرٹری اور عبدالرحمن لون قانونی مشیر منتخب ہوئے اسی طرح حاجی مولا داد اللہ مندوخیل کو سرپرست اعلیٰ جبکہ خانداد مندوخیل، حاجی محمد حسین بابر اور حاجی غلام حسین شیرانی کو سرپرست مقرر کیا گیا۔ اشرف الدین کاکڑ اور ظریف خان اچکزئی اعزازی ممبران میں شامل ہیں۔۔۔

عوامی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے، مٹھا خان کاکڑ

اقتدار ہمارے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتا اصل سرمایہ عوام ہے، سابق صوبائی وزیر

... جاری رکھیں گے بلکہ تیز کریں گے اور آنے والے الیکشن میں ایک بار پھر عوام کے پاس جا کر عوام پر چھوڑیں گے کہ وہ مجھے کامیاب کریں گے یا نہیں لیکن میرا ایمان ہے بلکہ وعدہ ہے عوام کے ساتھ کہ اپنے ووٹروں اور علاقے کے ساتھ رابطے اور رشتہ ختم نہیں کروں گا۔ ... عشائیہ کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ آج میں نے اپنے علاقے کے قبائلی معتبرین اور ہم خیال لوگوں کے اعزاز میں عشائیہ دیا جس پر کثیر تعداد میں اور علاقے کے عوام نے شرکت کر کے مجھے جو عزت بخشی میں ان کا شکر گزار ہوں اور یقین ... انہوں نے کہا کہ محکمہ خوراک کے متعلقہ ذمہ داران کی کارکردگی پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔ آٹے کی قیمتوں پر قابو پانے، سرکاری نرخوں پر فراہمی یقینی بنانے اور مصنوعی بحران پیدا کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے محکمے کی جانب سے محض رسمی کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔

بلوچستان میں آٹے کا بحران شدید اختیار کر گیا، حلیم صادق

گوادر پورٹ کو علاقائی تجارت، ٹریڈ اور بحری معیشت کا اہم مرکز بنایا جارہا ہے، سیکرٹری میری ٹائم

سیکرٹری محمد خرم آغا نے اعلیٰ سطحی اجلاس میں گوادر پورٹ کی ترقی، تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کی توسیع کا جائزہ لیا

گوادر پورٹ اتھارٹی کی انتظامیہ نے 12 ملین گیلن یومیہ واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ، فری زون اور ماسٹر پلان پر بریفنگ دی

گوادر (خ ن) سیکرٹری میری ٹائم افیئرز کیپٹن (ر) محمد خرم آغا دو روزہ دورے پر گوادر پورٹ پہنچ گئے، جہاں چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ، جی پی اے کے اعلیٰ افسران نے ان کا استقبال کیا۔ دورے کا مقصد گوادر پورٹ اتھارٹی کے مختلف امور، جاری سرگرمیوں اور ترقیاتی منصوبوں سے متعلق تفصیلات کا جائزہ لینا ہے۔ گوادر پورٹ اتھارٹی کے ہیڈ آفس میں سیکرٹری میری ٹائم افیئرز کیپٹن (ر) محمد خرم آغا کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں چیئرمین گوادر بندرگاہ نورالحق بلوچ نے گوادر پورٹ کی مجموعی پیش رفت، 2.1 ملین گیلن یومیہ صلاحیت کے حامل واٹر ڈی سیلینیشن پلانٹ، گوادر فری زون کی سرگرمیوں، گوادر انٹرنیشنل ٹرمینل لمیٹڈ کے امور اور جی پی اے کے ماسٹر پلان کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران گوادر پورٹ کی اہمیت، تجارتی سرگرمیوں کے فروغ، فری زون کی ترقی اور بندرگاہ سے متعلق منصوبہ بندی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ گوادر پورٹ کو خطے میں تجارت، ٹرانسشپمنٹ، ٹرانزٹ ٹریڈ اور بحری معیشت کے فروغ کے لیے ایک اہم تجارتی مرکز کی حیثیت حاصل ہے، جبکہ فری زون کی ترقی اور بندرگاہ سے منسلک کاروباری سرگرمیوں میں وسعت مقامی اور بین الاقوامی تجارت کے لیے اہمیت رکھتی ہے۔ اجلاس میں جی پی اے کے ماسٹر پلان سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے، جو گوادر پورٹ اور اس سے منسلک تجارتی و صنعتی سرگرمیوں کی مستقبل کی منصوبہ بندی کے حوالے سے اہمیت کا حامل ہے۔ گوادر پورٹ کے بنیادی ڈھانچے، ٹرمینل کی سرگرمیوں اور فری زون کی ترقی کو مربوط انداز میں آگے بڑھانا بندرگاہ کی تجارتی صلاحیت سے بھرپور استفادے کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے۔ سیکرٹری میری ٹائم افیئرز کا یہ دورہ گوادر پورٹ اتھارٹی کے انتظامی اور ترقیاتی امور کا جائزہ لینے اور بندرگاہ سے متعلق اہم معاملات پر متعلقہ حکام سے براہ راست آگاہی حاصل کرنے کے تناظر میں اہمیت رکھتا ہے۔

گوادر گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول شیخ اسماعیل میں عالمی یوم انسداد غربت کی تقریب کے دوران ڈی ایس پی جاکر حیات اور دیگر مہمان نمایاں کارکردگی دکھانے والی طالبات میں انعامات تقسیم کر رہے ہیں

تربت، چھ فارغ التحصیل طلبہ ایف سی پی ایس پارٹ ون کے امتحان میں کامیاب

ڈاکٹر جنید بوہیر، ڈاکٹر اسد خان، ڈاکٹر قدیر احمد، ڈاکٹر عزیر، ڈاکٹر انعم علی رضا اور ڈاکٹر بلال احمد شامل

تربت (آن لائن) مکران میڈیکل کالج (ایم ایم سی) تربت کے دوسرے بیچ کے چھ فارغ التحصیل طلبہ نے ایف سی پی ایس پارٹ ون کے امتحان میں پہلی ہی کوشش میں کامیابی حاصل کر کے کالج اور علاقے کا نام روشن کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق مکران میڈیکل کالج تربت کے چھ فارغ التحصیل طلبہ نے میڈیسن اینڈ الائیڈ اور سرجری اینڈ الائیڈ کے شعبوں میں فیلو آف کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان (ایف سی پی ایس) پارٹ ون کا امتحان پہلی ہی کوشش میں کامیابی سے پاس کر لیا۔ کامیاب ہونے والے طلبہ میں ڈاکٹر جنید بوہیر، ڈاکٹر اسد خان، ڈاکٹر قدیر احمد، ڈاکٹر عزیر، ڈاکٹر انعم علی رضا اور ڈاکٹر بلال احمد شامل ہیں۔ ان طلبہ کی کامیابی کو ان کی مسلسل محنت، لگن، تعلیمی قابلیت اور شعبہ طب میں پیشہ ورانہ مہارت حاصل کرنے کے عزم کا نتیجہ قرار دیا جا رہا ہے۔ ان کی یہ نمایاں کامیابی نہ صرف ان کے لیے بلکہ مکران میڈیکل کالج اور پورے علاقے کے لیے باعث فخر ہے۔ اس موقع پر مکران میڈیکل کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر افضل خالق نے تمام کامیاب فارغ التحصیل طلبہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی کامیابی پر خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے فارغ التحصیل طلبہ کی یہ غیر معمولی کامیابی ان کی محنت، لگن، تعلیمی برتری اور پختہ عزم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے اس کامیابی کو طلبہ کی انفرادی کوششوں اور معیاری طبی تعلیم کے حصول کے لیے ان کی سنجیدہ کاوشوں کا مظہر قرار دیا۔

نور اللہ وطن دوست کا علی شان مینجر زئی کی شادی کے موقع پر دولہے کے ہمراہ گروپ فوٹو

سائبر فراڈ کے متاثرین کو 10 کروڑ 53 لاکھ روپے سے زائد رقم واپس، علی ناصر رضوی

چارج کے بعد ماہ میں سائبر کرائمز کے خلاف بڑی کارروائیاں 5,176 شکایات موصول 1,129 ملزمان گرفتار

4,491 انکوائریاں رجسٹر 272 مقدمات درج اور ملک بھر سے 1,129 ملزمان گرفتار کیے گئے، این سی سی آئی اے کارکردگی رپورٹ

اسلام آباد (زاہد احمد خان) نیشنل سائبر کرائم انویسٹیگیشن ایجنسی (NCCIA) کے ڈائریکٹر جنرل (DG) سید علی ناصر رضوی کے عہدہ سنبھالنے کے بعد اپنے پہلے ماہ کی کارکردگی رپورٹ جاری کر دی ہے۔ ترجمان این سی سی آئی اے کے مطابق، گزشتہ ایک ماہ کے دوران ایجنسی کو ملک بھر سے سائبر کرائم کی 5,176 شکایات موصول ہوئیں۔ موصولہ شکایات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے 4,491 انکوائریاں رجسٹر کی گئیں۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ انکوائریز کی مکمل اور شفاف تحقیقات کے نتیجے میں سائبر جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف 272 مقدمات (FIRs) درج کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، ملک گیر کریک ڈاؤن کے دوران سائبر کرائمز میں ملوث 1,129 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ مؤثر کارروائیوں کے نتیجے میں ایجنسی نے سائبر فراڈ کا شکار ہونے والے متاثرین کو 10 کروڑ 53 لاکھ روپے سے زائد کی رقم ریکور کروا کر واپس دلوائی ہے۔ ڈی جی این سی سی آئی اے سید علی ناصر رضوی کا کہنا تھا کہ شہریوں کے ڈیجیٹل تحفظ اور آن لائن سلامتی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سائبر کرائمز کے خلاف "زیرو ٹالرنس" (Zero Tolerance) پالیسی پر بلا تفریق اور سختی سے عمل درآمد جاری رہے گا

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کا ازبکستان اور بھارت کا دورہ

نایاب معدنیات تک رسائی، تجارتی معاہدوں اور علاقائی تعاون پر اہم مذاکرات متوقع

کاروباری شخصیات کے ہمراہ تجارت اور روس پر پابندیوں سے بچنے کی حکمت عملی پر بات چیت ہوگی

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اتوار کو ازبکستان پہنچیں گے، جہاں وہ وسطی ایشیائی ممالک کے رہنماؤں سے ملاقات کریں گے۔ یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب ایران جنگ، سعودی عرب اور حوثیوں کے درمیان کشیدگی اور امریکا و یوکرین کے تعلقات میں اختلافات نمایاں ہیں۔ روبیو سمرقند میں امریکا اور پانچ وسطی ایشیائی ممالک پر مشتمل گروپ سی 5 پلس ون کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اس گروپ میں ازبکستان، قازقستان، کرغزستان، تاجکستان اور ترکمانستان شامل ہیں۔ امریکی حکام کے مطابق قدرتی وسائل سے مالا مال وسطی ایشیا واشنگٹن کی خارجہ پالیسی میں زیادہ توجہ کا مستحق ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ سال نومبر میں ان ممالک کے رہنماؤں کی وائٹ ہاؤس میں میزبانی کی تھی، جہاں قازقستان نے ابراہم معاہدوں میں شمولیت پر اتفاق کیا تھا۔ دورے کے دوران روس پر عائد پابندیوں سے بچنے کے لیے تجارتی سرگرمیوں، نایاب معدنیات تک رسائی اور ممکنہ تجارتی معاہدوں پر بھی بات چیت متوقع ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق 200 سے زائد کاروباری شخصیات بھی مارکو روبیو کے ہمراہ ہوں گی۔ ازبکستان کے بعد امریکی وزیر خارجہ ممبئی اور جام نگر جائیں گے، جہاں وہ ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین مکیش امبانی سمیت کاروباری رہنماؤں سے ملاقاتیں کریں گے۔

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

مشرق

چیف ایگزیکٹو، پرنٹر و پبلشر سید ممتاز احمد نے ایم ای ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے چھپوا کر A-4 ماڈل ٹاؤن حالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد
ٹیلی فون نمبر:۔2821626-2821538-2829164 فیکس نمبر:۔2830228-2835934
ای میل mashriqqta2008@gmail.com

پیر 19 اکتوبر 2026ء

عالمی مالیاتی منظرنامے پر پاکستان کی بدلتی ہوئی شناخت !!

گورنر سٹیٹ بینک جمیل احمد نے گزشتہ روز تھائی لینڈ کے شہر بنکاک میں آئی ایم ایف۔ ورلڈ بینک کے سالانہ اجلاس کے موقع پر معروف عالمی اداروں کے غیر ملکی سرمایہ کاروں کے ساتھ اعلیٰ سطحی میٹنگز کے دوران پاکستان کے بہتر ہوتے ہوئے معاشی حالات اور آؤٹ لک پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے اور جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ صورت احوال کے اطمینان بخش کی نوید ہے۔ سٹیٹ بینک کے اعلامیہ کے مطابق گورنر نے ڈوئچے، جیفریز، سٹی بینک، مٹسوبشی یو ایف جے فنانشل گروپ، سٹینڈرڈ چارٹرڈ، ایم ایس سی آئی۔ بینک آف امریکا اور بارکلیز بینک کے حکام کے علاوہ دو طرفہ اور کثیر جہتی شراکت داروں، دیگر مرکزی بینکوں اور عالمی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیوں کے حکام کیساتھ بھی ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے دوران گورنر ایس بی پی نے آگاہ کیا کہ پائیدار اور دانشمندانہ میکرو اکنامک پالیسیوں اور ساختی اصلاحات کے نتیجے میں پاکستان کی معیشت ملکی اور بیرونی جھٹکوں کے مقابلے میں مزید لچکدار ہو گئی ہے۔ تیل کی قیمتوں میں نمایاں جھٹکا لگنے کے باوجود افراط زر مالی سال 23 میں بلند سطح سے تقریباً مالی سال 26 میں ہدف کی حد میں تیزی سے کم ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقی جی ڈی پی نمو، مالی سال 23 میں معاہدہ کرنے کے بعد سے بتدریج بڑھ رہی ہے جو گزشتہ مالی سال 26 میں 3.7 فیصد تک پہنچ گئی اور رواں مالی سال 27 میں اس کے 3.5 سے 4.5 فیصد کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔ گورنر سٹیٹ بینک نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پاکستان کی معیشت اس جھٹکے کو برداشت کرنے کے لئے نمایاں طور پر بہتر پوزیشن میں ہے جو بیرونی دباؤ کے پچھلے ادوار کے دوران تھی۔ انہوں نے محنت سے کمائے گئے میکرو اکنامک استحکام کے تحفظ، بیرونی بفرز کو مضبوط بنانے اور پائیدار اقتصادی ترقی کے حصول کے لئے ساختی اصلاحات کو آگے بڑھانے کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔ یہ امر یقیناً حوصلہ افزا ہے کہ عالمی مالیاتی حلقوں میں پاکستان کی معیشت کے بارے میں گفتگو اب صرف بحران، قرضوں اور ادائیگیوں کے دباؤ تک محدود نہیں رہی، بلکہ زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے، افراط زر میں کمی، مالیاتی توازن میں بہتری اور اقتصادی ترقی کے امکانات کو بھی اہمیت دی جا رہی ہے۔ کسی بھی ملک کے لئے عالمی سرمایہ کاروں کا اعتماد حاصل کرنا آسان نہیں ہوتا خصوصاً اس وقت جب وہ ماضی میں شدید مالیاتی مشکلات اور بیرونی عدم توازن کا سامنا کر چکا ہو۔ ایسے حالات میں پاکستان کی معاشی پیش رفت کو عالمی سطح پر اجاگر کرنا اور سرمایہ کاروں کو مستقبل کے امکانات سے آگاہ کرنا ایک اہم سفارتی اور اقتصادی ضرورت ہے۔ حکومت کی کامیابی اس وقت مکمل ہوگی جب یہ اعتماد ملکی سرمایہ کاری، پیداواری سرگرمیوں اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری کی صورت اختیار کرے گا۔ معاشی استحکام کبھی ایک فیصلے یا ایک اعلان سے حاصل نہیں ہوتا۔ اس کے لئے مشکل فیصلوں، مستقل مزاجی، مالیاتی نظم و ضبط اور طویل المدتی ترجیحات کے درمیان توازن قائم کرنا پڑتا ہے۔ پاکستان کو گزشتہ برسوں میں مہنگائی، محدود زرمبادلہ، بیرونی ادائیگیوں کے دباؤ اور معاشی سرگرمیوں میں سست روی جیسے متعدد مسائل کا سامنا رہا۔ ایسے ماحول میں حکومت کے لئے ایک طرف مالیاتی استحکام بحال کرنا اور دوسری طرف معیشت کو ترقی کی راہ پر گامزن رکھنا آسان کام نہیں تھا۔ اس کے باوجود موجودہ پیش رفت ظاہر کرتی ہے کہ معاشی مشکلات سے نکلنے کے لئے اختیار کی گئی پالیسیوں نے نتائج دینا شروع کر دیے ہیں۔ گورنر سٹیٹ بینک کے مطابق پائیدار اور محتاط معاشی پالیسیوں اور ساختی اصلاحات کے نتیجے میں پاکستان کی معیشت ملکی اور بیرونی جھٹکوں کو برداشت کرنے کے قابل ہوئی ہے۔ اس بیان کی اہمیت اس لئے بھی زیادہ ہے کہ عالمی معیشت میں غیر یقینی صورت حال، جغرافیائی سیاسی کشیدگی اور توانائی کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ جیسے عوامل ترقی پذیر ممالک کے لئے مسلسل آزمائش بنے ہوئے ہیں۔ پاکستان جیسے ملک کے لئے، جس کی معیشت درآمدی توانائی اور بیرونی مالیاتی ضروریات سے متاثر ہوتی ہے، پالیسیوں کا تسلسل اور معاشی نظم و ضبط ناگزیر ہیں۔ حکومت کی معاشی حکمت عملی کو اسی پس منظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ وقتی مقبولیت کے بجائے بنیادی معاشی مسائل کو حل کرنے کی کوشش، مالیاتی اہداف کی اہمیت اور اصلاحات کے عمل کو جاری رکھنا ایسے اقدامات ہیں جو مستقبل میں زیادہ مضبوط معیشت کی تشکیل میں مددگار ہو سکتے ہیں۔ تاہم یہ بھی ضروری ہے کہ استحکام کو کسی حتمی منزل کے بجائے ترقی کے اگلے مرحلے کا نقطہ آغاز سمجھا جائے۔ عوام کے لئے مہنگائی محض معاشی اصطلاح نہیں بلکہ روزمرہ زندگی کا سب سے بڑا مسئلہ رہی ہے۔ اشیائے خورد و نوش، بجلی، گیس، ایندھن اور دیگر ضروریات زندگی کی قیمتوں میں اضافے نے گھریلو بجٹ کو شدید متاثر کیا، سرمایہ کاروں کے لئے غیر یقینی صورت حال کم کرتا ہے اور معیشت میں اعتماد کی بحالی میں مدد دیتا ہے۔ تاہم حکومت کو یہ حقیقت بھی پیش نظر رکھنی چاہیے کہ افراط زر کی شرح کم ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ اشیا کی قیمتیں لازماً سابقہ سطح پر واپس آ گئی ہیں۔ عوام کو حقیقی ریلیف اسی وقت محسوس ہوگا جب آمدنی اور قوت خرید میں بہتری آئے گی، روزگار کے مواقع بڑھیں گے اور ضروری اشیا عام شہری کی دسترس میں رہیں گی۔ اس مقصد کے لئے ضروری ہے کہ حکومت پیداواری شعبوں کی معاونت، زرعی پیداوار میں اضافے، ذخیرہ اندوزی کی روک تھام، منڈیوں کی مؤثر نگرانی اور کم آمدنی والے طبقات کے لئے ہدفی امدادی اقدامات کو ترجیح دے۔ موجودہ استحکام کو عوامی خوش حالی سے جوڑنا حکومت کی معاشی کامیابی کو مزید بامعنی بنا سکتا ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ محض ایک مالیاتی کامیابی نہیں بلکہ ملکی معیشت کے لئے تحفظ کی اضافی گنجائش بھی پیدا کرتا ہے۔ اس سے درآمدی ضروریات پوری کرنے، بیرونی ادائیگیوں کے دباؤ کا سامنا کرنے اور عالمی منڈیوں میں اچانک پیدا ہونے والی تبدیلیوں کے اثرات کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ عالمی سرمایہ کار کسی ملک میں سرمایہ لگانے سے پہلے سیاسی و معاشی استحکام، پالیسیوں کے تسلسل، مالیاتی نظم و ضبط، کاروباری ماحول اور منافع کی واپسی کے امکانات کا جائزہ لیتے ہیں۔ اس لئے پاکستان کی بہتر ہوتی ہوئی معاشی صورت حال کو عالمی سطح پر پیش کرنا ایک مثبت قدم ہے۔ تاہم اس کامیابی کو برقرار رکھنے کے لئے ٹیکس نظام میں وسعت، ٹیکس چوری کی روک تھام، سرکاری اخراجات کی مؤثر نگرانی اور غیر ضروری مالیاتی بوجھ میں کمی ناگزیر ہے۔ اسی طرح سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے، خسارے کم کرنے اور عوامی وسائل کے مؤثر استعمال پر توجہ دینا ضروری ہے۔ مالیاتی استحکام کی پالیسی اسی وقت زیادہ قابل قبول ہوگی جب اس کے فوائد معاشرے کے مختلف طبقات تک پہنچیں اور عام شہری کو یہ احساس ہو کہ قومی وسائل ذمہ داری کے ساتھ استعمال کیے جا رہے ہیں۔

سانحہ کارساز: جمہوریت کی تاریخ جو خون سے لکھی گئی (1)

اظہار خیال — شرجیل انعام میمن

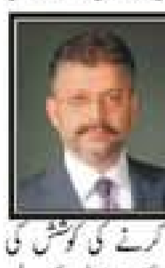

بعض سانحات تاریخ کے صفحات پر اس طرح نقش ہو جاتے ہیں کہ وقت گزرنے کے باوجود ان کے آثار مٹ نہیں پاتے۔ وقت کی گرد بہت سے زخموں کو ڈھانپ دیتی ہے، نسلیں بدل جاتی ہیں، وعدوں اور عہد و پیمان کی صورتیں تبدیل ہو جاتی ہیں اور تخت و تاج نئے وارثوں کے ہاتھوں میں منتقل ہو جاتے ہیں۔ لیکن کچھ دن ایسے ہوتے ہیں جو صرف انسانی یادداشت ہی نہیں بلکہ قوموں کے اجتماعی ضمیر پر بھی نقش ہو جاتے ہیں۔ 18 اکتوبر 2007 ہماری قومی تاریخ کا ایسا ہی ایک دن تھا، جس کی صبح جمہوری امیدوں کی روشنی سے منور تھی اور شام عوام کی بے پناہ محبت کے اظہار سے لبریز، مگر رات بارود کی بو، خون کی سرخی، ماؤں کی چیخوں، بہنوں کی سسکیوں اور یتیم بچوں کی بے بسی سے وابستہ ہو گئی۔ سانحہ کارساز محض ایک دہشت گرد حملے کا نام نہیں، بلکہ یہ اس دور کی سیاسی تاریخ کا خون آلود باب ہے، جس میں پاکستان کے عوام کی جمہوری امنگوں کو خوف کے حصار میں قید کرنے کی کوشش کی گئی۔ یہ ان بے شمار لوگوں کی قربانیوں کی داستان ہے جو شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے استقبال کے لیے اپنے گھروں سے نکلے تھے۔ ان کے دل امید کے چراغوں سے روشن تھے اور آنکھوں میں ایک جمہوری، منصفانہ اور باوقار پاکستان کا خواب سجا تھا۔ شاید انہوں نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا کہ اپنے ہی وطن کی سرزمین پر انہیں اپنے جمہوری حق کے اظہار کی قیمت جانیں دے کر چکانا پڑے گی۔ جب شہید محترمہ بینظیر بھٹو آٹھ سالہ جلاوطنی کے بعد 18 اکتوبر 2007 کو وطن واپس آئیں تو کراچی کی سڑکیں عوامی محبت کے ایک بے مثال منظر کی گواہ بن گئیں۔ شہر کے محلے، بازار، گلیاں اور شاہراہیں ہر سمت لوگوں کے ٹھاٹھیں مارتے سمندر سے بھر گئی تھیں۔ کہیں بزرگ اپنی محبوب قائد کی ایک جھلک دیکھنے کے منتظر تھے، کہیں نوجوان مستقبل کے خواب آنکھوں میں سجائے کھڑے تھے، بعض مائیں اپنے بچوں کو ساتھ لائی تھیں، محنت کشوں کے ہاتھوں میں امید کی لکیریں تھیں اور محروم و مظلوم طبقات کے چہروں پر یہ یقین جھلک رہا تھا کہ شاید اب ان کی آواز ایک بار پھر اقتدار کے ایوانوں تک پہنچ سکے گی۔ یہ محض ایک سیاسی رہنما کی وطن واپسی نہیں تھی، بلکہ طویل سیاسی جدوجہد کے ایک نئے باب کا آغاز تھا۔ یہ جمہوریت کے تسلسل کی بحالی کی امید تھی، جسے آمریت، سیاسی پابندیوں، جلاوطنی اور اقتدار کی کشش نے بارہا منقطع کرنے کی کوشش کی تھی۔ لوگ صرف اپنی قائد کے استقبال کے لیے نہیں نکلے تھے، بلکہ درحقیقت وہ اپنی امنگوں، سیاسی حقوق، اجتماعی شناخت اور جمہوری مستقبل کا خیر مقدم کرنے آئے تھے۔ محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے پیچھے ایک طویل اور دشوار سیاسی جدوجہد تھی۔ وہ اس سرزمین کی بیٹی تھیں جس نے اپنے قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو کو تختہ دار کی جانب لے جاتے دیکھا تھا۔ وہ ایک ایسی سیاسی وراثت کی امین تھیں جس میں عوامی حاکمیت، آئین کی بالادستی، جمہوری اداروں کا استحکام اور محروم طبقات کی اقتدار و اختیار میں شمولیت کو بنیادی اہمیت حاصل تھی۔ ان کی زندگی محض ایک سیاسی خاندان کی داستان نہیں تھی، بلکہ ایک ایسی خاتون کی جدوجہد بھی تھی جس نے پاکستان جیسے پیچیدہ معاشرے میں سیاسی مزاحمت، قید و بند، جلاوطنی، ذاتی سانحات اور مسلسل خطرات کے باوجود عوامی سیاست کا راستہ اختیار کیا۔ انہوں نے ایسے وقت میں وطن واپسی کا فیصلہ کیا جب خطرات کے خدشات موجود تھے۔ تاہم ان کے نزدیک سیاست محض اقتدار تک رسائی کا ذریعہ نہیں تھی، بلکہ عوام سے کیے گئے عہد کی پاسداری بھی تھی۔ وہ جانتی تھیں کہ جمہوریت کا راستہ دشوار گزار وادیوں سے ہو کر گزرتا ہے اور اس سفر میں آزمائشوں اور قربانیوں کے امکانات موجود رہتے ہیں، لیکن ان کا سیاسی عزم انہیں اپنے عوام سے دور رہنے پر آمادہ نہ کر سکا۔ اسی پس منظر میں 18 اکتوبر کی شام کراچی نے ایک تاریخی منظر دیکھا۔ محترمہ بینظیر بھٹو کا قافلہ شارع فیصل سے گزرتا ہوا کارساز کے علاقے میں پہنچا تو یکے بعد دیگرے دو دھماکوں نے فضا کو لرزا دیا۔ چند لمحوں میں استقبال کی خوشیاں ماتم میں بدل گئیں۔ خوشی کے نعرے چیخ و پکار میں تبدیل ہو گئے، روشنیوں کی چمک دھوئیں کے سائے میں چھپ گئی اور وہ سڑک، جہاں لوگ اپنی قائد سے محبت کے اظہار کے لیے جمع ہوئے تھے، انسانی خون سے رنگین ہو گئی۔ یہ منظر صرف سانحے کی زد میں آنے والوں کے لیے قیامت خیز نہیں تھا، بلکہ پورے پاکستان کے لیے اجتماعی صدمے کا باعث بنا۔ انسانی جانوں کا ضیاع، زخمیوں کی بے بسی، اپنے پیاروں کی تلاش میں سرگرداں خاندانوں کی اذیت اور ہر طرف پھیلی افراتفری نے اس رات کو قومی یادداشت کا ایک ناقابل فراموش سانحہ بنا دیا۔ مختلف تاریخی رپورٹس کے مطابق اس حملے میں تقریباً 200 افراد جاں بحق اور 500 سے زائد زخمی ہوئے۔ متاثرین میں عام شہریوں کے ساتھ پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکن بھی شامل تھے۔ یہ اعداد و شمار اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن ہر عدد کے پیچھے ایک پوری زندگی تھی، ایک گھر، ایک خاندان، ایک ماں کی دعا، ایک بچے کی امید اور اپنے پیارے کی واپسی کا انتظار۔ ذرا ان گھروں کا تصور کیجیے جہاں ایک باپ اپنی محبوب قائد کے استقبال کے لیے نکلا مگر کبھی واپس نہ آیا۔ ان ماؤں کی کیفیت سوچیے جنہوں نے خوشی خوشی اپنے بچوں کو رخصت کیا، لیکن شام ڈھلتے ہی انتظار، بے چینی اور پھر عمر بھر کے غم میں مبتلا ہو گئیں۔ ان بچوں کے دکھ کا اندازہ کیجیے جنہیں ایک ہی لمحے میں یہ حقیقت قبول کرنا پڑی کہ ان کے والد اب کبھی گھر کے دروازے پر دستک نہیں دیں گے۔ انسانی المیے کی اصل شدت کو سرکاری اعداد و شمار میں سمیٹا نہیں جا سکتا۔ اس کی حقیقی گہرائی ان خالی کرسیوں، خاموش گھروں اور ان آنکھوں میں دیکھی جا سکتی ہے جن کے آنسو برسوں گزرنے کے باوجود خشک نہیں ہوتے۔ سانحہ کارساز کے شہداء کو یاد کرتے ہوئے یہ حقیقت فراموش نہیں کی جانی چاہیے کہ ان کی قربانی محض کسی ایک سیاسی جماعت کی داخلی تاریخ کا حصہ نہیں۔ وہ پاکستان کے شہری اور اس وطن کے باسی تھے، جنہیں اپنی سیاسی وابستگی رکھنے اور پرامن اجتماع میں شرکت کا حق حاصل تھا۔ کسی بھی مہذب معاشرے میں شہریوں کی جان، آزادی اور عزت و وقار کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ جب کسی عوامی اجتماع کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا جاتا ہے تو صرف چند زندگیاں ہی ختم نہیں ہوتیں، بلکہ شہریوں کا وہ بنیادی اعتماد بھی مجروح ہوتا ہے جس پر جمہوری معاشرے کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔

سانحہ کارساز کی یاد پاکستان پیپلز پارٹی کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ یہ اس کے کارکنوں کے غیر معمولی عزم، وفاداری اور سیاسی استقامت کی علامت بن چکا ہے۔ ان کارکنوں نے اپنی قائد کے گرد انسانی حصار قائم کیا، خطرات کے باوجود اپنی ذمہ داریاں نبھائیں اور ایسے حالات میں بھی ثابت قدم رہے جب ان کی اپنی جانوں کا تحفظ ایک سنگین مسئلہ بن چکا تھا۔ ان کی قربانی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ سیاسی جماعتیں محض نعروں، انتخابی نشانات یا اقتدار کے ایوانوں سے وجود میں نہیں آتیں، بلکہ ان کی حقیقی بنیاد وہ کارکن ہوتے ہیں جو اپنے نظریے پر یقین رکھتے ہیں، جماعت سے وابستگی کو اپنی شناخت کا حصہ بناتے ہیں اور مشکل ترین حالات میں بھی اپنے عہد سے پیچھے نہیں ہٹتے۔ تاہم شہداء کی قربانیوں کو صرف جذباتی عقیدت کے الفاظ تک محدود کر دینا ان کے ساتھ انصاف نہیں ہوگا۔ انہیں یاد کرنے کا حقیقی تقاضا یہ ہے کہ ان کے خوابوں کو سمجھا جائے، ان کے سیاسی عزم کو تاریخی تناظر میں دیکھا جائے اور جن اقدار کے لیے وہ اپنے گھروں سے نکلے تھے، انہیں عملی زندگی میں جگہ دی جائے۔ اگر ان کی قربانیوں کے باوجود معاشرے میں ناانصافی، سیاسی عدم برداشت، محرومی اور شہری حقوق کی پامالی جاری رہے تو ہمیں اپنے اجتماعی طرز عمل کا ازسرنو جائزہ لینا ہوگا۔ (جاری ہے)

سیکھنے کے بغیر تعلیم ...... (آخری حصہ)

اظہار خیال — ڈاکٹر ندیم الحق

خاندان ایسے اسکولوں کے خواہاں ہیں جو زیادہ جواب دہ ہوں، ان کی ضروریات کے مطابق ردعمل دیں اور جن کا انتظام مستقل طور پر بہتر انداز میں چلایا جائے۔ اگر سرکاری اسکولوں کو سرکاری عمارتیں، عوامی خزانے سے تنخواہیں اور وسیع انتظامی معاونت میسر ہونے کے باوجود مسابقت کے قابل نہ سمجھا جائے تو اس مسئلے کی وضاحت صرف وسائل کی کمی سے نہیں کی جا سکتی۔ اس میں نظام حکمرانی، ترغیبات اور ضابطہ بندی کا کردار بھی شامل ہے۔ اسکولوں کو خودمختاری درکار ہے، لیکن اس خودمختاری کے لیے سیاسی مداخلت سے تحفظ اور جواب دہی کا واضح نظام ضروری ہے۔ اسکولوں کے سربراہان کو قابل پیش گوئی بجٹ اور معقول مرمت، مقامی سطح پر خریداری، کمزور طلبہ کے لیے اضافی تدریس، اساتذہ کے باہمی تعاون، اوقات کار اور نصابی سرگرمیوں سے آگے بڑھ کر تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے معاملات میں اختیار ملنا چاہیے۔ اساتذہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ اسباق کو طلبہ کی ضروریات کے مطابق ڈھالیں، مقامی مثالیں استعمال کریں، سوالات اٹھائیں اور طلبہ کی فہم کے مختلف درجات کے مطابق تدریس کریں۔ ان کی کارکردگی کا فیصلہ صرف کاغذی کارروائی کی پابندی پر نہیں، بلکہ طلبہ کے سیکھنے کے شواہد کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ نصاب میں یہ طے ہونا چاہیے کہ طلبہ کو کیا سیکھنا ہے، نہ کہ یہ کہ اساتذہ ہر چیز کس طریقے سے پڑھائیں۔ اقتصادی تعاون و ترقی کی تنظیم کے تعلیمی شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسباق کی تیاری، تدریسی طریقوں اور نصاب پر عمل درآمد کے معاملے میں زیادہ خودمختاری رکھنے والے اساتذہ طلبہ کی ضروریات کے مطابق تدریس بہتر طور پر ڈھال سکتے ہیں۔ تاہم جب تک سیاست دان تقرریوں اور تبادلوں پر کنٹرول برقرار رکھیں گے، خودمختاری مؤثر ثابت نہیں ہو سکتی۔ اساتذہ کی بھرتی آزاد اور میرٹ پر مبنی کمیشنوں کے ذریعے ہونی چاہیے، جن میں شفاف امتحانات، اسناد کی تصدیق اور خالی آسامیوں کا عوامی اعلان یقینی بنایا جائے۔ تبادلے واضح اصولوں اور ڈیجیٹل ریکارڈ کے مطابق کیے جائیں۔ اسکولوں کے سربراہان کا انتخاب مسابقتی عمل کے ذریعے کیا جائے اور انہیں انتظامی اختیارات دیے جائیں۔ سیاست دانوں کا کردار وسیع تر ترجیحات اور بجٹ طے کرنے تک محدود ہونا چاہیے، نہ کہ انفرادی تقرریوں میں مداخلت کرنا۔ ضابطہ بندی کے مسائل نصابی کتب اور امتحانات کے شعبوں میں خاص طور پر نمایاں ہیں۔ نصابی کتب کے بورڈ اکثر اجارہ دار فراہم کنندگان بن جاتے ہیں اور اپنی تیار کردہ یا سرپرستی میں شائع ہونے والی کتابیں لازمی قرار دیتے ہیں۔ پاکستان میں تقریباً 28 سرکاری امتحانی بورڈز بھی ہیں، جن میں سے بہت سے فہم اور علم کے عملی استعمال کے بجائے رٹنے اور امتحانی تیاری کے مخصوص طریقوں کو فروغ دیتے ہیں۔ نتیجتاً اسکول امتحانات کو سامنے رکھ کر پڑھاتے ہیں، جبکہ نگران ادارے قواعد کی پابندی کو تعلیمی معیار سمجھتے ہیں۔ علاقائی موازنہ اس حوالے سے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ بھارت کا تعلیمی نظام بھی وسیع، سیاسی اثر و رسوخ کا شکار اور غیر یکساں ہے، لیکن وہاں اصلاحات سے متعلق بحث میں آزادانہ طور پر حاصل کردہ تعلیمی شواہد کی اہمیت بڑھ رہی ہے۔ سالانہ تعلیمی جائزہ رپورٹ انڈیا نے عوامی بحث کا رخ عمارتوں اور داخلوں سے ہٹا کر اس سوال کی طرف موڑا کہ بچے حقیقتاً پڑھ سکتے ہیں اور بنیادی حساب کر سکتے ہیں یا نہیں۔ اسی طرح قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں ابتدائی خواندگی، بچپن کی ابتدائی تعلیم اور جائزے کے نظام میں اصلاحات کو مرکزی اہمیت دی گئی ہے۔ بنگلہ دیش ایک مختلف سبق پیش کرتا ہے۔ وہاں تعلیم تک رسائی اور صنفی مساوات، خصوصاً لڑکیوں کے اسکول اندراج کی سطح پر، نمایاں طور پر بہتر ہوئی ہے۔ تاہم حالیہ شعبہ جاتی تجزیے اب بھی بنیادی تعلیمی صلاحیتوں کی کمزوری، اسکول چھوڑنے کی بلند شرح اور اداروں کے درمیان رابطے کے مسائل کی نشاندہی کرتے ہیں۔ دونوں پڑوسی ممالک سے حاصل ہونے والا سبق یہ نہیں کہ پاکستان ان میں سے کسی ایک کا نظام من و عن اپنا لے۔ اصل سبق یہ ہے کہ تعلیمی نظام اس وقت بہتر ہوتے ہیں جب بحث کا محور کنٹرول کے بجائے سیکھنے کا عمل بن جائے۔ یہ جاننا چاہیے کہ بچے کیا جانتے ہیں، اسکولوں کو اپنی ضروریات کے مطابق اقدامات کرنے کی آزادی دی جائے اور اداروں کو کاغذی کارروائی کے بجائے نتائج کا جواب دہ بنایا جائے۔ مصنوعی ذہانت کے باعث ان اصلاحات کی ضرورت مزید فوری ہو گئی ہے، کیونکہ یہ ناقص تعلیم کی قیمت نمایاں کر رہی ہے۔ مصنوعی ذہانت پاکستان کے اسکولوں کے منظم ہونے کا انتظار نہیں کرے گی۔ یہ پہلے ہی طلبہ کے معلومات تلاش کرنے، لکھنے، ترجمہ کرنے، حساب لگانے، مشق کرنے اور امتحانات کی تیاری کے طریقے بدل رہی ہے۔ ایسے ماحول میں نصابی کتب کی اجارہ داری، رٹنے اور بیوروکریسی کی ہدایات پر عمل کرنے پر قائم نظام مزید پیچھے رہ جائے گا۔ مستقبل کے سرکاری اسکولوں کو بچوں کو سوال اٹھانا، دلیل کے ساتھ سوچنا، معلومات کی تصدیق کرنا، ڈیجیٹل ذرائع ذمہ داری سے استعمال کرنا اور ایسے مسائل حل کرنا سکھانا ہوگا جن کا جواب کسی تیار شدہ نمونے کو نقل کر کے نہیں دیا جا سکتا۔ اس کے لیے اہل اساتذہ، پیشہ ورانہ روزگار، بہتر جائزہ نظام اور پیشہ ورانہ فیصلوں پر اعتماد ضروری ہے۔ اگر پاکستان اسکولوں کو اس طرح ضابطوں میں جکڑے رکھتا ہے جیسے سیکھنا کوئی دفتری کارروائی ہو، تو مصنوعی ذہانت ان بچوں کے درمیان فرق مزید بڑھا دے گی جو نئے ذرائع کو سمجھداری سے استعمال کر سکتے ہیں اور ان کے درمیان جو رہنمائی کے بغیر محض ان ذرائع سے متعارف ہوتے ہیں۔ یہیں تعلیمی ناکامی معاشی ناکامی میں بدل جاتی ہے۔ پاکستان کو کم پیداواری صلاحیت والے کاموں سے افرادی قوت کو زیادہ قدر و قیمت کی حامل خدمات، صنعتوں اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں منتقل کرنے میں مسلسل مشکلات کا سامنا رہا ہے۔ ناقص اسکولی تعلیم اس ناکامی کی ایک بنیادی وجہ ہے۔ بہت سے نوجوان اسکول چھوڑتے وقت حساب کتاب کی مضبوط صلاحیت، انگریزی، سائنسی استدلال، پروگرامنگ کی مہارت یا خود اعتمادانہ انداز میں سیکھنے کا اعتماد حاصل نہیں کر پاتے۔ اس نقصان کو محض نظریاتی نہیں سمجھنا چاہیے۔ یہ اس پروگرامر کا نقصان ہے جسے کبھی مناسب تربیت نہیں ملی، اس ڈیٹا تجزیہ کار کا جس نے ریاضی پر عبور حاصل نہیں کیا، اس تکنیکی ماہر کا جو کبھی تجربہ گاہ تک نہیں پہنچا اور اس کاروباری فرد کا جو مسائل حل کرنا نہیں سیکھ پایا۔ پاکستان میں لاکھوں نوجوان موجود ہیں جو کمپیوٹنگ کے انقلاب کو تقویت دے سکتے ہیں، لیکن ناقص اسکولی تعلیم ان کی صلاحیتوں کو پروان چڑھنے سے پہلے ہی محدود کر دیتی ہے۔ بھارت کا تجربہ اگرچہ خامیوں سے پاک نہیں۔

گورنر راج اور دہشت گردی کا چیلنج

گرد و پیش — ڈاکٹر رشید احمد خان

11 اکتوبر بروز اتوار کو صدر پاکستان آصف علی زرداری نے وزیر اعظم شہباز شریف کی ایڈوائس پر خیبر پختونخوا میں آئین پاکستان کی دفعہ 232 کے تحت ایمرجنسی اور دفعہ 234 کے تحت گورنر راج نافذ کر دیا۔ اس اقدام کے بعد خیبر پختونخوا میں سہیل آفریدی کی حکومت ختم ہو گئی اور ان کی حکومت کے تمام اختیارات گورنر فیصل کریم کنڈی کو منتقل ہو چکے ہیں۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں آئین میں دیے گئے ان اختیارات کے تحت صوبائی حکومتوں کی برطرفی کا یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ اس سے قبل بھی خیبر پختونخوا، سندھ، بلوچستان، پنجاب اور مشرقی پاکستان میں اس نوع کے اقدامات کیے جا چکے ہیں۔ آئینی نقطہ نظر سے یہ سب اقدامات جائز ہیں لیکن سیاسی لحاظ سے ان کے مضمرات کافی سنگین ثابت ہوئے۔ اس اقدام سے براہ راست متاثر ہونے والی جماعت پی ٹی آئی کے علاوہ دیگر سیاسی جماعتوں، جن میں متحدہ اپوزیشن میں شامل جماعتیں، عوامی نیشنل پارٹی، سندھ کی قوم پرست جماعتیں اور ملک کی تقریباً تمام بار کونسلز شامل ہیں، نے اس اقدام کو ہدف تنقید بنایا اور اس کی واپسی اور حکومت کی بحالی کا مطالبہ کیا ہے لیکن وفاقی حکومت نے اس اقدام کے حق میں جو دلائل دیے ہیں انہیں بھی آسانی سے رد نہیں کیا جا سکتا۔

وفاقی حکومت کے موقف کا سب سے نمایاں پہلو یہ ہے کہ نومبر 2022 میں کالعدم ٹی ٹی پی کی طرف سے حکومت پاکستان کے ساتھ کیے گئے جنگ بندی کے معاہدے کو ختم کرنے کے اعلان کے بعد صوبے میں دہشت گردی کے واقعات میں تشویشناک حد تک اضافہ ہوا ہے اور خاص طور پر گزشتہ دو برسوں میں ان واقعات میں تقریباً 800 فیصد اضافے کے ساتھ یہ ملک کی سلامتی کے لیے ایک ہولناک خطرے کی صورت اختیار کر چکی تھی۔ وفاقی حکومت کا دعویٰ ہے کہ اس کی بڑی وجہ پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت کی طرف سے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کے ساتھ عدم تعاون کی پالیسی تھی اور اس حقیقت کے پیش نظر کہ کے پی ایک فرنٹ لائن صوبہ ہے اور کالعدم ٹی ٹی پی نے اپنا تمام تر فوکس اسی صوبے پر مرکوز کر رکھا ہے، وفاقی حکومت ایسی صوبائی حکومت کو کسی طور بھی برداشت نہیں کر سکتی جو اس کی کاؤنٹر ٹیررازم مہم میں تعاون کرنے پر آمادہ نہ ہو۔ یہ حقیقت بھی عیاں ہے کہ صوبائی حکومت کے تعاون کے بغیر دہشت گردی کے خلاف جنگ نہیں جیتی جا سکتی، اس لیے وفاقی حکومت نے صوبے میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی تمام تر ذمہ داری معزول وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی پر ڈال دی ہے، کیونکہ انہوں نے متعدد درخواستوں کے باوجود وفاقی حکومت کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کندھے سے کندھا ملانے سے انکار کیا۔ لیکن تحریک انصاف نے ان الزامات کو رد کرتے ہوئے جوابی الزام عائد کیا ہے کہ وفاقی حکومت نے سیاسی اختلافات کی بنا پر پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت کو انتقام کا نشانہ بنایا ہے۔

اس بحث میں الجھے بغیر کہ کون سچ اور کون درست ہے، اس حقیقت کو تسلیم کرنا پڑے گا کہ دہشت گردی خصوصاً ٹی ٹی پی کے مسئلے پر پی ٹی آئی اور وفاقی حکومت کے موقف ایک دوسرے سے اتنے مختلف ہیں کہ دونوں کا ایک ساتھ چلنا تقریباً ناممکن تھا اور 11 اکتوبر کو جو فیصلہ ہوا اس کی پیش گوئی ایک عرصے سے کی جا رہی تھی اور دہشت گردی کی کارروائیوں میں تیزی نے اسے ناگزیر بنا دیا تھا۔ اگرچہ گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد حکومت اور پی ٹی آئی میں ایک دفعہ پھر مذاکرات کی باتیں ہو رہی ہیں۔ مگر ان مذاکرات کی کامیابی کا امکان بہت کم ہے۔ کیونکہ اگر فریقین مذاکرات پر راضی ہو جاتے ہیں تب بھی ان کے ایجنڈے میں باقی سب کچھ تو شامل ہو سکتا ہے لیکن گورنر راج کی واپسی یا صوبائی حکومت کی بحالی مکمل طور پر خارج از امکان ہے۔ اس لیے خیبر پختونخوا میں اب وفاقی حکومت کو دہشت گردی کے خلاف جنگ کا تمام تر بوجھ اپنے کاندھوں پر اٹھانا ہوگا اور اس مقصد میں کامیابی کیلئے ایک نئی 'بہتر' جامع اور ہمہ گیر حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی کیونکہ صوبے میں دہشت گردی میں تیزی سے اضافہ بتاتا ہے کہ اب تک جس حکمت عملی کے تحت اس چیلنج کا سامنا کیا گیا ہے وہ کامیاب ثابت نہیں ہوئی۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے عوام کے دل و دماغ جیتنا زیادہ اہم بلکہ اس جنگ میں کامیابی کے لیے اولین شرط ہے۔ دہشت گردوں کی طرف سے اب مہلک ہتھیار بے دریغ استعمال ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے بھاری جانی و مالی نقصان ہو رہا ہے۔ اب تو دہشت گرد اپنی مذموم کارروائیوں میں ڈرون، کواڈ کاپٹر اور مارٹر فائر کا استعمال بھی کر رہے ہیں۔ اس سے عام شہریوں، جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں، کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات ہیں۔ اس حقیقت کے باوجود کہ دہشت گردوں کے خلاف جنگ کے لیے عوام قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ ہیں لیکن بڑے اور وسیع آپریشنز کے حوالے سے ان میں ہچکچاہٹ پائی جاتی ہے۔ اس لیے دہشت گردوں کے خلاف جنگ میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے سیاسی اتفاق رائے حاصل کرنے اور عوام، قبائلی عمائدین اور دیگر مقامی طبقات کو بھی ساتھ لے کر چلنے کی ضرورت ہے۔ گزشتہ دو دہائیوں سے بھی زیادہ عرصے کے دوران پاکستان کی سیکیورٹی فورسز نے خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بہت کچھ سیکھا ہے اور اس کے مطابق اپنی حکمت عملی اور لڑائی کے طریقہ کار میں مناسب اور ضروری تبدیلیاں بھی کی ہیں مگر دہشت گردی کا ناسور ختم ہونے کے بجائے مسلسل بڑھ رہا ہے۔ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جسے پوری طرح سمجھنے کے لیے حکام کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ اس سلسلے میں عوام اور مقامی سطح پر بااثر افراد خصوصاً قبائلی عمائدین اہم اور مددگار کردار ادا کر سکتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کامیابی کے لیے سیاسی اون شپ ضروری ہے۔ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے اسی صوبائی حکومت کا تعاون کلیدی اہمیت رکھتا ہے جس پر عوام کا اعتماد ہو، یعنی ایسی حکومت جسے عوام کے مسائل کے حل میں دلچسپی ہو اور اپنی تمام تر توانائیاں اس مقصد کے لیے صرف کی ہوں۔ دنیا میں فن حرب کے ماہرین کی عمومی رائے ہے کہ سیاسی قیادت کے تعاون اور مدد کے بغیر محض ہتھیاروں اور طاقت کے زور پر اپنے مقاصد کے حصول میں کامیاب نہیں ہو سکتی کیونکہ کوئی بھی جنگ خواہ وہ دہشت گردی کے خلاف کیوں نہ ہو بنیادی طور پر ایک سیاسی عمل ہی ہوتی ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں بلٹ کے بجائے بیلٹ سے کام لیا جاتا ہے۔ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کا مسئلہ ایسا ہے جس کی جڑیں گہری ہیں اور اس کے کئی پہلو ہیں۔ اسے مکمل طور پر جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے ان تمام عوامل اور اسباب کا ادراک ضروری ہے جو اس آفت کا سبب ہیں۔ ان میں انتہا پسندی بھی ایک اہم سبب ہے۔ دہشت گردی کو انتہا پسندی سے الگ نہیں کیا جا سکتا، دونوں کے خلاف بیک وقت جنگ کرنا ہوگی۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ سیکیورٹی فورسز میدان جنگ میں اپنی جانوں کو خطرے میں ڈال کر دہشت گردوں کا مقابلہ کریں اور انتہا پسندوں کو دہشت گردوں کے بیانیے کو فروغ دینے کے لیے کھلا چھوڑ دیا جائے۔

بڑا بن کر دکھائیں

جلسہ عام — مجیب الرحمان شامی

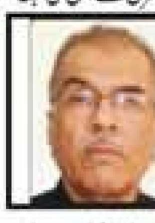

خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگایا جا چکا، گورنر فیصل کریم کنڈی اختیارات سنبھال چکے، ان کی ایڈوائزری کونسل بن چکی، اس میں "نیک نام ٹیکنو کریٹس" مناصب سنبھال چکے، سہیل آفریدی کو ان کے عہدے سے ہٹایا جا چکا، "حفاظتی نظر بندی" میں لیے جا چکے، صوبائی اسمبلی عضو معطل بن چکی، اس کے سپیکر کی نقل و حرکت بھی محدود ہو چکی۔ یہ سب کچھ ہو چکا لیکن وہ کچھ نہیں ہوا جس کی پیشگوئی معزول وزیر اعلیٰ اور ان کے مشیر اطلاعات شفیع جان کر رہے تھے۔ لاکھوں کیا ہزاروں کی تعداد میں بھی لوگ گھروں سے باہر نہیں نکلے۔ ترکیہ کا منظر تو کیا دیکھنے کو ملتا، نئی دہلی میں "کاکروچوں" کے اجتماع کا سا نظارہ بھی نظر نہیں آیا۔ ایک حکومت ختم ہوئی، دوسری نے اس کی جگہ لے لی۔ جس طرح دن سے رات اور رات سے دن برآمد ہوتا ہے، اسی طرح پرانی انتظامیہ کو نئی انتظامیہ نے بدل دیا

وہ ہر مقام سے پہلے وہ ہر مقام کے بعد
سحر کی شام سے پہلے سحر ہے شام کے بعد

وہ سب لوگ جو گورنر راج لگانے کی خواہش رکھتے تھے یا اس کے سوا کوئی چارہ نہیں پاتے تھے یا حالات کو سنبھالنے کیلئے اس انتہا کو آزمانے کے حق میں دلائل کے انبار لگا رہے تھے، ان سب کو دھڑکا لگا ہوا تھا، کہیں ایسا نہ ہو جائے، کہیں ویسا نہ ہو جائے۔ لوگ باہر نکل آئے، انتظامیہ پر چڑھ دوڑے، دفتروں اور افسروں کو نشانہ بنا لیا، تصادم کی نوبت آ گئی، خون خرابہ ہو گیا، لاشیں گریں اور زخموں سے چور چور ہونے والے تڑپتے دکھائی دیے تو کیا خبر حالات کیا رخ اختیار کر لیں۔ تاریخ کے بدنما واقعات ایک بار پھر اپنے آپ کو دہرانے لگے تو ہاتھ ملنے والے ہاتھ جوڑنے والوں سے کہیں زیادہ ہوں گے۔ یہ سب دھڑکے، یہ سب اندیشے اپنی اپنی جگہ رہ گئے۔ گورنر کنڈی اور ان کے مشیران کرام اطمینان سے اپنے ایوانوں میں اپنا اپنا کام کر رہے ہیں۔ ضلع ضلع اور شہر شہر اپنا پرچم لہرانے کیلئے سرگرم ہیں۔ فائلیں پھرول رہے ہیں، ان میں دبے کرپشن کے "انباروں" کو تلاش کر رہے ہیں، نیب کو متحرک کیا جا رہا ہے اور نوید سنائی جا رہی ہے کہ امن و امان بحال ہوگا۔ دہشت گردی کا سر کچلا جائے گا اور پی ٹی آئی کے گزشتہ تیرہ سالوں سے فیض یاب ہونے والوں سے وہ کچھ اگلوایا جائے گا جو وہ کب کا ہضم بھی کر چکے ہیں۔ دہائی دی جا رہی ہے کہ دہشت گردی کے خلاف تعاون نہ کرنے کا الزام لگا کر جو حکومت گھر بھجوائی گئی ہے، ٹارگٹ اس کی خالق جماعت ہے۔ دہشت گردوں پر فوکس کرنے کے بجائے تحریک انصاف کی سیاست کو نشانہ بنانا مطلوب ہے، اس کے متعلقین و متوسلین پر زمین تنگ کی جا رہی ہے، ان کے پاؤں تلے سے زمین کھینچنے کے منصوبے بن رہے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ اگر یہ کام جاری رہا، دہشت گردوں کے بجائے تحریک انصاف کی سیاست کو محدود کرنے یا اس کا راستہ مسدود کرنے پر توجہ لگا دی گئی تو پھر حالات کا رخ بدل بھی سکتا ہے، لینے کے دینے پڑ سکتے ہیں۔ رد عمل شدید ہو سکتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تحریک انصاف خیبر پختونخوا کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے۔ صوبائی اسمبلی میں اسے دو تہائی سے زیادہ کی حمایت حاصل ہے۔ اس پوری جماعت یا اس کی ساری قیادت کو دہشت گردوں کے ساتھ جوڑنا احمقانہ ہی نہیں سفاکانہ عمل ہوگا، جس کا نتیجہ پورے پاکستان کو بھگتنا پڑ سکتا ہے جس سے جسد سیاست ہی نہیں جسد قومی بھی متاثر ہو سکتا ہے۔ اسے شدید صدمہ پہنچ سکتا ہے۔ اس لیے احتیاط سے کام لینا ہوگا۔ وزیر اعظم شہباز شریف یا صدر آصف علی زرداری یا دوسرے شریکان اقتدار، ہر ایک کو آنکھیں کھلی رکھنا ہوں گی۔ جو فرمان جاری کیا گیا ہے، اس کی آڑ میں کیے گئے اقدامات اور معاملات پر گہری نظر رکھنا ہوگی۔ گورنر راج کو محدود سے محدود کرنا ہوگا۔ کارروائی انہی کے خلاف ہونی چاہیے اور انہی تک رہنی چاہیے جو دہشت گردی کے خلاف مہم کے راستے میں رکاوٹ ہیں یا خوف یا لالچ کے باعث دبک کر رہ گئے تھے۔ تحریک انصاف کی سیاسی قیادت کی حمایت اس کیلئے حاصل کی جانی چاہیے۔ مولانا فضل الرحمن کو بھی اعتماد میں لینا چاہیے اور حافظ نعیم الرحمن کو بھی شریک مشورہ کر لینا چاہیے۔ اپوزیشن نے گورنر راج پر شدید احتجاج کیا ہے، مولانا فضل الرحمن آگ بگولہ ہیں، حافظ نعیم الرحمن نے بھی غصے کا اظہار کر دیا ہے، عدالتوں کے دروازے کھٹکھٹائے جا رہے ہیں، درخواستیں دائر کر دی گئی ہیں۔ امید کی جانی چاہیے کہ جلد ان کی سماعت شروع ہوگی اور توجہ انصاف کے ایوانوں پر مرکوز ہو جائے گی۔ اس مہلت سے فائدہ اٹھا کر مذاکرات کا دروازہ کھولنے کی ضرورت ہے۔ ایک دوسرے کو سبق سکھانے کے بجائے سب کو ماضی سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔ ہماری تاریخ ہمارے سیاسی اور غیر سیاسی اداروں کے درمیان الجھاؤ اور تناؤ سے بھری پڑی ہے۔ پاکستان تاریخ کو دہرانے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ ایک دوسرے پر طعن کرنے اور ایک دوسرے کی کمزوریاں ڈھونڈنے کے بجائے ایک دوسرے کی طاقت بن کر ہی سب طاقتور بن سکتے ہیں۔ آج اگر خیبر پختونخوا میں خاموشی ہے تو اسے مطمئن ہو کر بیٹھ رہنا زہر قاتل ہوگا۔ حالات تو کسی وقت کوئی بھی رخ اختیار کر سکتے ہیں۔ دور تک دیکھنے کی کوشش کیجیے۔ احتیاط علاج سے بہتر ہے۔ آئینی منصب داروں کی ذمہ داری بہت زیادہ ہے۔ انہیں اپنے اپنے منصب کے تقاضے پورے کرنا ہوں گے۔ خیبر پختونخوا، بلوچستان، آزاد کشمیر جہاں بھی معمولات زندگی میں خلل پڑ رہا ہے وہاں تدبیر اور تدبر کو بروئے کار لانا ہوگا۔

بلوچ عوام کا معاشی قتل

افکار زاہدی — نسیم الحق زاہدی — naseemulhaq.nuhz@gmail.com

جنوبی بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کی پروردہ کالعدم تنظیموں کی جانب سے بلوچ تاجروں کے معاشی قتل کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ گزشتہ چند ہفتوں کے دوران تربت، مند میں اشیائے خورد و نوش سے بھری گاڑیوں اور سیمنٹ سے لدے ٹرکوں پر حملے کیے گئے، اسلحے کے زور پر بھتہ طلب کیا گیا اور انکار کرنے پر گاڑیوں کے ٹائروں اور انجن پر فائرنگ کر کے انہیں ناکارہ بنا دیا گیا، جبکہ کئی واقعات میں گاڑیوں پر پٹرول چھڑک کر آگ لگا دی گئی۔ سوال یہ ہے کہ آخر یہ کون سی بلوچ جنگ ہے جس میں بلوچ عوام ہی کو مالی اور جانی نقصان پہنچایا جا رہا ہے؟ درحقیقت، لوٹ مار اور بھتہ خوری دہشت گردوں کی کمائی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ یہ رقم بلوچ عوام کی ٹارگٹ کلنگ کے لیے اسلحہ و گولہ بارود کی خریداری اور دہشت گرد سرگرمیوں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اپنے ہی لوگوں کو خوف زدہ کر کے ان کی محنت کی کمائی چھیننا اور ان کے کاروبار تباہ کرنا سراسر کھلی دہشت گردی ہے۔ ان مذموم کارروائیوں کا بنیادی مقصد بلوچستان میں معاشی بحران پیدا کرنا، عوام کو غربت و پسماندگی کی طرف دھکیلنا اور محرومیوں کو بنیاد بنا کر بلوچ نوجوانوں کو ریاست کے خلاف گمراہ کرنا ہے۔ بلوچ نوجوانوں کو یہ باور کرانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ بلوچستان میں ان کے لیے روزگار، ترقی اور بہتر مستقبل کے مواقع موجود نہیں، اور اس طرح ان کے ذہنوں میں مایوسی پیدا کر کے انہیں ریاست سے بدظن کیا جاتا ہے اور اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جبکہ اس وقت ریاست پاکستان اور حکومت بلوچستان صوبے کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور پسماندہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہیں۔ حکومت بلوچستان کے مالی سال 27-2026 کے ترقیاتی پروگرام میں مجموعی طور پر 5618 منصوبے شامل کیے گئے ہیں، جن کی مالیت 246.9 ارب روپے ہے۔ ان میں جاری منصوبوں کے لیے 139.3 ارب روپے، جبکہ نئے منصوبوں کے لیے 107.6 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اسی سلسلے میں 9 اکتوبر 2026 کو صوبائی ترقیاتی ورکنگ پارٹی (PDWP) نے تربت، پنجگور، کوہلو اور کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر و بہتری اور ضلع حب کی تحصیل دریجی میں سورہ روڈ پر پل کی تعمیر کے منصوبوں کی منظوری دی، جن کی مجموعی مالیت تقریباً 1.953 ارب روپے ہے۔ اسی روز قومی اقتصادی کونسل کی انتظامی کمیٹی (ایکنک) نے بلوچستان کے پانچ منصوبوں کی بھی منظوری دی، جن میں لسبیلہ کینال کی بحالی، گوادر شہر کو پانی کی فراہمی، میرانی ڈیم سے پانی کی فراہمی اور مختلف علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر کے منصوبے شامل ہیں۔ یہ اقدامات صوبے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، زرعی سرگرمیوں میں بہتری اور عوام کی ضروریات پوری کرنے کی کوششوں کا حصہ ہیں۔ ضلع کیچ کے لیے تربت، مند روڈ منصوبہ معاشی لائف لائن کی حیثیت رکھتا ہے، جس پر 19.5 ارب روپے لاگت آئے گی، جبکہ مالی سال 27-2026 کے ترقیاتی پروگرام میں تربت، بیدارک روڈ کے لیے ڈیڑھ ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ان منصوبوں سے آمد و رفت میں بہتری، تجارتی سرگرمیوں کے فروغ اور مقامی آبادی کے لیے معاشی مواقع پیدا ہوں گے۔ سڑکیں کسی بھی علاقے میں تجارت اور عوامی رابطوں کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہیں، کیونکہ بہتر راستوں کے ذریعے اشیائے ضروریہ کی ترسیل آسان ہوتی ہے اور مقامی کاروبار کو وسعت ملتی ہے۔ ریاست، حکومت بلوچستان اور خصوصاً جنوبی بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز تعلیم، صحت، کھیلوں اور بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے بھی مختلف اقدامات کر رہی ہیں تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات میسر آسکیں۔ ایسے حالات میں تاجروں کو خوف زدہ کرنا اور ان کی گاڑیوں کو نذر آتش کرنا بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کو سبوتاژ کرنا ہے۔ ترقیاتی منصوبوں سے مستفید ہونے والے عام شہری ہی ہیں، اس لیے ان منصوبوں اور عوام کے معاشی مفادات کو نقصان پہنچانے والی کارروائیاں براہ راست مقامی آبادی کو متاثر کرتی ہیں۔ دوران کالم ایک خبر موصول ہوئی کہ تربت پریس کلب میں انجمن تاجران کیچ (رجسٹرڈ) کے عہدیداران نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی جانب سے مکران میں ایرانی سامان بردار گاڑیوں پر حملوں اور انہیں جلانے کی پرزور مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ ایران سے آنے والی پک اپ، مزدا اور دیگر مال بردار گاڑیوں میں اشیائے خورد و نوش اور روزمرہ استعمال کا سامان لایا جاتا ہے۔ ان گاڑیوں کو نقصان پہنچانے سے صرف مالکان اور تاجروں کو ہی نہیں بلکہ عام شہریوں اور مزدوروں کو بھی شدید معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ ایک گاڑی نہیں جلتی بلکہ ایک خاندان کی خوشیاں جلتی ہیں، کئی افراد کو بھوک اور افلاس زہر نگلنے پر مجبور کر دیتے ہیں اور کئی معصوم بچوں کا مستقبل جل کر خاکستر ہوتا ہے۔ گزشتہ دنوں تربت کی معروف کاروباری شخصیت عقیل اکبر نے سوشل میڈیا پر کالعدم تنظیموں کے ظلم و بربریت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کے سہولت کار بھتہ وصولی کے لیے بار بار نامعلوم نمبروں سے کال کر کے اغوا اور قتل جیسے سنگین نتائج کی دھمکیاں دیتے ہیں اور انکار کرنے پر کئی تاجر اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

طلبا کا احتجاج اور فرانس کے اصل مسائل

خیال حمید — حمید اللہ بھٹی

فرانس کی سڑکوں پر آج کل جو دکھائی دے رہا ہے اسے صرف طلبا کا احتجاج کہہ کر نظرانداز کرنا شاید ایک بڑی غلطی ہوگی کیونکہ اسکولوں سے شروع ہونے والی یہ بے چینی اب ایک وسیع تر سماجی اضطراب کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ ہزاروں نوجوانوں کے ساتھ اساتذہ، والدین اور مزدور تنظیمیں بھی سڑکوں پر ہیں۔ مطالبات میں تعلیمی اداروں کے لیے زیادہ وسائل، اساتذہ کی کمی کا خاتمہ، خستہ حال اسکولوں کی مرمت اور کلاسوں میں بڑھتے ہجوم کا مسئلہ نمایاں ہے مگر نوجوان صرف تعلیمی شکایات لیکر ہی نہیں آئے بلکہ ان کے احتجاج کی ایک بڑی وجہ مستقبل کی بے چینی ہے جسے وہ اپنے سامنے دھندلا ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ بظاہر مسئلہ حکومت کی تعلیمی پالیسیوں کا ہے مگر مطالبات کے پیچھے ایک اور بڑا سوال یہ موجود ہے کہ کیا فرانس اپنے نوجوانوں کو ایک قابل اعتماد مستقبل دینے میں ناکام ہو رہا ہے؟ فرانس طویل عرصے سے ایک مضبوط فلاحی ریاست کی علامت رہا ہے لیکن اب قومی قرض جو جی ڈی پی کے 119 فیصد سے تجاوز کر چکا ہے معاشی ترقی کو سست کر رہا ہے ملک کو بجٹ خسارے، مہنگائی، قوت خرید میں کمی، روزگار، رہائش اور صحت و تعلیم جیسی بنیادی سہولتوں کے دباؤ کا سامنا ہے حکومت کے لیے بجٹ خسارہ کم کرنا ایک مشکل امتحان بن چکا ہے 2027 کے بجٹ میں اربوں یورو کی بچت تجاویز نے بھی عوامی اور سیاسی مزاحمت پیدا کی ہے نوجوان طبقے کے لیے تعلیم مکمل کرنے کے بعد اصل سوال یہ ہے کہ روزگار کہاں ہے، مناسب گھر کیسے ملے گا اور کیا ریاست ان کے مستقبل کو وہ تحفظ دے سکے گی جس کا عشروں سے وعدہ کیا جا رہا ہے؟ احتجاج ستمبر میں اسکولوں کے باہر طلبہ کی رکاوٹوں سے شروع ہوا جو چند ہی ہفتوں میں ملک گیر صورت اختیار کر گیا چھ اکتوبر کو ڈھائی لاکھ سے زیادہ افراد نے مختلف شہروں میں مظاہروں میں شرکت کی کئی مقامات پر پولیس اور مظاہرین میں جھڑپیں بھی ہوئیں اس دوران ہزاروں افراد گرفتار اور درجنوں زخمی بھی ہوئے جس سے حکومت کے لیے صورتحال پیچیدہ ہوئی پرامن طلبہ احتجاج اب امن و امان اور ریاستی اختیار کی بحث میں تبدیل ہو رہا ہے۔

موجودہ طلبا احتجاج دراصل فرانس کے اندر بڑھتی ہوئی سماجی بے چینی کی علامت ہے اگر حکومت اسے محض امن و امان کا مسئلہ سمجھ کر طاقت سے دبانے کی کوشش کرتی ہے تو ممکن ہے احتجاج کا دائرہ مزید وسیع ہو اور اس کا رخ حکومت مخالف سیاست کی طرف ہو جائے۔ صورتحال اس لیے بھی اہم ہے کہ فرانس میں اگلے سال اٹھارہ اپریل اور دو مئی کو صدارتی ووٹنگ متوقع ہے موجودہ صدر ایمانوئل میکروں اپنی آئینی مدت پوری کرنے کے بعد دوبارہ امیدوار نہیں بن سکتے رائے عامہ کے جائزوں کے مطابق انتہائی دائیں بازو کی رہنما میرین لوپین آئندہ صدر منتخب ہو سکتی ہے کیونکہ فرانس کی مختلف سیاسی جماعتوں کے امیدوار میرین لوپین سے ممکنہ مقابلے کے لیے متحد ہونے میں پس و پیش کا شکار ہیں اس لیے انتہائی دائیں بازو کو اقتدار تک پہنچنے سے روکنے کے لیے کوئی مؤثر متبادل سامنے آنے کا امکان کم ہے فرانس ایک نئے دور میں داخل ہونے والا ہے مہنگائی، روزگار، رہائش، اور عوامی خدمات کے ساتھ مہاجرت سے جڑے امیگریشن مسائل، قومی شناخت، سلامتی، اور جرائم پہلے ہی انتخابی سیاست کے بڑے موضوعات ہیں دائیں بازو کی سیاسی قوتیں خاص طور پر امیگریشن کے مسئلے کو زیادہ شدت سے اٹھا رہی ہیں ایسے میں نوجوانوں کا احتجاج انتخابی ماحول کو مزید گرما سکتا ہے۔

صدر ٹرمپ کا یہ کہنا کہ فرانس میں ہونے والی بے چینی مسلمانوں کی جانب سے فرانس پر قبضے کی کوشش ہے یہ بیان ایک الگ اور خطرناک بحث کو جنم دیتا ہے کسی ملک کے پیچیدہ معاشی، تعلیمی اور سماجی بحران کو ایک مذہب یا پوری مذہبی برادری سے جوڑنا مسئلے کو سمجھنے کی بجائے مزید الجھانے کے مترادف ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ فرانس کو مہاجرت کے مسئلے پر بات کرنے کی ضرورت نہیں فرانس کو یقینی طور پر یہ طے کرنا ہوگا کہ وہ کتنے تارکین وطن کو قبول کر سکتا ہے ان کے انضمام کا طریقہ کار کیا ہوگا، قومی سلامتی کیسے یقینی بنائی جائے گی اور ریاستی وسائل پر پڑنے والے دباؤ کو کس طرح منظم کیا جائے گا فرانس امیگریشن اور قومی شناخت کے درپیش سوالات پر بحث کرے لیکن بحث اور تعصب میں فرق ہوتا ہے کسی پالیسی پر تنقید اور کسی مذہب یا پوری کمیونٹی کو مورد الزام ٹھہرانا ایک بات نہیں اگر ہر معاشی ناکامی، ہر سماجی بے چینی اور ہر سیاسی بحران کا ذمہ دار تارکین وطن یا مسلمانوں کو قرار دیا جائے تو فرانس کے حقیقی مسائل یعنی معیشت، تعلیم، روزگار، رہائش اور ریاستی خدمات نظروں سے اوجھل ہو جائیں گے۔ عالمی رہنماؤں کے الفاظ عام لوگوں کے الفاظ نہیں ہوتے بلکہ ان کا ہر جملہ سرحدوں سے نکل کر معاشروں کے ذہنوں تک پہنچتا ہے اس لیے عالمی قیادت پر ذمہ داری بھی زیادہ ہے اختلافات کو بیان کرنا سیاسی حق ہو سکتا ہے لیکن مذہبی اور نسلی تقسیم کو بڑھانے والے الفاظ امن کی کوئی خدمت نہیں کرتے فرانس کو اپنے مسائل کا حل ضرور تلاش کرنا ہوگا لیکن اسے فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ اپنے مستقبل کی سیاست خوف کے گرد تعمیر کرے گا یا اصلاحات سے مثبت تبدیلیاں لائے گا اگر نوجوانوں کو بہتر تعلیم، روزگار، رہائش اور سماجی تحفظ ملتا ہے تو بہت سے وہ سوال خود کمزور پڑ سکتے ہیں جو آج شناخت اور مہاجرت کی سیاست کو تقویت دیتے ہیں۔

فرانس کو اپنے مستقبل کے بارے بڑے سوال کا جواب تلاش کرنا ہے حکومت موجودہ احتجاج کو اگر صرف دائیں بازو کی سیاست، شرپسندی یا امن و امان کا مسئلہ قرار دے کر آگے بڑھتی ہے تو ممکن ہے کہ موجودہ حقیقی شکایات مزید گہری ہو جائیں دوسری طرف اگر احتجاج میں تشدد، سرکاری املاک کو نقصان یا پولیس پر حملے ہوتے ہیں تو ریاست کی ذمہ داری ہے کہ قانون کی عملداری قائم رکھے جمہوریت میں احتجاج کا حق لیتے ہوئے قانون کی پابندی لازمی ہے فرانس کیا معاشی مشکلات، مہاجرت، قومی شناخت اور سماجی عدم مساوات کے درمیان ایک نیا توازن پیدا کر سکے گا؟ 2027 کا صدارتی انتخاب شاید اس سوال کا فیصلہ کر دے۔ دنیا پہلے ہی جنگوں، نفرتوں اور تقسیم سے تھکی ہوئی ہے ایسے میں عالمی رہنماؤں کو الفاظ کے انتخاب میں احتیاط کرنی چاہیے جس احتیاط سے ریاستیں فیصلے کرتی ہیں معاشرے تعصب سے نہیں اعتماد سے مضبوط ہوتے ہیں تقسیم سے نہیں مکالمے سے آگے بڑھتے ہیں فرانس ہو یا دنیا کا کوئی اور ملک، امن کا راستہ ایک دوسرے کو شکست دینے سے نہیں بلکہ ایک دوسرے کو سمجھنے سے نکلتا ہے۔

افسانوی دنیا کا انجام

خیالات — رسول بخش رئیس

برسوں سے دل کی گہرائیوں میں پالے افسانوی خیالوں اور زمینی حقیقتوں میں مطابقت تو دور کی بات کوئی توازن بھی نہ رہے تو میرے جیسا بندہ اپنے آبائی علاقے میں بھی اپنے آپ کو اجنبی محسوس کرتا ہے۔ جہاں پیدا ہوئے، بچپن گزارا اور پھر وہاں سے اعلیٰ تعلیم، روزگار اور ترقی دنیاؤں کی تلاش میں دور نکل گئے تو گاؤں اور دیہات کا وہی پرانا نقشہ ذہن میں بسا رہا۔ جہاں بھی گئے اسے اپنی باقی قیمتی چیزوں اگر کوئی تھی تو اس کے ساتھ چمٹائے رکھا۔ ہم خود تبدیل ہوتے رہے، دنیا بھی گھوم پھر کر دیکھی اور بڑے شہروں میں بسیرا رہا، مگر جب بھی واپس آبائی علاقے کی طرف جانا ہوا، ایسے پرانے خیالوں کی گٹھڑی سر پر رکھ کر جاتے اور اسے اپنے سامنے کھول کر چند دن گزارنے کے بعد واپس آ جاتے۔ اب یہ فیصلہ کرنا میرے لیے مشکل ہے کہ وہاں تبدیلیاں تیزی سے آئیں یا میں وقت کے ساتھ ان کا ادراک نہ کر سکا۔ یا پھر میں ہی 80-70 سال پرانی خیالی دنیا سے نہ نکل سکا۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ ہمارے دیہات دنیا کے دیگر دیہات کی طرح صاف ستھرے، ہرے بھرے اور نرم مزاج تو تھے ہی قدرتی جنگلوں اور کھیتوں میں گھرے ہوئے بھی تھے۔ میری بچپن کی دنیا میں گھر اور جنگل کا قریبی رشتہ تھا۔ راستے بھی جنگلوں میں سے گزرتے تھے۔ جہاں جنگل ختم ہوتا، وہاں کھیت شروع ہو جاتے۔ گاؤں اور بستیاں چند گھروں سے لے کر 15/20 گھروں تک محدود تھیں۔ اکثر لوگ پیدل چل کر قریبی چھوٹے چھوٹے قصبہ نما گاؤں میں خرید و فروخت کیلئے جاتے۔ سائیکل بھی بہت کم تھے۔ بڑے زمیندار گھوڑوں پر سوار ہو کر شادی بیاہ اور دیگر تقریبات میں شرکت کے علاوہ دور دراز کا سفر بھی کرتے۔ ایک چھوٹا سا قصبہ تھا جہاں تیسری جماعت میں داخلہ اور وہاں مستقل رہائش کا بندوبست ہوا۔ کبھی گھروں کے باہر پانی نکلتے دیکھا اور نہ کاغذ کا کوئی پرزہ ہوا میں اڑتے دیکھا۔ اب چند ماہ کے بعد جانا ہوتا ہے تو ایسا لگتا ہے کہ اپنے ہی گھر میں بہت عرصے بعد مہمان کی صورت کسی اور دنیا میں آ گیا ہوں۔ باہر نکلتے ہی ہر طرف موٹر سائیکلوں کی بے ہنگم دوڑ، شور، دھواں اور تنگ گلیوں میں غلاظت کے درمیان چھوٹے معصوم بچوں کو کھیلتے دیکھتا ہوں۔ شکر ہے اب وہاں سیوریج اور صاف پانی کی سپلائی کے بعد گندے پانی کی بدبو تو بند ہوئی مگر ان تنگ گلیوں میں گھروں سے تقریباً پانچ سات بچوں کے نکل کر باہر کھیلنے کا کیا کریں کہ اس تنگ گلی کے علاوہ کوئی جگہ ان کیلئے بچی ہی نہیں۔ پوری زندگی بار بار لکھ کر اور جہاں جہاں کوئی موقع ملاقات کرکے حکمرانوں اور عام آدمیوں کو یاد دلاتے رہے کہ آبادی کا پھیلاؤ سب کچھ نگل جائے گا۔ کچھ بھی نہیں بچے گا۔ اپنی دیہات میں جہاں جنگلوں سے گزر کر جایا کرتے تھے، اب کوئی درخت دکھائی نہیں دیتے۔ ہر طرف چند گھروں پر مشتمل بستیاں پھیلتی جا رہی ہیں۔ یوں لگتا ہے کہ چھوٹا سا گاؤں دیکھتے ہی دیکھتے ایک بڑے قصبے میں تبدیل ہو گیا ہے۔ جب ہم نے گھر بنایا تھا اس وقت وہاں زمین خریدنے کا کوئی سوال ہی نہیں تھا۔ ایک تو جن لوگوں کی جو حویلیاں تھیں وہ ان کیلئے کافی تھیں۔ دوسرے اس زمانے میں آبادی کا پھیلاؤ اس قدر نہ تھا۔ زمین خالی پڑی تھی۔ اکثر لوگ کسی سے اجازت نہیں لیتے تھے مگر ہم نے زمین کے مالکان سے اجازت لے کر ایک چھوٹا سا مکان تعمیر کیا تھا۔ انہوں نے کوئی معاوضہ نہیں لیا۔ یہ ایک نہیں کم از کم پنجاب کی حد تک ہزاروں دیہات کی کہانی ہے۔ بازاروں، دکانوں اور تنگ کاروباروں کو دیکھ کر یہ احساس گہرا ہوتا ہے کہ یہ وہ آبائی علاقہ نہیں رہا۔ نئی نسل کے دل میں ایسا کوئی خیال آ ہی نہیں سکتا کہ یہاں پہلے کیا تھا اور کیا نہیں تھا۔ دکھ کی بات تو یہ ہے کہ میری عمر کے بہت کم لوگ رہ گئے ہیں۔ ان زمانوں کے دوستوں اور لوگوں سے وابستہ مختلف کہانیوں کی بات کروں تو کس سے کروں؟ اکثر خاموش رہتا ہوں۔ ساتھ بیٹھے لوگوں سے اپنے ساتھیوں کے بارے میں کچھ پوچھتا ہوں تو اکثر جواب ملتا ہے کہ وہ اللہ کو پیارا ہو گیا ہے۔ اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ ایک ہی زندگی میں کئی زندگیاں گزارنے کا موقع نصیب ہوا، مگر جس انداز میں ہمارے آبائی دیہات تبدیل ہوئے ہیں، اس پر دل رنجیدہ ہے کہ اب وہ ہمارے بچپن کی فطری حقیقت کھو چکے ہیں۔ ان کی وہ شفاف ماحول اور شگفتگی اب افسانوی خیال بن کر رہ گئے ہیں۔ موٹر سائیکلوں، چنگ چی رکشوں اور ٹریکٹر ٹرالیوں سے بچتے بچاتے، دھوئیں اور گرد و غبار کے درمیان نکلتے وقت میرے ماضی سے وابستہ افسانوی خیال آج کی حقیقت سے یوں ٹکراتے ہیں جیسے پہاڑوں میں بہت بڑا زلزلہ آ گیا ہو۔ دیہات اب تیزی سے بستیوں کی شکل اختیار کرتے جا رہے ہیں۔ بنیادی مسئلہ آبادی ہے اور ابھی تک جنوبی پنجاب میں، یا کم از کم ان علاقوں میں جہاں سے اب دو ہفتوں سے زیادہ عرصے کے دوران گزرا ہوں، یہی معلوم ہوتا ہے کہ "وہ بچے خوشحال گھرانہ" کا پیغام لوگوں نے ایک کان سے سن کر دوسرے سے نکال دیا۔ ہو سکتا ہے کہ یہ بھی سنا ہی نہ ہو۔ اب لوگوں سے پوچھنا معیوب سا محسوس ہوتا ہے کہ ماشاء اللہ آپ کے کتنے بچے ہیں؟ جواب دیتے ہوئے تمام بچوں کو گنتے ہی نہیں، صرف لڑکوں کی تعداد ہی بچوں میں شمار کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ پڑھے لکھے لوگوں سے بھی ابھی تک چھ سے کم کا جواب موصول نہیں ہوا۔ اب فیصلہ کر لیا ہے کہ آئندہ یہ سوال نہیں پوچھوں گا۔ آبادی کا جن بوتل سے نکل کر ہر طرف پھیل چکا ہے۔ دیہات کی عام دکانوں میں صاف پانی کا بندوبست ہو یا نہ ہو آپ کو پلاسٹک کی بوتلوں میں رنگ برنگے مشروبات ضرور مل جائیں گے۔ صبح سویرے ایک کلومیٹر دور نکل کر کھیتوں کے درمیان پرانی دنیا تلاش کرتے ہوئے جو چیز روزانہ میری آنکھوں کو کھٹکتی ہے وہ گولڈ رنگ کی بوتلیں اور خوش نما پیکٹوں میں بچوں کو فروخت کی گئی مضر صحت بیکری کی اشیا ہوتی ہیں۔ کسی بھی گاؤں میں چلے جائیں آپ کو ان کے انبار ملیں گے۔ ایک روز بازار سے گرم دودھ خرید کر لانے کی درخواست کی۔ دنیا کے چار کونوں میں گھومتے، کھانے پینے کا موقع ملا ہے مگر ایسے دودھ کا ذائقہ پہلی بار چکھا۔ پانی تو ملا ہی ہوگا، اس کے ساتھ اور کیا ملاوٹ ہو سکتی ہے، اس کا مجھے کوئی اندازہ نہیں۔ اخلاقیات، ایمان داری اور حلال کمائی بھی ہمارے پرانے دیہات کے ساتھ زمین کے اندر دفن ہو چکی۔ پاکستان کے ہر گاؤں میں آپ کو اڈا بازار ضرور ملے گا۔ اگر وہ آپ کے گاؤں میں نہیں تو شاید وہاں اڈا نہیں اور اڈے کا نہ ہونا اب ممکن ہی نہیں کہ وہاں سے لوگوں کا شہروں کی طرف آنا جانا ہوتا ہے۔ ہر دکان کے سامنے ریڑھیاں، ان کے آگے موٹر سائیکلوں کی قطاریں اور ایک فرلانگ سے بھی کم راستے پر ہر قسم کی گاڑیوں کا ایسا رش کہ سب نے ایک دوسرے کا راستہ بند کیا ہوتا ہے۔ آپ نے یہ منظر نہیں دیکھا تو اس کا مطلب ہے کہ آپ ابھی دیہات میں گئے ہی نہیں۔ چلیں کوئی بات نہیں، ملتان، لاہور، راولپنڈی اور اسلام آباد کے مضافاتی علاقوں میں چلے جائیں۔ آپ کے شہروں کے بارے میں بھی افسانوی خیالات کی حدیں ختم ہو جائیں گی۔ دنیا بھی بدلی ہے مگر اس نے خود کو ہر لحاظ سے بہتر بنایا ہے۔ ہم بدلے ہیں تو ہر طرف تباہی پھیلا کر۔ اصل مسئلہ تو آبادی ہے۔ ہم صرف اس کے اثرات سے نمٹنے کی کوشش میں ہیں۔

ڈی سی ... کی زیر صدارت اجلاس ہو رہا ہے

ڈپٹی ڈائریکٹر آن فارم واٹر مینجمنٹ کا تحصیل گنداخہ کا دورہ

سیلاب سے بچاؤ کیلئے چیک ڈیم کی تعمیر کے حوالے سے جائزہ لیا

آٹا غریب عوام کی دسترس سے باہر، قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں

مہنگائی کا جن بے قابو، فی کلو آٹے کی قیمت 170 روپے ہوگئی، غریب عوام دو وقت کی روٹی سے محروم

محنت کش طبقہ دن رات محنت کرنے کے باوجود بنیادی ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہے، عبدالمالک موسیانی

خضدار (بیورو رپورٹ) مزدور اتحاد ضلع خضدار کے چیئرمین کامریڈ میر اللہ قمرانی وائس چیئرمین عبدالمالک موسیانی، جنرل سیکریٹری ممتاز احمد لوتانی، ڈپٹی جنرل سیکریٹری عبدالرشید غلامانی و دیگر کابینہ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ مہنگائی کا جن دن بدن بے قابو ہوتا جا رہا ہے، جس نے غریب اور متوسط طبقے کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ روٹی انسان کی بنیادی ضرورت ہے مگر افسوس کہ آج مہنگائی نے غریب عوام سے دو وقت کی روٹی کا نوالہ بھی چھین لیا ہے۔ آج صورتحال یہ ہے کہ آٹے کی ایک کلو قیمت 170 روپے تک پہنچ چکی ہے۔ ایک مزدور دن بھر دھوپ میں محنت کر کے دیہاڑی کماتا ہے، مگر افسوس کہ وہ اپنی محنت کی کمائی سے اپنے گھر کے لیے دو کلو آٹا بھی نہیں خرید سکتا۔ ذرا سوچیے، جس مزدور کے گھر میں بچے بھوکے بیٹھے ہوں، وہ اس مہنگائی میں اپنے خاندان کا پیٹ کیسے پالے گا۔ یہ صورتحال انتہائی تشویشناک اور افسوسناک ہے۔ آٹا، چینی، گھی اور روزمرہ استعمال کی دیگر اشیاء کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے غریب عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ محنت کش طبقہ دن رات محنت کرنے کے باوجود بنیادی ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہے، جبکہ پرائس کنٹرول کمیٹی کی کارکردگی پر بھی سنجیدہ سوالات اٹھ رہے ہیں۔ مزدور اتحاد ضلع خضدار واضح کرنا چاہتی ہے کہ پرائس کنٹرول کمیٹی اپنی ذمہ داریاں پوری کرے اور مزدور و محنت کش طبقے کو فوری ریلیف فراہم کرے۔ مہنگائی پر قابو پانے سرکاری نرخ ناموں پر عمل درآمد یقینی بنانے اور ناجائز منافع خوروں و ذخیرہ اندوزوں اور گندم کے سمگلروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ گندم کی سمگلنگ پر پابندی عائد کی جائے اور اتحاد مطالبہ کرتی ہے کہ بازاروں میں باقاعدگی سے چیکنگ کی جائے، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کو کنٹرول کیا جائے اور عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے والوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے آخر کب تک غریب مزدور اپنی محنت کے باوجود بھوکا رہے گا آخر کب تک ایک محنت کش اپنے بچوں کے لیے دو وقت کی روٹی کو ترستا رہے گا یاد رکھیں مزدور اور محنت کش طبقہ معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ ان کے گھروں کا چولہا جلانا اور ان کے بچوں کو دو وقت کی روٹی فراہم کرنے کے قابل بنانا معاشرے اور انتظامیہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

اوستہ محمد، اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون گرلز انٹر کالج کے دورے کے دوران حاضری رجسٹر چیک کر رہی ہیں

بارکھان: پراپرٹی ٹیکس مہم، تاجروں اور شہریوں کو ادائیگی کی آگاہی

بارکھان (خ ن) حکومت بلوچستان کی پالیسی کے تحت محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن بارکھان کی جانب سے پراپرٹی ٹیکس کی ادائیگی سے متعلق شہریوں اور تاجروں میں آگاہی مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے... سے شعور اجاگر کرنا اور ٹیکس وصولی کے نظام کو مؤثر بنانا ہے۔ اس سلسلے میں ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر بارکھان عبدالعزیز نے ڈپٹی کمشنر بارکھان سے ملاقات کی، جس میں پراپرٹی ٹیکس کے نفاذ، وصولی اور متعلقہ امور میں باہمی تعاون و رابطہ کاری پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بعد ازاں محکمہ ایکسائز کی فیلڈ ٹیم نے بارکھان بازار کا دورہ کیا اور مقامی دکانداروں، تاجروں اور شہریوں کو پراپرٹی ٹیکس سے متعلق ان کی ذمہ داریوں اور بروقت ادائیگی کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ پراپرٹی ٹیکس کی بروقت ادائیگی سے سرکاری محصولات میں اضافہ ہوتا ہے، جو عوامی خدمات کی بہتری، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کے لیے معاون ثابت ہوتا ہے۔ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن نے شہریوں اور جائیداد مالکان پر زور دیا کہ وہ اپنے واجب الادا پراپرٹی ٹیکس کی بروقت ادائیگی یقینی بنائیں اور ضلع کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن بلوچستان نے عوام سے اپیل کی ہے کہ پراپرٹی ٹیکس سے متعلق معلومات اور ادائیگی کے لیے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس بارکھان سے رابطہ کریں۔

عوامی اشتہارات
MASHRIQ CLASSIFIED

اطلاع عام

مکان نمبر D/11 تعدادی رقبہ 5400 فٹ، بحوالہ انتقال نمبر 3668 خسرہ نمبر 1776, 1713, 1311, 1298, 2183, 409, 1298, 2119, 1970، محال کاریز وزیر محمد موضع کاسی بیرون تحصیل صدر 11، ضلع کوئٹہ واقع ریلوے ہاؤسنگ سوسائٹی کوئٹہ جوائنٹ روڈ سابقہ مکان مالک ساجد صمیم ولد الحاج بشیر احمد کھوکھر سے موجودہ مالک محمد عوض بلوچ ولد حاجی نور محمد کے نام پر ٹرانسفر ہونا مقصود ہے۔ اعتراض کی صورت میں 15 یوم کے اندر متعلقہ ادارہ ریلوے کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی یا رجسٹری ڈی سی آفس سے رجوع کریں۔

چلتن ADVT..........

مریض مہنگے علاج اور ادویات کے اخراجات سے پریشان ہیں، اسماعیل زہری

سرکاری ہسپتالوں کے اندر نجی کاروباری سرگرمیوں کی اجازت دینے کے معاملے میں شفافیت ضروری ہے

صحت سے وابستہ تمام نجی کاروباری سرگرمیوں کا جائزہ لیا جائے، آل میڈیکل اسٹورز ایسوسی ایشن خضدار

خضدار (بیورو رپورٹ) آل میڈیکل اسٹورز ایسوسی ایشن خضدار کے صدر محمد اسماعیل زہری نے خضدار ٹیچنگ ہسپتال کے احاطے میں نجی میڈیکل اسٹور کے قیام پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹیچنگ ہسپتال ایک سرکاری ادارہ ہے، جس کا بنیادی مقصد عوام کو علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنا ہے، نہ کہ سرکاری ادارے کے احاطے کو نجی کاروباری سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ سرکاری ہسپتال کے احاطے میں نجی میڈیکل اسٹور کے قیام کی اجازت کس قانون اور قواعد و ضوابط کے تحت دی گئی ہے؟ اگر اس حوالے سے کوئی باقاعدہ منظوری دی گئی ہے تو متعلقہ حکام اسے عوام کے سامنے واضح کریں۔ ہسپتال کے مرکزی گیٹ سے باہر نکلتے ہی میڈیکل اسٹورز کی ایک قطار موجود ہے اس کے باوجود ہسپتال کے اندر نجی میڈیکل اسٹور کا قیام کئی سوالات کو جنم دیتا محمد اسماعیل زہری نے کہا کہ آج ہسپتال کے اندر نجی میڈیکل اسٹور قائم کیا گیا ہے تو خدشہ ہے کہ مستقبل میں او پی ڈی فیس، آپریشن تھیٹر، نجی لیبارٹری، ایکسرے اور دیگر نجی ٹیسٹ سینٹرز کے قیام کی راہ بھی ہموار ہو سکتی ہے، جس سے مریضوں پر اضافی مالی بوجھ پڑنے کا اندیشہ ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں مریض پہلے ہی مہنگے علاج اور ادویات کے اخراجات سے پریشان ہیں، ایسے میں سرکاری طبی اداروں کے اندر نجی کاروباری سرگرمیوں سے عام شہریوں کے مفادات متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال کے اندر نجی کاروباری سرگرمیوں کی اجازت دینے کے معاملے میں شفافیت ضروری ہے۔ متعلقہ حکام واضح کریں کہ اس اقدام کی منظوری کس نے دی اور اس کی قانونی بنیاد کیا ہے۔ صحت سے وابستہ تمام نجی کاروباری سرگرمیوں کا جائزہ لیا جائے اور جن سرگرمیوں کی سرکاری ہسپتال کے احاطے میں اجازت قانونی طور پر نہیں بنتی، انہیں ہسپتال سے باہر منتقل کیا جائے تاکہ سرکاری ادارے کا بنیادی مقصد متاثر نہ ہو آل میڈیکل اسٹورز ایسوسی ایشن خضدار کے صدر محمد اسماعیل زہری نے سیکرٹری صحت بلوچستان، محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام، کمشنر خضدار ڈویژن، ڈپٹی کمشنر خضدار، ٹیچنگ ہسپتال انتظامیہ اور دیگر متعلقہ ذمہ داران سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیں، نجی میڈیکل اسٹور کے قیام کی قانونی حیثیت واضح کریں اور سرکاری ہسپتال کو مریضوں کے علاج معالجے اور عوامی خدمت کا مرکز بنائیں، نہ کہ اسے ذاتی مفادات اور نجی کاروبار کے فروغ کا ذریعہ بننے دیں۔ بصورت دیگر آل میڈیکل اسٹورز ایسوسی ایشن سخت سے سخت احتجاج کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

بلوچستان میں صحافت اور صحافیوں کی ذہنی صحت کے مسائل!!

... بلوچستان میں صحافی مسلسل بدامنی، دھماکوں، فائرنگ اور دھمکیوں کے ماحول میں کام کرتے ہیں، جس سے ان میں ذہنی دباؤ بڑھنے کے امکانات پیدا ہوتے ہیں۔ بے روزگاری، کم آمدن اور گھریلو مسائل بھی اس کیفیت کو مزید پیچیدہ بنا دیتے ہیں۔ بلوچستان میں صحافیوں کی مشکلات صرف خطرناک واقعات کی رپورٹنگ تک محدود نہیں۔ طویل اوقات کار، نیند کی کمی، خبر بروقت نشر کرنے کا دباؤ اور محدود مالی وسائل بھی ان کی جسمانی و ذہنی صحت کو متاثر کرتے ہیں۔ مسلسل دباؤ کے باعث بعض صحافیوں کو نیند میں خلل، بے چینی اور دیگر طبی مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ تاہم اس مسئلے کی سنگینی کا اندازہ اکثر اس لیے نہیں ہو پاتا کہ صحافی ان حالات کو اپنے پیشے کا معمول سمجھ کر برداشت کرتے رہتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ میڈیا ادارے اپنے کارکنوں کے لیے ذہنی صحت سے متعلق مشاورت، نفسیاتی معاونت اور مناسب آرام کا نظام متعارف کرائیں۔ صحافی معاشرے کو حقائق سے آگاہ رکھنے کے لیے مشکل ترین حالات میں اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔ ان کی خدمات کا اعتراف صرف تعریفی کلمات سے نہیں بلکہ ان کی جان، جسمانی صحت اور ذہنی سکون کے تحفظ سے ہونا چاہیے۔ بلوچستان میں صحافت کے محفوظ اور پائیدار مستقبل کے لیے ضروری ہے کہ صحافیوں کی ذہنی صحت کو انفرادی مسئلہ نہیں بلکہ ایک سنجیدہ پیشہ ورانہ اور سماجی ذمہ داری سمجھا جائے۔

فیروز خان خلجی

... اسی طرح 2015 میں سول ہسپتال کوئٹہ کے قریب ہونے والے خودکش حملے کی رپورٹنگ نے بھی انہیں شدید ذہنی کرب میں مبتلا کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسے واقعات کی یادیں آج بھی ذہن میں تازہ ہیں اور خطرناک مقامات پر رپورٹنگ کے دوران وہی کیفیت دوبارہ محسوس ہونے لگتی ہے۔ ایک اور میڈیا ہاؤس سے وابستہ سینئر کیمرہ مین شاہد مختار بھی دہشت گردی کے ایک واقعے میں زخمی ہوئے تھے۔ ان کے مطابق، برسوں گزرنے کے باوجود دھماکے کی یاد انہیں پریشان کرتی ہے۔ ہجوم میں موجودگی یا اچانک زوردار آواز سننے پر خوف اور گھبراہٹ محسوس ہونے لگتی ہے۔ ان کا تجربہ ظاہر کرتا ہے کہ کسی خطرناک واقعے سے جسمانی طور پر صحت یاب ہونے کے باوجود اس کے نفسیاتی اثرات برقرار رہ سکتے ہیں۔ سینئر صحافی شہزادہ ذوالفقار کا کہنا ہے کہ صحافیوں کو مختلف نوعیت کے ذہنی دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہ اپنی آنکھوں کے سامنے انسانی جانوں کا ضیاع، لاشیں اور زخمی افراد دیکھتے ہیں، جس سے ان کی ذہنی کیفیت متاثر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ سیاسی دباؤ، دھمکیاں، کام کی غیر معمولی مصروفیت اور معاشی مشکلات بھی ان کی پریشانیوں میں اضافہ کرتی ہیں۔

گوٹھ نبی بخش ناوڑہ کے رہائشیوں کا بے دخلی کے خلاف احتجاج، انصاف کی اپیل

اوستہ محمد (اے این این) اوستہ محمد کے قریب تجل فارم کے علاقے گوٹھ نبی بخش ناوڑہ کے رہائشیوں نے سرکاری اراضی لیز پر دیے جانے اور وہاں سے مبینہ بے دخلی کی کوششوں کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ہاتھوں میں قرآن پاک اٹھا لیے اور اعلیٰ حکام سے انصاف و تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ وہ گزشتہ چار پشتوں سے لائیو اسٹاک کی سرکاری اراضی پر مویشی پالنے اور دیگر ذرائع سے اپنے خاندانوں کا گزر بسر کرتے آ رہے ہیں، تاہم حال ہی میں اراضی لیز پر دیے جانے کے بعد انہیں وہاں سے بے دخل کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، جس سے ان کے روزگار اور مستقبل کو شدید خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ مظاہرین نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکریٹری بلوچستان اور چیف جسٹس بلوچستان سے اپیل کی کہ معاملے کا فوری نوٹس لے کر سرکاری اراضی کی لیز اور بے دخلی کے معاملے کی تحقیقات کرائی جائیں اور متاثرہ خاندانوں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ بے دخلی کی صورت میں ان کے خاندان بے گھر ہونے کے ساتھ اپنے روزگار سے بھی محروم ہو سکتے ہیں۔ مظاہرین نے خبردار کیا کہ اگر ان کی فریاد نہ سنی گئی اور مسئلے کا منصفانہ حل نہ نکالا گیا تو وہ احتجاج کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے قومی شاہراہ بلاک کرنے پر مجبور ہوں گے۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر معاملے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندانوں کو مزید مشکلات سے بچایا جا سکے۔

ہرنائی: شہری تحفظ اور مستحق خواتین کی امداد پر انتظامیہ متحرک

ڈپٹی کمشنر ارشد حسین جمالی کا سیف سٹی کنٹرول روم اور بی آئی ایس پی مرکز کا دورہ

کیمروں کی مسلسل نگرانی، مستحق خواتین کی رجسٹریشن اور امداد میں شفافیت یقینی بنانے کی ہدایت

ہرنائی (خ ن) ضلعی انتظامیہ ہرنائی نے شہر میں امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے اور عوامی فلاحی منصوبوں میں شفافیت یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات تیز کر دیے ہیں۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے پولیس تھانہ سٹی ہرنائی میں قائم سیف سٹی کیمروں کے مرکزی کنٹرول روم اور بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) سنٹر کا دورہ کر کے مجموعی صورتحال اور انتظامی امور کا جائزہ لیا۔ تھانہ سٹی آمد پر ڈپٹی کمشنر نے سیف سٹی کیمروں کی کارکردگی اور مانیٹرنگ کے طریقہ کار کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر متعلقہ حکام نے انہیں شہر بھر میں نصب کیمروں، نگرانی کے نظام اور امن و امان کی صورتحال پر بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر ارشد حسین جمالی نے کنٹرول روم کے عملے کو سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ سیف سٹی کا جدید نظام ہر وقت فعال اور متحرک رہنا چاہیے۔ بازاروں، مرکزی شاہراہوں، داخلی و خارجی راستوں اور حساس عوامی مقامات پر مسلسل کڑی نظر رکھی جائے۔ مشکوک افراد اور غیر قانونی سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی کی جائے تاکہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ بعد ازاں، ڈپٹی کمشنر ہرنائی نے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سنٹر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مستحق خواتین کی رجسٹریشن، مالی امداد کی تقسیم اور عوام کو دستیاب سہولیات کا موقع پر جائزہ لیا۔ سنٹر کے عملے سے گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا مستحقین تک ان کا حق پہنچانے میں مکمل شفافیت، میرٹ اور نظم و ضبط کو برقرار رکھا جائے۔ سنٹر آنے والی مستحق خواتین اور شہریوں کے ساتھ نہایت شائستگی اور خوش اخلاقی کے ساتھ پیش آیا جائے اور ان کی درپیش مشکلات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ عوامی تحفظ اور خدمت کا عزم دورے کے اختتام پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر ہرنائی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلعی انتظامیہ تمام متعلقہ اداروں اور پولیس کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ شہریوں کے حقوق کی پاسداری، امن و امان کا قیام اور غریب و مستحق طبقے کو تمام سرکاری سہولیات کی بلاتعطل اور باوقار فراہمی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔

بارکھان: پولیو مہم کی کامیابی کیلئے نئی حکمت عملی تیار

ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس، دو نومبر سے مہم شروع ہوگی

انکاری خاندانوں اور رہ جانے والے بچوں تک رسائی، سو فیصد کوریج کا ہدف مقرر

بارکھان (خ ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ کی زیر صدارت نومبر 2026ء کی خصوصی انسداد پولیو مہم (SNID) کی تیاریوں کے سلسلے میں ضلعی پولیو ایریڈیکیشن کمیٹی (DPEC) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں مہم کے مؤثر انعقاد، انتظامی امور اور بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے لیے مرتب کردہ حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر محمد حسن ڈوکی، اسسٹنٹ کمشنر بارکھان، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، DSM پی پی ایچ آئی، NSTOP آفیسر، عالمی ادارہ صحت (WHO) کی ٹیم، یونین کونسل میڈیکل آفیسرز (UCMOs) اور متعلقہ محکموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران 2 نومبر 2026ء سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کے مائیکرو پلانز، گزشتہ مہم کی کارکردگی، ویکسین سے انکار کے کیسز، عدم دستیاب بچوں (NAs) اور پولیو کے قطرے پینے سے رہ جانے والے بچوں کے اعداد و شمار کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کم کوریج والی یونین کونسلز (LPUCs) اور مائیکرو پلاننگ کے تحت خصوصی توجہ کے متقاضی علاقوں (Areas MMP) میں کوریج بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ نے ہدایت کی کہ انسداد پولیو مہم کے دوران تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ انہوں نے مہم کی مسلسل نگرانی، ویکسین سے انکار کے کیسز کے مؤثر تدارک اور رہ جانے والے بچوں تک رسائی یقینی بنانے پر زور دیا تاکہ کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطرے پینے سے محروم نہ رہے۔ اجلاس کے اختتام پر تمام متعلقہ اداروں کے نمائندوں نے مہم کے دوران 100 فیصد کوریج کے ہدف کے حصول اور ضلع بارکھان کو پولیو سے پاک بنانے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

گنداخہ: بلدیاتی فنڈز سے محلے کی ترقی کا نیا سلسلہ شروع

گنداخہ (آن لائن) گنداخہ کی معروف سماجی و عوامی شخصیت قاضی خلیل احمد جمالی نے کہا ہے کہ چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کے فنڈ سے میر جبل خان جمالی محلے میں ترقیاتی کام جاری ہیں۔ ان منصوبوں میں سیوریج سسٹم کی تعمیر شامل ہے، جس پر میر زین اللہ خان جمالی، فرورین خان جمالی اور سوشل ورکر نور محمد جمالی کی نگرانی میں کام کیا جا رہا ہے، جبکہ سولر اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب کا کام بھی جلد شروع کیا جائے گا۔ قاضی خلیل احمد جمالی نے کہا کہ تاریخ میں پہلی بار بلدیاتی فنڈ سے ہمارے محلے میں ترقیاتی منصوبوں پر عملی کام جاری ہے، جو اہل محلہ کے لیے خوش آئند اور قابل تحسین اقدام ہے۔ اس سے قبل شہریوں کو یہ احساس ہی نہیں تھا کہ بلدیاتی بجٹ سے بھی عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ترقیاتی کام کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی جانب سے شہر میں ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دینا اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اقدامات کرنا قابل تعریف ہے۔ سیوریج سسٹم کی بہتری اور سولر اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب سے محلے کے رہائشیوں کو بنیادی سہولیات میسر آئیں گی اور علاقے کے مسائل میں کمی آئے گی۔ آخر میں قاضی خلیل احمد جمالی نے چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ شہر کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ان کی نیک نیتی اور عملی اقدامات قابل تحسین ہیں۔

خضدار: وفاقی محتسب کی مداخلت، مستحق خاتون کو رکی قسط مل گئی

خضدار (اے این این) وفاقی محتسب اعلیٰ پاکستان کے احکامات اور عوامی مسائل کے فوری حل کی پالیسی کے تحت وفاقی محتسب ریجنل آفس خضدار نے ایک بار پھر غریب اور مستحق شہریوں کے لیے داد رسی کی روشن مثال قائم کر دی۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) سے معاشی حق سے محروم خاتون کو وفاقی محتسب کی کارآمد اور مؤثر مداخلت کے نتیجے میں فوری طور پر ان کی رکی ہوئی قسط فراہم کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق محلہ سینٹھ ماریا (خضدار) کی رہائشی مسماۃ بخت آور زوجہ عطا محمد نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے 14,500 روپے کی مستحق قسط جاری نہ ہونے پر وفاقی محتسب کے ریجنل آفس خضدار میں شکایت درج کرائی تھی۔ درخواست گزار خاتون طویل عرصے سے اپنے قانونی و مالی حق کے حصول کے لیے سرگرداں تھیں۔ وفاقی محتسب کے ریجنل آفس نے معاملے کی حساسیت اور نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری نوٹس لیا اور بی آئی ایس پی (BISP) کے متعلقہ حکام کو طلبی کے نوٹسز جاری کرتے ہوئے باقاعدہ سماعت کی تاریخ مقرر کی۔ دوران سماعت وفاقی محتسب کے افسران کی ٹھوس ہدایت اور سخت موقف کے نتیجے میں متعلقہ ادارے نے اپنی غفلت کا اعتراف کرتے ہوئے خاتون کو ان کے بنتے والے 14,500 روپے موقع پر ہی بحفاظت ادا کر دیے اور کارروائی مکمل کی گئی۔ رقم کے حصول کے بعد متاثرہ خاتون نے وفاقی محتسب اور ریجنل آفس خضدار کی کاوشوں پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کا بینظیر ایمرجنسی رسپانس سینٹر 1122 کا دورہ

مریضوں کے ریکارڈ اور اب تک دی گئی سہولیات کا تفصیلی معائنہ کیا

خضدار (خ ن) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کا بینظیر ایمرجنسی رسپانس سینٹر 1122 کا دورہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر خضدار ڈاکٹر عبدالحمید ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر خضدار علم دین تاجک ڈپٹی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر لونگ خان عبدالرشید ڈرگ انسپکٹر اور سینئر ڈرگ فارماسسٹ جمیل احمد بلوچ کے ہمراہ بینظیر ایمرجنسی رسپانس سینٹر 1122 کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر سینٹر انچارج منظور احمد سے ملاقات کی۔ ٹیم نے مرکز کی صفائی ستھرائی، سٹاک، مریضوں کے ریکارڈ اور اب تک دی گئی سہولیات کا تفصیلی معائنہ کیا جو کہ تسلی بخش پایا گیا۔ انچارج نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کتنے مریضوں کو فرسٹ ایڈ دی گئی، کہاں کہاں رسپانس کیا گیا اور کونسی ادویات فراہم کی گئیں۔ ڈی ایچ او خضدار نے ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی وقت کسی بھی مریض کی کال آئے تو فوری طور پر رسپانس کر کے فرسٹ ایڈ اور ٹرانسپورٹ کی سہولت کو یقینی بنایا جائے یہ مرکز 24 گھنٹے عوام کی خدمت کے لیے فعال ہے۔ شہر کے اندر اور 12 کلومیٹر کے احاطے میں اگر کسی کو سر درد، بخار، جسمانی تکلیف یا ڈیلیوری کیس جیسی ایمرجنسی ہو تو 1122 پر کال کریں۔ کال پر ایمبولینس عملے کے ہمراہ گھر پہنچتی ہے، موقع پر فرسٹ ایڈ دی جاتی ہے اور اگر مسئلہ سنگین ہو تو مریض کو قریبی مرکز صحت منتقل کیا جاتا ہے۔

اوستہ محمد، ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کا دورہ کر رہے ہیں

زیارت: ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل، تاخیر اور ناقص کام پر سختی

پی ایس ڈی آئی فیز ٹو کی سکیمات آخری مراحل میں، فیز تھری پر جلد کام شروع ہوگا

ڈپٹی کمشنر عبدالقدوس اچکزئی کی بروقت تکمیل، شفافیت اور معیار یقینی بنانے کی ہدایت

زیارت (آن لائن) ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی کی زیر صدارت پی ایس ڈی آئی فیز ٹو اور فیز تھری کی ترقیاتی سکیمات کے حوالے سے اجلاس، منصوبوں کی بروقت تکمیل، شفافیت اور معیار کو یقینی بنانے کی ہدایت۔ ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی کی زیر صدارت بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) فیز ٹو اور فیز تھری کے تحت جاری ترقیاتی سکیمات کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں لیفٹیننٹ کرنل ونگ کمانڈر 155 ونگ کرنل ذیشان، میجر عامر، ایکسین ایریگیشن عمیر علی، ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) تیمور آغا، چیف آفیسر غلام مصطفیٰ، لائن سپرنٹنڈنٹ کیسکو اسرار احمد اور خدائے نور سمیت متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران متعلقہ حکام نے ڈپٹی کمشنر زیارت کو بی ایس ڈی آئی فیز ٹو اور فیز تھری کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی موجودہ صورتحال، پیش رفت اور تکمیل کے مراحل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بی ایس ڈی آئی فیز ٹو کے تحت شامل تمام ترقیاتی سکیمات کامیابی کے ساتھ تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں، جبکہ فیز تھری کی سکیمات کے ٹینڈرز مکمل ہونے کے بعد ورک آرڈرز بھی جاری کیے جا چکے ہیں اور ان پر آئندہ ایک ہفتے کے اندر عملی کام شروع کر دیا جائے گا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر عبدالقدوس اچکزئی نے متعلقہ محکموں کے افسران اور ذمہ داران کو ہدایت کی کہ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو کے تحت جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے اور انہیں مقررہ مدت کے اندر شفافیت، اعلیٰ معیار اور تمام تر تکنیکی تقاضوں کے مطابق مکمل کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت، تاخیر یا ناقص اور غیر معیاری کام ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید ہدایت کی کہ تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کے تحت اپنی ذمہ داریاں ادا کریں تاکہ ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات جلد از جلد عوام تک پہنچائے جا سکیں اور ضلع زیارت میں بنیادی سہولیات کی بہتری اور عوامی مسائل کے حل کو یقینی بنایا جا سکے۔

ساتھیوں کے احسانات کبھی نہیں بھولوں گا، میر علی شیر

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار پریس کلب رجسٹرڈ کے بانی میر علی شیر ناز براہوئی نے کہا ہے کہ پریس کلب کے تمام ساتھیوں نے بیماری میں مجھے تنہا نہیں چھوڑا اپنی زبانی گفتگو کرتے ہوئے بانی پریس کلب نے کہا کہ بیماری کے دوران پریس کلب کے رفقاء کے تعاون کو سلام پیش کرتا ہوں بانی پریس کلب نے دل کھول دیا انہوں نے کہا کہ اس مشکل کی گھڑی میں ساتھیوں کے احسانات کبھی نہیں بھولوں گا، خاص طور پر پریس کلب کے سینئر نائب صدر منیر احمد زہری، خورشید بلوچ اور دیگر ساتھیوں سمیت صدر و جنرل سیکرٹری کے تعاون کا برملا اعتراف کرتا ہوں میر علی شیر ناز براہوئی نے مزید کہا کہ دوسری جانب میر صاحب کے نقد تعاون کا دلی طور پر مشکور ہوں انہوں نے کہا کہ بی این پی عوامی کے قائد میر اسرار اللہ خان زہری ضیاء الدین ہسپتال کراچی میں میری عیادت کے لیے آئے اور خیریت دریافت کی جس پر میں ان کا احسان مند ہوں آخر میں بانی پریس کلب نے کہا کہ خضدار پریس کلب کے ساتھیوں کی وفا اور تعاون ہی میری اصل طاقت ہے۔

نوشکی: تاجروں اور آل پارٹیز رہنماؤں کا اجلاس منعقد

اجلاس میں شہر کی بگڑتی صورتحال، احمد وال بازار اور تاجروں کے مسائل زیر بحث

رہنماؤں کی مسلح وارداتوں پر تشویش، پولیس گشت بڑھانے اور تحفظ یقینی بنانے کا مطالبہ

نوشکی (آن لائن) انجمن تاجران اور آل پارٹیز کے رہنماؤں کا ایک اہم اجلاس مقامی ہوٹل میں انجمن تاجران کے بزرگ رہنما مولوی احمد شاہ کلانی کی سربراہی میں منعقد ہوا، جس میں شہر میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال، تاجروں کو درپیش مسائل اور بالخصوص احمد وال بازار کے معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں آل پارٹیز کے رہنما میر خورشید جمالدینی، مفتی فدا الرحمن ریکی، انجمن تاجران کے رہنما ممتاز مینگل، چوہدری سندیپ، چوہدری کلو رام راجپوت، غلام حیدر بادینی، حاجی عبدالمالک مینگل، ارباب حقی سمیت دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران انجمن تاجران کی جانب سے تاجروں کے مسائل کے حل، بالخصوص احمد وال بازار کے معاملات کے سلسلے میں کی جانے والی کوششوں اور میر خورشید جمالدینی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انجمن تاجران اور آل پارٹیز کے رہنماؤں نے کہا کہ نوشکی میں امن و امان کی صورتحال دن بدن تشویشناک ہوتی جا رہی ہے۔ شہر میں چوری، ڈکیتی اور مسلح وارداتوں میں اضافے کے باعث تاجر برادری شدید پریشانی اور عدم تحفظ کا شکار ہے۔ انہوں نے دن دیہاڑے مسلح چوری اور ڈکیتی کے واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کی شدید مذمت کی۔ رہنماؤں کا کہنا تھا کہ تاجروں اور شہریوں کو جرائم پیشہ عناصر کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔ ان کے مطابق شہر میں پولیس کی موجودگی نہ ہونے کے برابر ہے، جبکہ رات کے اوقات میں مؤثر سیکیورٹی اور پولیس گشت کی کمی کے باعث شہریوں اور تاجروں میں عدم تحفظ کا احساس بڑھ رہا ہے۔

گوادر: تعلیم کو "کلاس روم سے آگے" لے جانے پر اہم مکالمہ

جامعہ گوادر کے سیمینار میں نوجوانوں کی فکری نشوونما، رہنمائی اور بامقصد تعلیم پر گفتگو

تعلیمی و سماجی شخصیات ایک پلیٹ فارم پر جمع، طلبہ کی عملی تربیت اور مثبت تبدیلی پر تبادلہ خیال

گوادر (خ ن) جامعہ گوادر کے شعبہ کوالٹی اینڈ انہانسمنٹ سیل کے زیر اہتمام وننگ زیست کے اشتراک سے "کلاس روم سے آگے: فکری نشوونما، مؤثر رہنمائی اور بامقصد تعلیم" کے موضوع سے سیمینار میر احمد بخش آڈیٹوریم، پی سی ٹی وی آئی میں منعقد ہوا۔ سیمینار کی صدارت وائس چانسلر جامعہ گوادر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نے کی، جبکہ اسسٹنٹ کمشنر گوادر رونیل نعیم جان مہمان خصوصی اور میر ارشد کلمتی اعزازی مہمان کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ سیمینار کا مقصد تعلیم کو روایتی کلاس روم کی حدود سے آگے بڑھاتے ہوئے طلبہ کی فکری، سماجی اور عملی تربیت، مؤثر رہنمائی اور بامقصد سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینا تھا۔ پروگرام کے پہلے سیشن میں پینل ڈسکشن کا اہتمام کیا گیا، جس کی نظامت گرانا ز ہوت نے کی۔ پینل میں سماجی رہنما میر ارشد کلمتی، انڈس ہسپتال کے ہیڈ آف کیمپس ڈاکٹر ناصر شیخ، ماہر تعلیم بلقیس سلیمانی اور کلینیکل سائیکالوجسٹ فوزیہ ذوالفقار نے شرکت کی۔ پینلسٹس نے تعلیم، رہنمائی، ذہنی و سماجی نشوونما اور تعلیمی اداروں کے کردار سمیت مختلف اہم پہلوؤں پر اظہار خیال کیا۔ پینل ڈسکشن کے اختتام پر سوال و جواب کا سیشن منعقد ہوا، جس میں شرکاء نے بھرپور دلچسپی لی اور مختلف سوالات کے ذریعے موضوع پر گفتگو میں حصہ لیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر گوادر رونیل نعیم جان نے موضوع کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی خطاب کیا اور تعلیم، نوجوانوں کی رہنمائی اور معاشرتی ترقی کے لیے مثبت کردار کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ بعد ازاں صدر مجلس وائس چانسلر جامعہ گوادر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نے خطاب کرتے ہوئے سیمینار کے انعقاد اور تعلیمی و سماجی حلقوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کے اقدام کو سراہا۔ انہوں نے منتظمین، مہمانوں، پینلسٹس اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور تعلیم، رہنمائی اور باہمی تعاون کے فروغ کے لیے ایسی سرگرمیوں کی اہمیت پر زور دیا۔ تقریب کے اختتام پر میر عبدالغفور ویلفیئر فاؤنڈیشن کے چیئرمین میر ارشد کلمتی کی جانب سے جامعہ گوادر کے فیکلٹی ممبران کو اعزازی سووینئر پیش کیے گئے، جبکہ پروگرام کے منتظمین کی جانب سے پینلسٹس کو اعزازی شیلڈز پیش کی گئیں۔ سیمینار میں رجسٹرار جامعہ گوادر ڈاکٹر دولت خان، یونیورسٹی کے فیکلٹیز کے ڈینز، فیکلٹی ممبران، انتظامی افسران، کالج پرنسپلز، سماجی و سیاسی تنظیموں کے سے تعلق رکھنے افراد، نجی اسکولوں کے اساتذہ، پریس کلب کے ممبران اور جامعہ گوادر، کالجز اور مختلف اسکولوں کے طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔ یہ سیمینار تعلیمی اداروں، سماجی رہنماؤں اور شرکاء اور کمیونٹی کے درمیان روابط کو مضبوط بنانے اور نوجوانوں کے لیے رہنمائی، بامقصد تعلیم اور مثبت سماجی تبدیلی کے مواقع پیدا کرنے کی جانب ایک اہم قدم قرار پایا۔

موسیٰ خیل، کمشنر لورالائی کی زیر صدارت کھلی کچہری کا انعقاد

موسیٰ خیل (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر تحصیل کنگری میں کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد ولی بڑیچ کی صدارت میں منعقدہ کھلی کچہری کے دوران جانوروں میں درپیش بیماریوں کو مدنظر کمشنر لورالائی ڈویژن کی ہدایات پر تحصیل کنگری کے علاقے کارڈی کچھ کنگری اور مختلف علاقوں میں کیمپس کا انعقاد کیا گیا ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو اسٹاک ڈاکٹر غلام محمود جعفر کی زیر نگرانی جانوروں کا معائنہ کیا گیا بیمار جانوروں کو ادویات فراہم کی گئیں اور دوسری بیماریوں سے وقت سے پہلے حفاظتی ویکسین بھی کی گئی، جس میں گل گھوٹو غذائی اجتماعی چیچک کا گو وائرس کی ویکسینیات شامل تھیں اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو اسٹاک موسیٰ خیل ڈاکٹر غلام محمود جعفر نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے لائیو اسٹاک کی ترقی و خوشحالی کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لئے محکمہ لائیو اسٹاک ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل عبدالرزاق تنگی کی ہدایات پر دن رات کوشاں ہے محکمہ لائیو اسٹاک کی ٹیمیں پورے ضلع میں فیلڈ ورک کر رہی ہیں تحصیل کنگری میں منعقدہ کیمپس کے دوران 1200 بھیڑ بکریوں اور 200 بڑے جانوروں بیل گائیوں میں ویکسین اور سپرے کیا گیا مالداروں کو مفت ادویات بھی فراہم کی گئی عوام نے حکومت کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے محکمہ لائیو اسٹاک کے اہلکاروں کا شکریہ ادا کیا۔

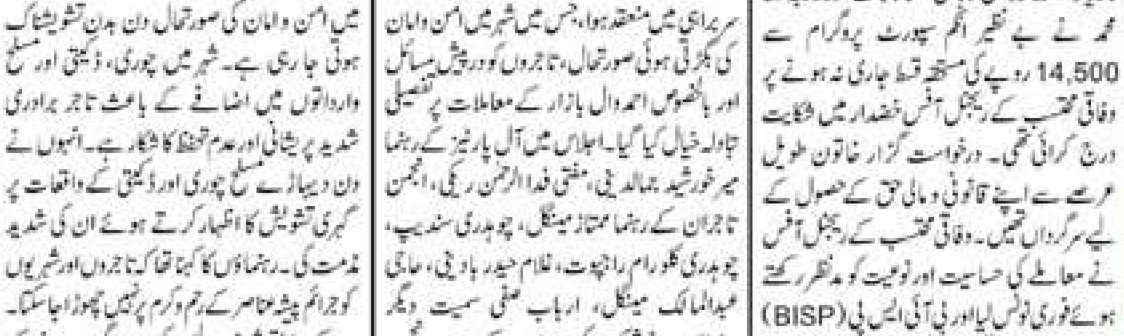

حب، ڈی سی کیپٹن (ر) جمعہ داد مندوخیل آر ایچ سی گڈانی میں دورے کے موقع پر عملے سے ملاقات کر رہے ہیں اس موقع پر شیر محمد بلوچ و دیگر موجود ہیں

نصیرآباد: عوامی حقوق کیلئے نئی تحریک کا قیام، عہدیداران منتخب

سید یعقوب شاہ چشتی صدر منتخب، نومنتخب عہدیداران نے حلف اٹھا لیا

تحریک غیر سیاسی بنیادوں پر عوامی مسائل کے حل اور حقوق کے تحفظ کیلئے کام کرے گی

نصیرآباد (آئی این پی) نصیرآباد میں تحریک ہمارا اتحاد، ہمارا حق کا قیام عمل میں لایا گیا معروف شخصیت سید یعقوب شاہ چشتی کو تحریک کا صدر منتخب کر لیا گیا جبکہ انجینئر طاہر مینگل کو پرسنل سیکرٹری، ماما حاجی محمد عالم زہری کو جنرل سیکرٹری اور طارق جتک کو پرسنل سیکرٹری سمیت دیگر عہدوں پر عہدیداران منتخب کیا گیا اس سلسلے میں نومنتخب عہدیداران اور کمیٹی ممبران کی تقریب حلف برداری منعقد ہوئی، جس میں صدر سید یعقوب شاہ چشتی سمیت دیگر عہدیداران اور ممبران نے اپنے عہدوں کا باقاعدہ حلف اٹھایا اور تحریک کے مقاصد کے حصول، عوامی حقوق کے تحفظ اور اجتماعی مفادات کے لیے بھرپور جدوجہد کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر نومنتخب صدر سید یعقوب شاہ چشتی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تحریک ہمارا اتحاد، ہمارا حق کے قیام کا بنیادی مقصد عوام کو متحد کر کے ان کے جائز حقوق کے حصول کے لیے مشترکہ جدوجہد کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب اپنے حقوق کے تحفظ، عوامی مسائل کے حل اور تحریک کے طے شدہ اہداف کے حصول کے لیے ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوئے ہیں، ہماری کوشش ہوگی کہ دن رات محنت کر کے عوام کی آواز متعلقہ حکام تک پہنچائی جائے اور اجتماعی مسائل کے حل کے لیے مؤثر کردار ادا کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تحریک غیر سیاسی بنیادوں پر بے لوث عوامی خدمت کے جذبے کے تحت کام کرے گی اور کسی قسم کے سیاسی دباؤ کو قبول نہیں کیا جائے گا، نہ ہی تحریک کو کسی ذاتی مفاد یا سیاسی مقاصد کے لیے استعمال ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تحریک کے تمام عہدیداران اور ممبران باہمی اتحاد، اتفاق اخلاص اور وفاداری کے ساتھ عوامی حقوق کی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ تقریب میں کمیٹی ممبران ماما محمد عالم زہری گوٹھ میجر ساجد و زہری، میر رشید مینگل گوٹھ بہادر خان مینگل، وڈیرہ عبدالرسول مینگل گوٹھ پیر محمد مینگل، ارشاد مینگل گوٹھ نور محمد مینگل، میر مبشر علی چھلگری گوٹھ میر اسماعیل چھلگری عبدالقادر رکھی گوٹھ شادی خان کٹی عبدالغفار جتک گوٹھ صالح محمد جتک، بگل محمد چندرانی گوٹھ صالح محمد چندرانی، طارق عزیز جتک گوٹھ وڈیرہ عطا اللہ جتک سعید احمد محمد حسنی، صدر علی جتک گوٹھ قادر آباد وڈیرہ میر محمد جتک گوٹھ علی گل جتک، ڈاکٹر مالک جتک، منو خان جتک، عبدالغفور بجاری گوٹھ شاہ اللہ بجاری، رئیس اعجاز احمد بجاری گوٹھ سید خیر شاہ، علی اصغر جتک گوٹھ دین محمد جتک وڈیرہ عبدالشکور کھیازی گوٹھ حاجی قمر دین کھیازی، منظور احمد جتک گوٹھ درانی خان جتک، استاد عبداللہ جتک گوٹھ حاجی خان جتک، میر حسن پرکانی گوٹھ شاہنواز پرکانی، داد محمد تیمو گوٹھ فقیر محمد پناہ تیمو، عمران ساسولی گوٹھ سردار چنگیز خان ساسولی، رئیس محمد حیات میروانی گوٹھ حقداد میروانی، میر جان محمد حسنی گوٹھ محمد حسنی، دل مراد شاہوزئی گوٹھ نور محمد شاہوزئی، عبدالغفار جتوئی گوٹھ مشتاق خان جتوئی، عبدالخالق شاہین بجاری گوٹھ طوفان اور محمد اشرف گوٹھ غیبی خان چنال سمیت دیگر شخصیات نے شرکت کی تقریب کے اختتام پر شرکاء نے اس امید کا اظہار کیا کہ نئی تحریک علاقے کے عوام کو درپیش مسائل کے حل، جائز حقوق کے حصول اور باہمی اتحاد و یکجہتی کے فروغ کے لیے مؤثر پلیٹ فارم ثابت ہوگی۔

صحبت پور، ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر تحصیلدار فرنچی پور بہرام خان مختلف اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں کو چیک کر رہے ہیں

طبی سہولیات کی فراہمی میں غفلت برداشت نہیں، قائم خان لاشاری

ہر شہری کو احترام کے ساتھ بہترین اور جدید علاج معالجے کی فراہمی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، کمشنر پشین

اعلیٰ سطحی اجلاس، طبی آلات کی بلاتعطل فراہمی سمیت عملے اور افرادی قوت کی کمی کو ہنگامی بنیادوں پر پورا کرنے کا فیصلہ

پشین (آن لائن) ڈویژن کمشنر پشین قائم خان لاشاری نے کہا ہے کہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی سستی یا غفلت کو قطعاً برداشت نہیں کیا جائے گا اور سرکاری ہسپتالوں کا رخ کرنے والے ہر شہری کو عزت نفس کے احترام کے ساتھ بہترین اور جدید علاج معالجے کی فراہمی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ اس عزم کا اظہار انہوں نے نو تشکیل شدہ پشین ڈویژن میں صحت کے شعبے کو درپیش سنگین چیلنجز، انتظامی اصلاحات اور بجٹ کے امور کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی خصوصی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز ڈاکٹر فضل محمد کاکڑ، ضلعی ہیلتھ ڈاکٹر گل زمان، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نصراللہ اچکزئی، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ٹیچنگ ہسپتال پشین اور اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر محمد جہانگیر بابر سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ جبکہ کمشنر پشین کو انتظامی و مالیاتی امور سمیت ہسپتالوں کی آپریشنل حالت پر تفصیلی بریفنگ بھی دی گئی۔ اجلاس کے دوران ڈویژن بھر کے ہسپتالوں میں زندگی بچانے والی لازمی ادویات اور جدید ترین تشخیصی و طبی آلات کی بلاتعطل فراہمی سمیت عملے اور افرادی قوت کی کمی کو ہنگامی بنیادوں پر پورا کرنے کا حتمی فیصلہ کیا گیا۔ کمشنر پشین ڈویژن نے پسماندہ اضلاع اور دور دراز علاقوں میں طبی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے بجلی کے متبادل نظام کے طور پر تمام مراکز صحت کو فوری طور پر شمسی توانائی پر منتقل کرنے، ہسپتالوں کی عمارات کی ہنگامی بنیادوں پر مرمت کرنے اور شعبہ حادثات (ایمرجنسی خدمات) کو چوبیس گھنٹے فعال اور معیاری بنانے کی مکتوب ہدایات بھی جاری کیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو سخت تاکید کی کہ وہ ان اصلاحات کے زمینی اثرات جلد از جلد عوام تک پہنچائیں کیونکہ شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے میں کسی بھی سطح پر کوتاہی کی گنجائش نہیں ہے۔

سبی: انتظامیہ کا ترقیاتی منصوبوں کے تعمیراتی معیار پر کڑی جانچ پڑتال

کمشنر عرفان اللہ خان کی زیر صدارت اجلاس، جاری منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ

تعمیراتی میٹریل کی ہر مرحلے پر جانچ اور منصوبوں کی بروقت تکمیل لازمی قرار

سبی (خ ن) کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان کی زیر صدارت محکمہ کمیونیکیشن ورکس، فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ (CWPP&H) سبی ڈویژن کی کارکردگی اور جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ، بلڈنگز اور روڈز کے متعلقہ ایگزیکٹو انجینئرز اور سب ڈویژنل آفیسرز (SDOs) نے کمشنر کو محکمے کی کارکردگی، جاری منصوبوں پر پیش رفت اور تعمیراتی کاموں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر کمشنر عرفان اللہ خان نے ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے اور کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تمام تعمیراتی منصوبے منظور شدہ ڈیزائن، مقررہ معیار، تکنیکی اصولوں اور متعلقہ اسپیسفیکیشنز کے مطابق مکمل کیے جائیں تاکہ سرکاری وسائل کا مؤثر استعمال اور عوام کو معیاری ترقیاتی سہولیات کی فراہمی ممکن ہو سکے۔ کمشنر نے مزید ہدایت کی کہ تعمیراتی منصوبوں میں استعمال ہونے والے میٹریل کی کوالٹی کو یقینی بنانے کے لیے ہر مرحلے پر میٹریل ٹیسٹنگ کا باقاعدہ اہتمام کیا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ تعمیراتی کام کے مختلف مراحل میں میٹریل کی جانچ اور تکنیکی معیار کی تصدیق لازمی بنائی جائے تاکہ ناقص میٹریل کے استعمال کی روک تھام اور منصوبوں کی پائیداری کو یقینی بنایا جا سکے۔ کمشنر سبی ڈویژن نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ ترقیاتی منصوبوں کی مسلسل نگرانی کریں، فیلڈ میں کام کی رفتار اور معیار کا جائزہ لیتے رہیں اور مقررہ مدت کے اندر منصوبوں کی تکمیل کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ ان کے ثمرات عوام تک پہنچ سکیں۔

اسسٹنٹ کمشنر بختیار آباد کی زیر صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس

نرخ نامے کی خلاف ورزی برداشت نہیں، میر بہادر خان ہنکروئی

سبی (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر بختیار آباد میر بہادر خان ہنکروئی کی زیر صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں انجمن تاجران، دودھ و دہی فروشوں، چھوٹے بڑے گوشت اور مرغی کے گوشت کے فروخت کنندگان، دیگر تاجران اور متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں، سرکاری نرخ نامے پر مکمل درآمد اور عوام کو روزمرہ استعمال کی ضروری اشیاء مناسب قیمتوں پر فراہم کرنے سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی کی ہدایات کی روشنی میں بازاروں میں قیمتوں کی نگرانی مؤثر بنانے کے لیے روزانہ کی بنیاد پر نرخ چیک کیے جائیں گے اور مختلف مارکیٹوں و دکانوں کے باقاعدہ دورے کیے جائیں گے۔ انہوں نے تاجران اور دکانداروں پر زور دیا کہ وہ سرکاری نرخ نامے نمایاں جگہوں پر آویزاں کریں اور مقررہ نرخوں کے مطابق اشیائے ضروریہ فروخت کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ناجائز منافع خوری، خودساختہ قیمتوں میں اضافے اور سرکاری نرخ نامے کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، جبکہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

تال: کم عمر بچوں کی ون ویلنگ عروج پر، کسی بڑے حادثے کا خدشہ

تال (آن لائن) سی پیک ایریا میں کم عمر بچوں کی جانب سے ون ویلنگ کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ مذکورہ شاہراہ پر ہر وقت ٹریفک کا رش رہتا ہے۔ کم عمر بچوں کی جانب سے مصروف شاہراہ پر ون ویلنگ کرنا نہ صرف ان کی اپنی جان بلکہ دیگر ٹریفک میں سفر کرنے والوں کے لیے بھی خطرے کا باعث بن سکتا ہے۔ انتظامیہ اور تال پولیس سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ صورتحال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے کم عمر بچوں کی ون ویلنگ کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ کسی ناخوشگوار واقعے سے قبل اس خطرناک عمل کو روکا جا سکے۔

جمالی سردار گھرانے کی عوامی خدمات قابل تحسین ہیں، سردار محمد ہارون

سردارزادہ میر فیصل خان جمالی عوامی مسائل کے حل کے لیے کوشاں ہیں

گنداخہ (اے این این) سیاسی و سماجی رہنما میجر جمالی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ جمالی سردار گھرانے نے ہمیشہ عوامی خدمت، قبائلی روایات کی پاسداری اور عوامی مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ چیف آف جمالی سردار محمد ہارون خان جمالی اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی عوام کے ساتھ رابطے میں رہتے ہوئے ان کے مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے کوشاں ہیں۔ میجر جمالی نے کہا کہ عوامی قیادت کا اصل مقصد عوام کے درمیان موجود رہنا، ان کے مسائل سننا اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمالی سردار گھرانے کی جانب سے عوامی معاملات میں دلچسپی اور لوگوں کے ساتھ رابطہ قابل تحسین ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، تعلیم و صحت کے شعبوں میں بہتری اور ترقیاتی مسائل کے حل کے لیے مسلسل کوششیں ناگزیر ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ چیف آف جمالی سردار محمد ہارون خان جمالی اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی آئندہ بھی عوامی خدمت اور علاقائی ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

راولپنڈی، پاکستان اور سری لنکا کے درمیان ون ڈے انٹرنیشنل میچ میں پاکستانی بلے باز سعد بیگ شاٹ کھیل رہے ہیں

سہ فریقی ون ڈے سیریز کے پہلے میچ میں پاکستان کامیاب

سری لنکا کو 37 رنز سے شکست، پاکستانی ٹیم نے سری لنکا کو جیت کیلئے 306 رنز کا ہدف دیا مہمان ٹیم 268 رنز بنا سکی

شاندار سنچری سکور کرنے پر سلیمان علی آغا مین آف دی میچ قرار پائے، شاہین شاہ آفریدی نے 3 وکٹیں حاصل کیں

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) تین ملکی ون ڈے سیریز کے پہلے میچ میں پاکستان نے سری لنکا کو 37 رنز سے شکست دے دی۔ قومی ٹیم نے سری لنکا کو جیت کیلئے 306 رنز کا ہدف دیا جس کے جواب میں مہمان ٹیم 268 رنز بنا کر آل آؤٹ ہوگئی۔ راولپنڈی کے پنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سیریز کے پہلے ون ڈے میں سری لنکا نے ٹاس جیت کر پاکستان کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔ پاکستان اننگز کی شروعات ہوئی تو اوپنر فخر زمان اور صائم ایوب ٹیم کو اچھا آغاز فراہم نہ کرسکے اور دونوں اوپنرز جلدی آؤٹ ہو کر واپس پویلین لوٹ گئے۔ پاکستان کی پہلی وکٹ 23 اور دوسری وکٹ 32 رنز پر گری، صائم ایوب 7 اور فخر زمان 16 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ بعد ازاں بابر اعظم اور سعد بیگ نے پارٹنرشپ قائم کی اور ٹیم کا اسکور 106 تک پہنچایا جہاں بابر 45 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے۔ پاکستان کی چوتھی وکٹ 118 رنز پر گری۔ اس مرتبہ سعد بیگ 39 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ پانچویں وکٹ پر سلمان علی آغا اور حسن نواز نے 97 رنز کی پارٹنرشپ بنائی اور 215 کے مجموعے پر حسن نواز 37 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے۔ چھٹی وکٹ پر سلمان کا ساتھ عرفات منہاس دینے آئے، انہوں نے 18 رنز کی اننگز کھیلی تاہم سلمان کے ساتھ 64 رنز کی پارٹنرشپ کے شراکت دار رہے۔ اس دوران مڈل آرڈر میں سلمان علی آغا نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے کیریئر کی چوتھی سنچری بنائی۔ تاہم پہلے عرفات منہاس 279 اور پھر سلمان علی آغا 291 کے مجموعے پر آؤٹ ہوئے تو قومی بیٹرز اسکور میں زیادہ اضافہ نہ کرسکے اور پوری ٹیم 305 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ اختتامی لمحات میں شاہین آفریدی نے 13 اور فہیم اشرف نے 6 رنز بنائے جبکہ نسیم شاہ اور حارث رؤف بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹے۔ سری لنکا کی جانب سے ایشان ملنگا نے 4 وکٹیں لیں، اسیتھا فرنینڈو نے 3 اور دلشان مدوشنکا نے 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ہدف کے تعاقب میں سری لنکن ٹیم نے محتاط آغاز کیا، اوپنر اوشکا فرنینڈو 5 اور کپتان کوسال مینڈس 18 رنز بنا کر پویلین لوٹے۔ تاہم اوپنر کمند و مینڈس نے 44 رنز بنا کر اس جانب سے ٹیم کا اسکور بڑھانے کا سلسلہ جاری رکھا۔ تاہم 91 کے مجموعے تک سری لنکا کے 4 کھلاڑی پویلین لوٹ چکے تھے، ایسے میں پوون رتنا نائیکے نے 79 اور جنیتھ لیاناگے نے 60 رنز کی اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کے لیے جیت کی امیدیں روشن کرنے کی کوشش کی، لیکن اپنی ٹیم کو جیت کی لکیر کے پار نہ لے جاسکے۔ اختتامی لمحات میں واننڈو ہسارنگا نے 28 رنز بنائے، اور وہ بھی ٹیم کی جیت کے لیے کارآمد نہ ہوسکے اور پوری سری لنکن ٹیم 268 رنز بنا کر آل آؤٹ ہوگئی۔ پاکستان کی جانب سے شاہین آفریدی نے 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا جبکہ فہیم اشرف، نسیم شاہ اور حارث رؤف نے دو دو وکٹیں لیں۔ ٹاس کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان شاہین آفریدی نے کہا تھا کہ فریش وکٹ ہے، ہم ٹاس جیتتے تب بھی پہلے بیٹنگ ہی کرتے، 300 رنز بنانے کی کوشش کریں گے۔

سڈنی، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کی خواتین ٹیموں کے مابین پہلے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچ میں کیوی پلیئرز ساتھی کھلاڑیوں کے ساتھ وکٹ لینے کا جشن منا رہی ہیں

پاکستان ون ڈے اسکواڈ کو دھچکا، شاداب اور سفیان پہلے میچ سے باہر

دونوں کھلاڑی بیماری میں مبتلا، ٹیم کے میڈیکل اسٹاف کی نگرانی میں ان کا علاج جاری

امریکا، فٹبال میچ کے دوران گاڑی میدان میں جا گھسی، بچے سمیت 2 افراد ہلاک

گاڑی چلانے والے شخص کو حراست میں لے لیا گیا، کئی افراد زخمی بھی ہوئے، رپورٹ

تین ملکی سیریز کا چوتھا ون ڈے انٹرنیشنل میچ بریسٹ کینسر سے آگاہی کے نام

پاکستان ٹیم میچ میں خصوصی طور پر تیار کردہ گلابی کٹ پہنے گی

رضوان کے بعد امام الحق کو بھی فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلنے کی اجازت مل گئی

پی سی بی نے رضوان کے بعد امام الحق کو بھی این او سی جاری کر دیا

مسلسل انجریز، اسکاٹ لینڈ کے فاسٹ بولر بریڈ ویل کا ریٹائرمنٹ کا اعلان

سلطان آف جوہر ہاکی کپ، پاکستان انڈر 21 ٹیم کی مسلسل دوسری کامیابی

ہاکی کپ میں پاکستان انڈر 21 ہاکی ٹیم نے کینیڈا کو 2-6 سے شکست دے کر ایونٹ میں اپنی کامیابی کے جھنڈے گاڑ دیے

سابق فٹبالر روس کے خلاف جنگ لڑتے ہوئے ہلاک

سلمان علی آغا کی شاندار سنچری، سری لنکا کے خلاف چھکوں اور چوکوں کی برسات

90 گیندوں پر 107 رنز کی اننگز کھیلی جس میں 1 چھکا اور 10 چوکے شامل تھے

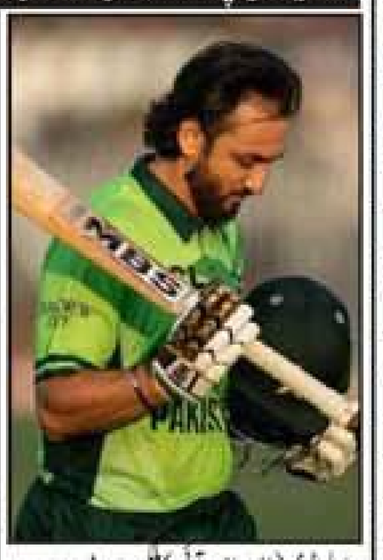

تھل ڈیزرٹ جیپ ریلی، مائیکرو جیٹ طیارے فضا میں بلند ہوتے ہی گر کر تباہ

حادثہ جھنگ میں رحمت آباد کے قریب پیش آیا، حادثے میں پائلٹ جاں بحق اور ایک شخص زخمی ہو

جھنگ (آن لائن) معروف پائلٹ قاضی ظفر تھل ڈیزرٹ جیپ ریلی کے دوران حادثے میں جاں بحق ہوگئے۔ اطلاعات کے مطابق جھنگ میں تھل ڈیزرٹ جیپ ریلی کے دوران ... ذرائع کے مطابق حادثہ جھنگ میں رحمت آباد کے قریب پیش آیا، حادثے میں پائلٹ جاں بحق اور ایک شخص زخمی ہوا۔ جاں بحق پائلٹ قاضی ظفر کا تعلق ...

ایورٹن کے خلاف فٹبال میچ میں کھلاڑی سے تصادم کے بعد چیلسی کے زخمی مارٹینیز کی سرجری

لندن (آئی این پی) چیلسی کے گول کیپر ایمی مارٹینیز ایورٹن کے خلاف میچ کے دوران حریف کھلاڑی سے ٹکرانے کے بعد زخمی ہوگئے، جس کے باعث انہیں اسپتال منتقل کرنا پڑا، جہاں ان کی ...

بابر اعظم کے انٹرنیشنل کرکٹ میں 16 ہزار رنز مکمل

بلوچستان سپر کرکٹ ٹیلنٹ کی تلاش، پی سی بی کے انڈر 15، انڈر 17 اور انڈر 19 ٹرائلز کا انعقاد

ٹرائلز میں قلات، مستونگ اور سوراب سے سینکڑوں نوجوان کھلاڑیوں نے شرکت کی، ٹرائلز کو کھیلوں سے متعلق حلقوں نے سراہا

پی سی بی کے دو روزہ ٹرائلز کے انعقاد میں 100 سے زائد لڑکوں اور 12 کلبز کے کھلاڑیوں نے بھرپور شرکت کی، رپورٹ

پاکستان اور سری لنکا کے درمیان ون ڈے انٹرنیشنل میچ میں پاکستانی کھلاڑی وکٹ لینے پر خوشی کا اظہار کر رہے ہیں

تعلیم، روزگار اور ترقی ہمارا مشن ہے، بھنگر یوتھ اتحاد

نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، مجاہد حسین

نصیر آباد (نامہ نگار) نوجوان بھنگر یوتھ اتحاد کے زیر اہتمام ایک پروگرام منعقد کیا گیا جس میں آرگنائزر مجاہد حسین بھنگر، اعجاز احمد بھنگر، احمد علی بھنگر، پرویز احمد بھنگر، صدام حسین بھنگر، سومر خان بھنگر، خالد حسین بھنگر، فدا حسین بھنگر، اعجاز احمد بھنگر، ہدایت اللہ بھنگر، منظور احمد بھنگر اور دیگر برادری کے نوجوانوں اور معززین نے شرکت کی۔ پروگرام کا بنیادی مقصد بھنگر برادری کے نوجوانوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنا، باہمی اختلافات اور نفرتوں کا خاتمہ کر کے محبت، بھائی چارے، اتفاق و اتحاد کو فروغ دینا اور نوجوان نسل کے روشن مستقبل کے لیے مشترکہ جدوجہد کو آگے بڑھانا تھا۔ پروگرام کے شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ نوجوان بھنگر یوتھ اتحاد کسی فرد یا گروہ کے خلاف نہیں بلکہ اپنی برادری کی فلاح و بہبود، اجتماعی ترقی اور نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لیے کام کرے گا۔ اس موقع پر کہا گیا کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، اس لیے انہیں تعلیم کے حصول، روزگار کے مواقع تلاش کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو مثبت سرگرمیوں میں استعمال کرنے کی جانب راغب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اتحاد کا منشور نوجوانوں کے مسائل کو اجاگر کرنا، ان کی آواز متعلقہ حلقوں تک پہنچانا، باہمی مشاورت سے مسائل کے حل کے لیے اقدامات کرنا اور برادری میں اتحاد و یکجہتی کی فضا قائم کرنا ہے۔ پروگرام کے شرکاء نے برادری کے بزرگوں، نوجوانوں اور معزز افراد سے اپیل کی کہ وہ نوجوان بھنگر یوتھ اتحاد کے ساتھ تعاون کریں اور اس پلیٹ فارم کو مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کریں تاکہ اجتماعی ترقی اور خوشحالی کے لیے مؤثر انداز میں کام کیا جاسکے۔ اس موقع پر اتحاد کے عزم کو دہراتے ہوئے کہا گیا کہ "ایک قوم، ایک آواز، ایک مقصد" ہمارا نعرہ ہے، جبکہ تعلیم، روزگار، ترقی اور کامیابی ہمارا مشن ہے۔ شرکاء نے اس امید کا اظہار کیا کہ باہمی اتفاق، محبت اور مشترکہ جدوجہد کے ذریعے برادری کی آنے والی نسلوں کے لیے بہتر مستقبل کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے۔

اوستہ محمد، ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا دورہ کر رہے ہیں

گنداخہ، چیئرمین مارکیٹ کمیٹی کا مختلف ٹیکس پوسٹوں کا دورہ

گنداخہ (آن لائن) چیئرمین مارکیٹ کمیٹی اوستہ محمد میر مرتضیٰ حیدر خان جمالی کا تحصیل گنداخہ کی مختلف ٹیکس پوسٹوں کا دورہ، سندھ بلوچستان بارڈر پر ملازمین کے لیے کمرے کی تعمیر کی غرض سے جگہوں کا معائنہ۔ چیئرمین مارکیٹ کمیٹی اوستہ محمد میر مرتضیٰ حیدر خان جمالی نے تحصیل گنداخہ کی مختلف ضلع ٹیکس پوسٹوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی تحصیل گنداخہ کے صدر میر سمیع اللہ جمالی، لعل جان جمالی، صدر گنداخہ پریس کلب حلیم گوپانگ اور صحافی نور حسن جمالی بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر انہوں نے سندھ بلوچستان بارڈر گوٹھ غلام محمد جمالی پر قائم ضلع ٹیکس پوسٹ کا بھی معائنہ کیا، وہاں پر رضا علی جمالی، نیاز خان جمالی سے ملاقات کی اور وہاں تعینات ملازمین کے لیے کمرے کی تعمیر کے سلسلے میں مختلف جگہوں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران میر مرتضیٰ حیدر خان جمالی نے چیک پوسٹ پر تعینات ملازمین کی سہولیات اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کمرے کی تعمیر کے لیے موزوں جگہوں کا معائنہ کیا۔ اس اقدام کا مقصد متعلقہ ملازمین کو بہتر سہولیات فراہم کرنے اور ان کے لیے مناسب بیٹھنے اور دفتری امور کی انجام دہی کے لیے جگہ مہیا کرنے کی جانب پیش رفت کرنا ہے۔ دورے کے دوران سندھ بلوچستان سرحد پر قائم چیک پوسٹوں کی اہمیت اور وہاں تعینات عملے کے لیے بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے بھی جائزہ لیا گیا۔ سرحدی علاقوں میں ڈیوٹی انجام دینے والے ملازمین کو مناسب سہولیات فراہم کرنا ضروری ہے تاکہ وہ اپنی ذمہ داریاں بہتر انداز میں ادا کر سکیں۔ میر مرتضیٰ حیدر خان جمالی کا یہ دورہ تحصیل گنداخہ میں انتظامی امور اور متعلقہ ملازمین کی ضروریات کا جائزہ لینے کے حوالے سے اہمیت کا حامل ہے۔

سجاد علی سرپرہ کا قتل قابل مذمت ہے، نیشنل پارٹی خضدار

خضدار (آن لائن) نیشنل پارٹی خضدار کے ضلعی ترجمان نے قلات میں دن دیہاڑے فائرنگ کے واقعے میں نیشنل پارٹی قلات کے ضلعی جنرل سیکریٹری عبدالرحمان سرپرہ کے بھتیجے اور علی احمد سرپرہ کے نوجوان فرزند سجاد علی سرپرہ کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے بلوچستان میں بدترین امن و امان کی صورتحال کا عکاس قرار دیا ہے۔ ضلعی ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ سجاد علی سرپرہ کا بہیمانہ قتل نہایت افسوسناک اور قابل مذمت واقعہ ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں حکمران عوام کے جان و مال کے تحفظ اور امن و امان برقرار رکھنے میں بری طرح ناکام ہوچکے ہیں۔ صوبے کے مختلف علاقوں میں بدامنی، ٹارگٹ کلنگ، اغوا برائے تاوان اور ڈکیتی کی وارداتوں نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ ایک طرف عوام بے روزگاری، غربت، افلاس اور صحت و تعلیم جیسی بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی سے دوچار ہیں، تو دوسری جانب انہیں اپنی جان و مال کے تحفظ کے حوالے سے بھی شدید خدشات لاحق ہیں۔ ضلعی ترجمان نے مطالبہ کیا کہ سجاد علی سرپرہ کے قتل میں ملوث ملزمان کو بلا تاخیر گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

ڈپٹی کمشنر صحبت پور کا مختلف ترقیاتی اسکیموں کا دورہ

تمام اسکیموں پر باقی ماندہ کام جلد از جلد مکمل کرایا جائے، ہدایت

ہاشمی پور (افتخار عباسی) ڈپٹی کمشنر صحبت پور محترمہ فریدہ ترین نے ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگز کے ہمراہ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) کے تحت جاری مختلف ترقیاتی اسکیموں کا دورہ کیا۔ دورے کا مقصد ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لینا، تعمیراتی سرگرمیوں کا معائنہ کرنا اور منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانا تھا۔ اس موقع پر انہوں نے سول ڈسپنسری محمد رحیم، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول پنجور، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول ساون خان کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مذکورہ اسکیموں پر جاری تعمیراتی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا اور مشاہدہ کیا کہ متعدد مقامات پر ابھی کافی کام باقی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منصوبوں کی تکمیل میں مزید تاخیر نہ کی جائے اور باقی ماندہ کام کی رفتار تیز کی جائے۔ انہوں نے ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگز کو ہدایت کی کہ تمام اسکیموں پر باقی ماندہ تعمیراتی کام جلد از جلد مکمل کرایا جائے اور اس مقصد کے لیے مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام کام منظور شدہ ڈیزائن، تکنیکی معیار اور مقررہ ضوابط کے مطابق مکمل کیے جائیں تاکہ عوام ان منصوبوں کے ثمرات سے بروقت مستفید ہو سکیں۔ ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین نے کہا کہ سرکاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل بنیادی ذمہ داری ہے۔ ذمہ داریاں مؤثر انداز میں نبھائی جائیں اور کام میں مزید تیزی لائی جائے۔

استامحمد، ڈپٹی کمشنر کا گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کا دورہ

طلباء کو فراہم کی جانے والی تعلیمی سہولیات کا جائزہ لیا

تعلیم کسی بھی معاشرے کی مستقبل کی بنیاد ہے، محمد رمضان پلال

استامحمد (آن لائن) ڈپٹی کمشنر استامحمد محمد رمضان پلال نے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول استامحمد کا دورہ کیا جہاں انہوں نے اسکول کے مختلف کلاس رومز کا معائنہ کرتے ہوئے تدریسی سرگرمیوں، تعلیمی ماحول، اساتذہ و دیگر عملے کی حاضری اور طلباء کو فراہم کی جانے والی تعلیمی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے کلاس رومز میں جاری تدریسی عمل کا مشاہدہ کیا اور تعلیمی سرگرمیوں کے حوالے سے مختلف امور کا جائزہ لیتے ہوئے اسکول کی مجموعی کارکردگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال نے طلباء سے براہ راست گفتگو کی اور ان سے نصابی سرگرمیوں، تعلیمی کارکردگی اور حصول تعلیم میں پیش آنے والی مشکلات کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی، خوشحالی اور روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔ طلباء کو چاہیے کہ وہ اپنی تمام تر توجہ تعلیم پر مرکوز رکھیں، وقت کی پابندی کریں اور محنت، لگن اور مستقل مزاجی کو اپنا شعار بنائیں تاکہ وہ مستقبل میں ملک و قوم کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرسکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ اپنے پیشہ ورانہ فرائض پوری ذمہ داری، دیانت داری اور خلوص نیت کے ساتھ انجام دیں اور اسکول میں اپنی بروقت حاضری کو ہر صورت یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ نئی نسل کی کردار سازی اور تعلیمی تربیت میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں اس لیے ضروری ہے کہ وہ طلباء کی تعلیمی استعداد کو بہتر بنانے، نصاب کی مؤثر تدریس اور انفرادی تعلیمی ضروریات پر خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ طلباء کو ایسا سازگار اور مثبت تعلیمی ماحول فراہم کیا جائے جہاں وہ بلا جھجک سوالات کرسکیں اور اپنی صلاحیتوں کو بہتر انداز میں پروان چڑھا سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرکاری تعلیمی اداروں کی باقاعدہ نگرانی اور معائنہ تعلیمی نظام میں بہتری لانے، تدریسی عمل کو مؤثر بنانے اور اساتذہ و عملے کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لیے نہایت اہم ہے۔

خضدار، گندم کی ترسیل پر پابندی عائد کی جائے، محمد حسن

خضدار (آن لائن) چکی ایسوسی ایشن ضلع خضدار کے صدر محمد حسن لہڑی اور تمام ممبران نے ڈپٹی کمشنر خضدار، اسسٹنٹ کمشنر خضدار، کمشنر قلات، آئی جی بلوچستان اور ڈی آئی جی سے پرزور اپیل کی ہے کہ ضلع خضدار سے گندم کی باہر اسمگلنگ پر فوری پابندی عائد کی جائے۔ چکی ایسوسی ایشن خضدار کے عہدیداروں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ اگر ضلع خضدار سے گندم باہر جانے پر پابندی لگائی جائے تو ضلع کے اندر گندم کا ریٹ کم ترین سطح پر آسکتا ہے، جس سے عام عوام اور اہل علاقہ کو فائدہ ہوگا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس وقت کچھ ذخیرہ اندوزوں نے لاکھوں بوری گندم اسٹاک کر کے رکھی ہوئی ہے۔ انہوں نے مصنوعی مہنگائی پیدا کر رکھی ہے۔ اگر انتظامیہ بروقت کارروائی کر کے گندم کی باہر منتقلی پر پابندی لگائے تو ذخیرہ اندوزوں کا اسٹاک مارکیٹ میں آئے گا اور گندم کا ریٹ خود بخود گر جائے گا۔ چکی ایسوسی ایشن نے مطالبہ کیا ہے کہ خضدار کی تمام چیک پوسٹوں پر گندم کی اسمگلنگ روکی جائے۔ سرکاری ریٹ پر گندم کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ چکی ایسوسی ایشن نے امید ظاہر کی ہے کہ انتظامیہ خضدار عوامی مفاد میں اس اہم مسئلے پر فوری ایکشن لے گی۔

وڈھ، ڈپٹی کمشنر فضل الرحمن کہداوی ای پی آئی سنٹر کے مختلف شعبوں کا معائنہ کر رہے ہیں

اے جی بلوچستان کرپشن کا گڑھ بن چکا ہے، ملازمین

ریٹائرڈ ملازمین کے لیے ون ونڈو پنشن سیل قائم کیا جائے

ہاشمی پور (افتخار عباسی) بلوچستان کے ملازمین کا کہنا ہے کہ اے جی بلوچستان اور ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس کرپشن کا گڑھ بن چکے ہیں۔ بلوچستان کے مختلف اضلاع کے اساتذہ، کلرک، پولیس، لیویز، صحت اور دیگر محکموں کے ملازمین سے بات کی گئی تو انہوں نے دل کھول کر شکایات کیں۔ ایک کلاس فور ملازم کو تقرری کے بعد تنخواہ جاری کروانے کے لیے 15 سے 30 ہزار روپے تک دینا پڑتے ہیں۔ فائل میں مہینوں تک جان بوجھ کر روکی جاتی ہے۔ ایک سرکاری استاد ریٹائرمنٹ کے بعد کہتا ہے "میں 34 سال نوکری کر کے ریٹائر ہوا، میری پنشن فائل 14 مہینے سے اے جی آفس میں پڑی ہے۔ ہر بار کہتے ہیں فلاں کا غذ لاؤ، فلاں دستخط باقی ہے۔ اور پھر آخر میں ایجنٹ کہتا ہے 50 ہزار دو تو ہفتے میں کام ہو جائے گا۔ اے جی بلوچستان میں کرپشن میں ملوث اہلکاروں اور ایجنٹ مافیا کے خلاف نیب اور اینٹی کرپشن سے تحقیقات کرائی جائے۔ ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس کو آن لائن کیا جائے تاکہ ملازمین کو کوئٹہ نہ آنا پڑے۔ جبکہ ریٹائرڈ ملازمین کے لیے ون ونڈو پنشن سیل قائم کیا جائے۔ ملازمین کی تنخواہ اور پنشن میں تاخیر پر متعلقہ اکاؤنٹس آفیسر کو ذمہ دار ٹھہرایا جائے۔ ایک سینئر ملازم کا کہنا تھا کہ ہم ریاست کے ملازم ہیں، بھکاری نہیں۔ ہماری 30 سال کی نوکری کے بعد پنشن کے لیے ہمیں ذلیل کیا جاتا ہے۔ جب پنجاب کا نظام شفاف ہو سکتا ہے تو بلوچستان کا کیوں نہیں۔

حب، ڈی سی جمعہ داد مندوخیل گورنمنٹ گرلز ہائی سیکنڈری سکول کا دورہ کر رہے ہیں

سانحہ کارساز کے شہداء کو 19 ویں برسی پر خراج عقیدت پیش

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر رہنما حسین بخش سونکی نے اپنے جاری بیان میں سانحہ کارساز کے شہداء کی 19 ویں برسی پر ان کو بھرپور خراج عقیدت اور غازیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج سے 19 سال پہلے اپنی عظیم قائد کے وطن واپس آنے پر جمہوریت کے قاتلوں نے حملہ کر کے پارٹی کے کارکنوں کو شہید کیا گیا۔ اور 500 سے زائد جیالے زخمی ہوئے۔ اس حملے میں بلوچستان کی پارٹی جیالے نے بھی اپنی جان کا نذرانہ دے کر پارٹی کے علم کو بلند رکھا۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی شہداء اور غازیوں کی جماعت ہے۔ جن کے قائدین اور پارٹی کارکنوں نے اس ملک میں ہمیشہ جمہوریت کی بحالی کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ اس ملک کی خالق جماعت پیپلز پارٹی ہے۔ جو اقتدار میں ہو یا اقتدار سے باہر ہمیشہ عوام کی خدمت کرتی ہے۔ آج ملک میں جمہوریت شہداء کارساز کے شہداء کی لازوال قربانیوں کا ثمر ہے۔ پارٹی اپنے جیالے کارکنوں کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھ کر فخر کرتی ہے۔

ژوب، موبائل نیٹ ورک کی عدم دستیابی، عوام کو شدید مشکلات کا سامنا

ژوب (آن لائن) مرکزی انجمن تاجران کے ضلعی صدر باران خان کلیوال، جنرل سیکرٹری حاجی محمد دین خروٹی، سینئر نائب صدر حبیب الرحمن کاکڑ، میڈیا کوآرڈینیٹر عبدالغفور مندوخیل، تاجو شیرانی، نور خان لوون، یوسف لالا اور دیگر ساتھیوں نے کہا کہ ضلع ژوب اور ضلع شیرانی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ ایک ہفتے سے موبائل نیٹ ورک کی عدم دستیابی کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ مقامی شہریوں کی شکایات کے مطابق نیٹ ورک کی بندش یا مسلسل عدم دستیابی نے روزمرہ زندگی کو متاثر کر دیا ہے، جبکہ کاروباری حضرات، طلبہ، اساتذہ اور دیگر شعبوں سے وابستہ افراد بھی اس صورتحال سے پریشان ہیں۔ موبائل نیٹ ورک آج کے دور میں کاروبار کی بنیادی ضرورت بن چکا ہے۔ دکانداروں، تاجروں، آن لائن کاروبار کرنے والوں اور دیگر کاروباری افراد کو گاہکوں سے رابطے، آرڈرز کی وصولی، ادائیگیوں اور کاروباری معاملات کی انجام دہی میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ نیٹ ورک کی عدم دستیابی کے باعث کاروباری رابطے متاثر ہونے سے مقامی معیشت پر بھی منفی اثرات مرتب ہونے کا خدشہ ہے۔ موبائل انٹرنیٹ کی بندش سے طلبہ کی مشکلات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ آن لائن تعلیمی مواد، لیکچرز، اسائنمنٹس، امتحانی معلومات اور دیگر تعلیمی ضروریات تک رسائی متاثر ہو رہی ہے۔ بالخصوص وہ طلبہ جو انٹرنیٹ کے ذریعے اپنی تعلیم جاری رکھتے ہیں، اس صورتحال سے زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں۔

ڈی سی حب کا بوائز و گرلز اسکولوں اور سینٹرل جیل گڈانی کا دورہ

سینٹرل جیل کے مختلف وارڈز کا معائنہ، اساتذہ کی حاضری بھی چیک کی

حب (نمائندہ مشرق) ڈپٹی کمشنر حب کا آر ایچ سی گڈانی، بوائز و گرلز ہائر سیکنڈری اسکولوں اور سینٹرل جیل گڈانی کا دورہ، آر ایچ سی گڈانی میں ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف اور بوائز و گرلز ہائر سیکنڈری اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری چیک کیں، جبکہ سینٹرل جیل کے مختلف وارڈز کا معائنہ، قیدیوں سے ملاقات اور مسائل دریافت کیے۔ ہفتہ کے روز ڈپٹی کمشنر حب کیپٹن (ر) جمعہ داد خان مندوخیل نے رورل ہیلتھ سینٹر (RHC) گڈانی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے طبی سہولیات، انتظامی امور اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی صحت کی خدمات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی حاضری چیک کی اور طبی عملے کی دستیابی اور ڈیوٹی سے متعلق امور کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر آر ایچ سی کے انچارج نے ڈپٹی کمشنر کو ادارے کو درپیش مختلف مسائل، طبی سہولیات کی صورتحال اور عوام کو صحت کی خدمات کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران پانی اور بجلی کی عدم دستیابی سمیت دیگر مسائل کی نشاندہی کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ ادارے میں پانی کی فراہمی کا مسئلہ بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی (BDA) کے تعاون سے واٹر ٹینکر کی فراہمی کے ذریعے حل کر دیا گیا ہے، جبکہ بجلی کا مسئلہ BSDI کے تحت سولرائزیشن کے ذریعے حل کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ گڈانی کے عوام کو طبی سہولیات کی بہتر فراہمی کے لیے ہیلتھ ڈپارٹمنٹ بلوچستان (HDC) کے تعاون سے آر ایچ سی گڈانی میں الٹراساؤنڈ مشین بھی فراہم کی جائے گی، جس سے بالخصوص خواتین اور مقامی آبادی کو تشخیصی سہولت میسر آئے گی اور انہیں الٹراساؤنڈ کے لیے دیگر علاقوں کا رخ نہیں کرنا پڑے گا۔ ڈپٹی کمشنر حب نے بوائز اور گرلز ہائر سیکنڈری اسکولوں کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے تعلیمی سرگرمیوں، تدریسی عمل اور انتظامی امور کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے اساتذہ اور دیگر عملے کی حاضری چیک کی اور اسکولوں میں تدریسی عمل کی صورتحال کا معائنہ کیا۔ انہوں نے مختلف کلاس رومز کا دورہ کیا اور طلبہ سے ملاقات کر کے ان سے تعلیمی سرگرمیوں، نصاب اور روزمرہ تدریسی امور کے حوالے سے سوالات کیے۔ ڈپٹی کمشنر نے طلبہ سے مختلف مضامین کے بارے میں سوالات بھی کیے اور ان کی تعلیمی استعداد و دلچسپی اور سیکھنے کے عمل کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر طلبہ نے اپنے تعلیمی مسائل، مشکلات اور اسکولوں میں درپیش سہولیات سے متعلق مسائل سے انہیں آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے طلبہ کے مسائل اور تجاویز توجہ سے سنیں اور متعلقہ امور کے حل کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں۔ علاوہ ازیں ڈپٹی کمشنر حب کیپٹن (ر) جمعہ داد خان نے ڈسٹرکٹ جیل حب کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے جیل کے مختلف وارڈز، بیرکس اور دیگر حصوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور قیدیوں کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے مختلف وارڈز میں قید افراد سے براہ راست ملاقات کی اور ان کے مسائل، شکایات اور ضروریات کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے قیدیوں سے خوراک، پینے کے صاف پانی، صفائی ستھرائی، طبی سہولیات اور جیل انتظامیہ کے طرز عمل سے متعلق بھی استفسار کیا۔ اس موقع پر قیدیوں نے ڈپٹی کمشنر کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا۔

بلوچستان کے متعدد اضلاع میں کسانوں کا احتجاج

زرعی زمینوں پر قبضہ فوری طور پر بند کیا جائے، عبدالکریم مینگل

نصیر آباد (نامہ نگار) ڈی نیوز بلوچستان کے زیر اہتمام پاکستان کسان رابطہ کمیٹی بلوچستان چیپٹر کے تعاون سے 18 اکتوبر 2026 کو کسان دشمن پالیسیوں جس میں ڈیزل، بجلی، بیج، کھاد، ادویات اور زرعی اشیاء کے بڑھتی قیمتوں، کسانوں کی صفائی، نہری پانی کی فراہمی اور فصلوں کے مناسب قیمت نہ ملنے کے خلاف ملک گیر طرح کسانوں نے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں کسان دشمن پالیسیوں کے خلاف احتجاجی مظاہرے کیا گیا۔ ڈی نیوز بلوچستان کے زیر اہتمام پاکستان کسان رابطہ کمیٹی بلوچستان چیپٹر کے تعاون سے 18 اکتوبر 2026 کو ضلع نصیر آباد میں بھی احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ جس کی قیادت پاکستان کسان رابطہ کمیٹی مرکزی نائب صدر بلوچستان عبدالکریم مینگل قیادت کر رہے تھے۔ اپنے خیالات اظہار کرتے ہو کہا کہ گندم اور دھان قیمت فوری طور پر 5000 روپے فی من مقرر کیا جائے۔ رہنماؤں نے مزید کہا کہ زرعی پیداوار کے بڑھتے ہوئے اخراجات کے باوجود حکومت کی جانب سے گندم خریداری نجی کمپنیوں کے حوالے کرنے کا فیصلہ کسانوں کا معاشی قتل عام ہے اور جاگیرداری ختم کرنا اور کارپوریٹ فارمنگ کا خاتمہ اور مزارعین کی جبری بے دخلیوں کو روک جائے۔ بلوچستان کے کسانوں پر ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات بھی ہے۔ بارشوں کی غیر معمولی کمی، درجہ حرارت میں اضافہ، پانی کی قلت اور زرعی زمینوں کی بربادی ایک چیلنج بن چکا۔ گزشتہ سالوں آنے والے سیلاب اور بے موسمی بارشوں نے بلوچستان کے زرعی شعبے کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ گندم، چاول، اور دیگر فصلیں شدید متاثر ہوئیں۔ جس کسانوں کی آمدنی پر براہ راست اثر پڑا تا ہے۔ بلوچستان میں زرعی زمینوں پر قبضہ فوری طور پر بند کیا جائے۔ اور بلوچستان زیر زمین پانی کی سطح بہتر بنانے کے لئے ڈیمز اور چھوٹے بند تعمیر کیے جائیں۔ کسانوں کو معاشی بحران سے نکالنے کے لیے فوری طور پر اقدامات کیے جائیں۔ حکومت پاکستان اور حکومت بلوچستان نے اس صورتحال کو پیش نظر رکھ کر بنیادوں پر اقدامات کریں۔ فصلوں کی خریداری: حکومت فصلوں کی خریداری کے لیے منصوبے بنانے چاہیے۔ تاکہ کسانوں کو اپنی فصلوں کی بہتر قیمت مل سکے۔ زرعی تحقیقات: حکومت زرعی تحقیقات کے لیے مراکز قائم کرنے چاہیے۔ تاکہ نئی زرعی تکنیکوں اور فصلوں کی بہتر اقسام تیار کی جا سکیں۔ کسانوں کی تربیت فراہم کرنی چاہیے تاکہ وہ نئی زرعی تکنیکوں سے آگاہ ہو سکیں۔ تاہم، کسانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے اب بھی بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے، جن میں سے کچھ یہ ہیں کسانوں کی آواز: کسانوں کی آواز کو بلند کرنے کے لیے حکومت کو کسانوں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے زرعی پالیسی: حکومت کو زرعی پالیسی بنانے میں کسانوں کی مشاورت کرنی چاہیے۔ زرعی قرضے کی واپسی: حکومت کو کسانوں کے زرعی قرضے کی واپسی کے لیے ان کی مالی حالت کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ فصلوں کی قیمتوں کا تعین: حکومت کو فصلوں کی قیمتوں کا تعین کرنا چاہیے۔

بقیہ 1 — دہشتگرد ہلاک

کرکے ان کے قبضے سے 490 کلوگرام دھماکہ خیز مواد، اسلحہ، ایمونیشن برآمد کرلیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے اضلاع کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز کرتے ہوئے بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الہندوستان کے 8 دہشتگردوں کو ہلاک کردیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 17 اکتوبر کو نوشکی میں دہشتگردوں نے سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش کی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے کارروائی کرکے بھارتی سرپرستی میں سرگرم 5 دہشتگردوں کو ہلاک کرکے ان کے ٹھکانوں کو تباہ کردیا۔ اور فائرنگ کے تبادلے میں مزید 2 دہشتگردوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کرلیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ایک اور کارروائی میں خضدار میں آپریشن کے دوران فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو نشانہ بنایا، کارروائی کے نتیجے میں ایک دہشتگرد ہلاک ہوا، اور مذکورہ آپریشن کے دوران 490 کلوگرام دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کرلیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں دیگر بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشنز جاری ہیں، بیرونی سرپرستی، حمایت یافتہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کی موثر اور بروقت کارروائیاں ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، مستعدی اور قومی سلامتی کے تحفظ کے عزم کا مظہر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم آٹھ دہشت گردوں کا خاتمہ سکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے۔ نوشکی میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر ناکہ بندی کی کوشش ناکام بنانا بھی سکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی اور مستعدی کا ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوشکی میں دہشت گردوں کے ٹھکانے سے اسلحہ اور گولہ بارود کی برآمدگی اور خضدار میں 490 کلوگرام دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی دہشت گردی کے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے اہم پیش رفت ہے۔ دہشت گردوں کے مذموم عزائم ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جنہیں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ریاست دشمن عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور عوام کے معمولات زندگی کو متاثر کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا قیام اور عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ وژن عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی، جبکہ پائیدار امن کے قیام کے لیے دہشت گردی کے نیٹ ورکس کے خاتمے اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف موثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان امن و استحکام کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ 2 — مزدور اغوا

زخمی ہونے والے کی شناخت راشد ولد غلام اللہ قوم بزنجو عمر 26 سال ساکن دار کھالہ وڈھ کے نام سے ہوئی، ہسپتال ذرائع کے مطابق زخمی ہونے والے شخص کی حالت خطرے سے باہر ہے ذرائع کے مطابق مسلح افراد مزدوروں کو ایک پک اپ اور ایک دوسری گاڑی میں اپنے ہمراہ لے گئے، اغوا ہونے والے مزدوروں کا تعلق نال اور وڈھ سے بتایا جارہا ہے۔

بقیہ 3 — بلاول بھٹو

سے انکار کیا، اگر تحریک انصاف دہشت گردوں کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار نہیں تو پیپلزپارٹی تیار ہے۔ کراچی میں سانحہ کارساز کے شہدا کی یاد میں تقریب کے موقع پر میڈیا سے گفتگو میں چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کا کہنا تھا کہ تحریک انصاف نے افغانستان سے دہشت گردوں کو پاکستان بلایا، جیلوں سے دہشت گردوں کو آزاد کیا، آج ملک انہی غلط فیصلوں کا نقصان اٹھا رہا ہے۔ بلاول نے کہا کہ ہماری مجبوری تھی دہشت گردی کی وجہ سے ایمرجنسی لگانا پڑی، مولانا فضل الرحمان اس بات سے انکار نہیں کرسکتے کہ بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں دہشت گردی ہو رہی ہے لیکن ایک صوبہ کا وزیراعلیٰ وفاق کے ساتھ تعاون کے لیے تیار نہیں تھا، پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ کمپرومائز اور سیاست ایک ساتھ چلتی ہے، محترمہ نے کمپرومائز کیا، جن لوگوں نے شہید ذوالفقار کے خلاف بات کی ان کو بھی ایم آر ڈی تحریک میں شامل کیا تھا، 1973 کا آئین بھی کمپرومائز کرکے پاس کیا، ہم انتہا پر نہیں ہوتے سب کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں، سب کو ساتھ رکھنا ہوتا ہے، مولانا کو اختلاف کا حق ہے، ہم نے آئین اور قانون کے تحت ایمرجنسی نافذ کی۔ یہاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ ہم ہر سال اپنے شہدا کی یاد میں ہم یہاں جمع ہوتے ہیں، محترمہ اپنی جلاوطنی ختم کر کے واپس پہنچیں جن پر حملہ کیا گیا، محترمہ نے کہا تھا کے سوات میں کچھ قوتیں نہیں چاہتی کے پاکستان کا جھنڈا لہرائے، ہماری جب حکومت آئی تو ہم نے سوات میں دہشتگردوں کا خاتمہ کیا اور پاکستان کا جھنڈا لہرایا، بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ اس ملک کیلئے صحافیوں سمیت دیگر نے بھی دہشتگردوں کے نشانہ بنے دہشتگرد جو جیل میں تھے ان کو جیل سے آزاد کر دیا گیا تھا، ان غلط فیصلوں کا آج پاکستان نقصان اٹھا رہا ہے، مولانا کو چاہیے وہ دہشت گردوں کی کھل کر مذمت کریں، پاکستان کے کسی حصے سے کسی کو پاکستانی پرچم اتارنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ ہم سب مل کر دہشت گردوں کا مقابلہ کریں گے، ملک کی سلامتی کے لیے ہماری بہادر افواج قربانیاں دے رہی ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی، دہشت گردوں کا خاتمہ کیا جائیگا۔ بلاول کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کا مقابلہ ہماری ترجیح ہے، اس کے خلاف حکومت اور اپوزیشن کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا، مولانا فضل الرحمان دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں، اپوزیشن واقعی دہشت گردوں اور ایمرجنسی کا خاتمہ چاہتی ہے تو آئے اور بات کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ محسن نقوی جانتے ہیں کہ صوبوں کے متعلق صدر آصف زرداری اور پیپلز پارٹی کا کیا موقف ہے، صدر مملکت کے دستخط کے بغیر یہ کام نہیں ہوسکتا، پیپلز پارٹی کا موقف واضح ہے کہ آئینی اور قانونی طریقے سے صوبے بن سکتے ہیں اگر صوبائی اسمبلی چاہے کہ وہاں صوبے بنیں تو صوبے بن سکتے ہیں، جہاں اتفاق رائے موجود ہے وہاں صوبے کیوں نہیں بنائے جا رہے، گلگت بلتستان میں گھر گھر یہ مطالبہ موجود ہے کہ اسے صوبہ کا درجہ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کا حق ہے کہ وہ حکومت کی پالیسی پر تنقید کریں، پیپلزپارٹی نے ہمیشہ آئینی و قانونی طریقے سے ایمرجنسی لگائی ہے، ہم حکومت میں نہیں لیکن اپنے منشور کے مطابق ڈلیور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، حکومت اور اپوزیشن سب مولانا فضل الرحمان کا بہت احترام کرتے ہیں، مولانا فضل الرحمان دہشت گردی کیخلاف اور گورنر راج کے لیے اپنا کردار ادا کرسکتے ہیں۔

بقیہ 4 — وزیراعلیٰ

حاصل کرکے صوبے کی بیٹیوں کی صلاحیتوں کا عالمی سطح پر اعتراف کرایا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دونوں طالبات کی کامیابی کو صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل اور حکومتی اسکالرشپ پروگرام کے ثمرات کی عکاسی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی یہ قابل فخر بیٹیاں ہزاروں نوجوانوں کے لیے امید اور حوصلے کی علامت ہیں۔ صحبت پور سے آکسفورڈ اور کوہلو سے آسٹریلیا کی معروف جامعہ تک ان کا سفر اس عزم کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں غربت کو خوابوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے کہ بلوچستان کے غریب اور متوسط طبقے کے بچے بھی دنیا کی ان جامعات میں تعلیم حاصل کریں گے جہاں عموماً صاحب حیثیت خاندانوں کے بچے پڑھتے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ کسی بچے کا مستقبل اس کے والدین کی مالی حیثیت سے نہیں بلکہ اس کی قابلیت، محنت اور صلاحیت سے طے ہو۔ کسی باصلاحیت نوجوان کا خواب محض مالی وسائل کی کمی کے باعث ادھورا نہیں رہنا چاہیے۔ آکسفورڈ یونیورسٹی میں زیر تعلیم ماہرہ محمود نے اپنے تاثرات میں کہا کہ اگر انہیں بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ اسکالرشپ نہ ملتی تو فیس کے اخراجات کے باعث آکسفورڈ میں تعلیم حاصل کرنے کا خواب کبھی پورا نہ ہو پاتا۔ انہوں نے کہا کہ آج وہ اپنا خواب جی رہی ہیں اور اس موقع کی فراہمی پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سمیت ان تمام افراد کی شکرگزار ہیں جنہوں نے اس اقدام کو عملی جامہ پہنایا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ماہرہ محمود اور حمیرہ یونس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلوچستان کی قابل فخر بیٹیاں ہیں اور ان کی کامیابیاں صوبے کے ہر نوجوان اور ہر بچی کے روشن مستقبل کی امید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ اسکالرشپ محض مالی معاونت نہیں بلکہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے ترقی، خوداعتمادی اور عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کو منوانے کا ایک نیا راستہ ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیم کے ذریعے ایسا معاشرہ تشکیل دینا چاہتی ہے جہاں ہر بچے کو آگے بڑھنے کے یکساں مواقع میسر ہوں۔ صحبت پور کی ماہرہ محمود اور کوہلو کی حمیرہ یونس کی کامیابی اس بات کا اظہار ہے کہ صوبے کے دور افتادہ علاقوں کی بیٹیاں بھی اپنی محنت، قابلیت اور صلاحیت کے بل بوتے پر دنیا کی صف اول کی جامعات میں جگہ بنا سکتی ہیں۔

بقیہ 5 — واپسی کی ہدایت

ہے۔ ایف سی بلوچستان کی جانب سے جاری عوامی آگاہی پیغام میں متعلقہ خاندانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر اپنے مکانات اور دکانیں خالی کرکے اپنے اہل خانہ کے ہمراہ افغانستان واپس چلے جائیں۔ ایف سی بلوچستان کے مطابق بوسہ منڈی، سیٹلائٹ ٹاؤن، پشتون آباد، حاجی غیبی روڈ، تمیر ورہ، گلی درانی، رحمت کالونی نمبر ایک، اسماعیل کالونی، رحمت کالونی نمبر دو، رشید چوک، تارہ چوک، ملا عبدالسلام، سریاب روڈ، ہنگم اسٹاف اور ان سے ملحقہ علاقوں میں مقیم افغان خاندانوں کو واپسی کے لیے سات روز کی مہلت دی گئی ہے۔ پیغام میں واضح کیا گیا ہے کہ افغان خاندانوں کی واپسی کے دوران کسی کے ساتھ غیر قانونی، نامناسب یا غیر انسانی رویہ اختیار نہیں کیا جائے گا۔ ایف سی بلوچستان کے مطابق متعلقہ علاقوں میں تعینات اہلکار واپسی کے عمل کے دوران افغان خاندانوں کو ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے

بقیہ 6 — اسد قیصر

کہنا تھا کہ وفاق کے فیصلوں کا ایک ہی جواب ہے بھرپور مزاحمت، یہ اپنا خود بھگتیں گے۔ اسد قیصر نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کا ہر فورم پر مقابلہ کرنے کا اعلان کیا۔

بقیہ 7 — رانا ثنا

ہیں، اپوزیشن لیڈر بتائیں وزیراعظم سے ملنے کب آرہے ہیں؟ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی واپس لینے کی شرط پر پی ٹی آئی سے مذاکرات نہیں ہوسکتے، پی ٹی آئی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں تعاون کرے تو بات ہوسکتی ہے۔ رانا ثنا اللہ کا کہنا تھا کہ وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر کی ملاقات کی کوئی تیسری جگہ نہیں، ملاقات وزیراعظم ہاؤس میں ہی ہوگی۔ حکومت نے محمود اچکزئی کی وزیراعظم سے ملاقات کے لیے تیسری جگہ مقرر کرنے کی شرط مسترد کردی، خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی واپس لینے کی شرط پر بھی پی ٹی آئی سے مذاکرات سے انکار کردیا۔ وزیراعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ کا کہنا ہے کہ وزیراعظم ہاؤس کسی کی ذاتی ملکیت نہیں، ریاست کی ملکیت ہے، پہلے بھی ایسی ضدیں کی جاچکی ہیں، یہ طریقہ قبول نہیں۔

بقیہ 8 — صدر مملکت

عمل ہونے پر شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہدا کی قربانیاں پاکستان کی قومی تاریخ کا روشن باب ہیں، شہید محترمہ بینظیر بھٹو جان کو لاحق خطرات کے باوجود ثابت قدم رہیں، ان کی جرات اور قربانی جمہوریت، امن اور انصاف کے علمبرداروں کے لیے مشعل راہ ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہدا کی قربانیاں دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں، سانحہ کارساز کے شہدا کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے پرامن، جمہوری اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے عزم کا سرچشمہ رہیں گی۔ صدر مملکت نے سانحہ کارساز کے شہدا کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر واستقامت کی دعا کی۔

بقیہ 9 — پاکستان

ایک سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے سامنے آیا، جس کے بعد اسے مزید پھیلایا گیا۔ وزارت نے کہا شمالی امریکا میں قائم ایک اکاؤنٹ کی جانب سے من گھڑت پروپیگنڈا کیا گیا کہ امریکی بحریہ مبینہ طور پر پاکستان کی منظوری سے پاکستانی سرزمین سے ایران کے خلاف کارروائیاں کر رہی ہے۔ اس دعوے کو بعد ازاں مزید پھیلایا گیا۔ یہ بے بنیاد ہے اور اس وسیع تر ایجنڈے کا حصہ ہے جس کا مقصد الجھن، غلط فہمیوں اور افراتفری کو ہوا دینا ہے۔ وزارت نے اپنے بیان میں کہا کہ سچائی ہمیشہ جھوٹ پر غالب آتی ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اس سے چند گھنٹے قبل پاکستان نے سکیورٹی خدشات کے پیش نظر جنوب مغربی صوبے بلوچستان میں ایران کے ساتھ سرحد کے آر پار تجارت عارضی طور پر معطل کردی تھی۔ ایک ضلعی عہدیدار نے [illegible] کو یہ بات بتائی، جبکہ تاجروں نے سرحد بند ہونے سے بھاری مالی نقصان کا خدشہ ظاہر کیا۔ چاغی کے ڈپٹی کمشنر بختیار اسماعیل نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ سکیورٹی وجوہات کی بنا پر ایران کے ساتھ سرحد کے ذریعے تجارت عارضی طور پر معطل کر دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان اور ایران کی سرحدی بندش سرحدی انتظام کو بہتر بنانے اور انسداد دہشت گردی کی کوششوں میں معاونت کے لیے ایک عارضی اقدام ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ موثر اقدامات مکمل ہوتے ہی سرحد کھول دی جائے گی۔

بقیہ 10 — جوان شہید

بلکار جیلانی کاکڑ موقع پر شہید میر والیس کاکوزئی شدید زخمی ہو گئے اطلاع ملتے ہی بڑی تعداد مقامی قبائل پہنچ کر لاش اور زخمی کو ٹراما سنٹر، میت اڈہ پہنچا دیا مرحوم پولیس بلکار جیلانی کاکڑ کے لواحقین اور مقامی قبائل بڑی تعداد پہنچ کر کوئٹہ چمن شاہراہ کو احتجاجاً بلاک کردیا انہوں نے مطالبہ کیا کہ شہید پولیس بلکار جیلانی کاکڑ کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے انہوں نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ سرکاری بلکار بھی محفوظ نہیں ہیں تو ہم مجبور ہو کر اپنے جان ومال کا تحفظ اپنی مدد آپ کے تحت فراہم کرنے پر ہم مجبور ہو رہے ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ ضلع قلعہ عبداللہ میں قانون کی مکمل بالادستی دہشتگردوں اور جرائم پیشہ کے خلاف سخت آپریشن کیا جائے۔

بقیہ 11 — فوجی اتحاد

خمیس مشیط کی طرف داغے گئے دو بیلسٹک میزائل بھی تباہ کر دیے۔ ایوی ایشن ذرائع کے مطابق 45 منٹ کی بندش کے بعد جدہ ایئرپورٹ پروازوں کیلئے کھول دیا گیا۔

بقیہ 12 — محمود اچکزئی

و دیگر رہنماء اراکین کے ہمراہ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ مذاکرات اس بنیاد پر ہوں گے کہ منتخب پارلیمنٹ ہی طاقت کا سرچشمہ ہوگی۔ تمام داخلی اور خارجہ پالیسیاں منتخب پارلیمنٹ میں ہی وضع کی جائیں گی۔ پشتون وطن کو اللہ پاک نے جو وسائل عطا کیے ہیں، ان پر پہلا حق وہاں کے عوام کا تسلیم کیا جائے۔ اسی طرح بلوچ وطن میں اللہ پاک نے جو نعمتیں پیدا کی ہیں، ان پر پہلا حق بلوچستان کے عوام اور ان کے بچوں کا ہو۔ یہی اصول پنجاب اور سندھ کے لیے بھی ہے۔ ہر ادارہ، چاہے وہ عدلیہ ہو صحافت ہو یا سیاست، اپنا اپنا کام کرے، لیکن آئین کی بالادستی قائم رہے اور تمام پالیسیاں حقیقی منتخب پارلیمنٹ کے ذریعے ہی بنائی جائیں۔ قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی عوام سے اظہار یکجہتی کے لیے ہم نے فیصلہ کیا کہ اس فیصلے کو ہم بھی عدالت میں چیلنج کریں۔ یہ ایک ظالمانہ، غیر آئینی، غیر قانونی اور غیر اسلامی اقدام ہے۔

بقیہ 13 — گورنر

قابل بنایا جائے۔ اس مقصد کے حصول کی خاطر ہر ڈسٹرکٹ کی سطح پر جدید مہارتوں کی ترقی اور میرٹ کی پاسداری اور نظام کی شفافیت یقینی بنانے سے واضح آسانی پیدا ہوگی۔ اپنے ایک بیان میں گورنر بلوچستان نے بیروزگاری کے خاتمے کیلئے معاشی ترجیحات از سر نو متعین کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ زراعت، لائیو اسٹاک، صنعت، تجارت اور دیگر معاشی شعبوں کو جدید ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور موثر منصوبہ بندی کے ذریعے ترقی دینا ضروری ہے تاکہ قومی اور مقامی معیشت کو مستحکم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ درپیش معاشی چیلنجز پر قابو پانے کیلئے محض مالی امداد اور راشن کی فراہمی پر انحصار کرنے کی بجائے معاشی خود انحصاری اور پائیدار اقدامات پر توجہ دینا ہوگی۔ سرِدست لوگوں کو معاشی طور پر خودمختار بنانے، کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ عام آدمی اپنی پوشیدہ صلاحیتوں، ہنر اور محنت کے ذریعے باعزت روزگار حاصل کر سکے۔ گورنر جعفر خان نے کہا کہ اس ضمن میں سرکاری اور نجی شعبے کے درمیان اشتراک عمل یعنی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ، کو مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بلوچستان میں اس ماڈل کے تحت فنی تربیتی مراکز، صنعتی یونٹس، زراعت اور لائیو اسٹاک میں ویلیو ایڈیشن، کولڈ اسٹوریج، فوڈ پروسیسنگ اور جدید کاروباری منصوبوں کو فروغ دیکر معاشی سرگرمیوں میں اضافہ اور روزگار کے وسیع مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے مزید کہا کہ تعلیمی اداروں کو مقامی ضروریات اور روزگار کی منڈی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ ہر ضلع کے معاشی امکانات کا جائزہ لیکر اسکے فنی اور پیشہ ورانہ تربیتی پروگرام متعارف کرائے جائیں جو نوجوانوں کو عملی زندگی کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور معاشی طور پر خود کفیل بنانے میں معاون ثابت ہوں۔

بقیہ 14 — طارق فضل

لائسنسز کی شفاف تحقیقات کا اعلان کردیا۔ اسلام آباد میں صحافیوں سے گفتگو میں وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ پی ٹی آئی دور میں جاری معدنیات کے ہزاروں لائسنسز کی شفاف تحقیقات ہوں گی، صوبائی معدنیات خیبر پختونخوا کے عوام کے تھے، ہیں اور رہیں گے، بعض سیاستدانوں کا خیبر پختونخوا ایمرجنسی کو معدنیات سے جوڑنا قابل مذمت ہے۔ طارق فضل چوہدری نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کا مقصد دہشت گردی کا خاتمہ تھا، صوبے میں تعمیر وترقی کا جامع اور مربوط پروگرام ترتیب دیا جاچکا ہے، پہلے مرحلے میں شدید متاثرہ 12 اضلاع سے دہشت گردی مکمل ختم کی جائے گی۔ ان اضلاع سے مقامی افراد کی کسی بھی قسم کی نقل مکانی نہیں ہوگی۔ وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور نے کہا کہ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پہلے بھی جاری تھے، اب مزید تیزی آرہی ہے، ان اضلاع میں صوبائی حکومت کی مکمل عملداری قائم کی جائے گی، پورے صوبے میں تعمیر وترقی کے نئے سنہری دور کا آغاز ہوگا۔ طارق فضل چوہدری نے کہا کہ دہشت گردی پر قابو پانے کی کوششوں کو سبوتاژ نہ کیا جائے، کے پی حکومت نے سوائے کرپشن اور جیبیں بھرنے کے کچھ نہیں کیا۔

بقیہ 15 — شاہد رند

میڈیا پر مختلف افواہیں پھیلائی جارہی ہیں، جن کے تناظر میں عوام کو حقائق سے آگاہ رہنا چاہیے۔ بارڈر کی عارضی بندش کا بنیادی مقصد دونوں اطراف سکیورٹی خدشات کا ازالہ، اسمگلنگ کی روک تھام اور سرحدی امور کی موثر نگرانی کے لیے ایک مربوط نظام وضع کرنا ہے۔ اپنے ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ سرحدی انتظامات کو بہتر بنانے اور متعلقہ مسائل کے حل کے لیے دونوں اطراف کے اعلیٰ حکام کے درمیان مثبت پیش رفت جاری ہے۔ انتظامی معاملات کو درست خطوط پر استوار کرنے اور درپیش مسائل کے حل کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں، جس کے نتیجے میں پاک ایران بارڈر جلد کھلنے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی نظام کو موثر اور مربوط بنانے سے نہ صرف اسمگلنگ کی روک تھام میں مدد ملے گی بلکہ سرحدی علاقوں میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے میں بھی پیش رفت ہوگی۔

بقیہ 16 — وزیراعظم

معیاری تعلیم اور مساوی مواقع کی فراہمی ضروری ہے، غریب خاندانوں کے بچوں کو بھی اشرافیہ کے برابر تعلیمی مواقع ملنے چاہئیں، آج وزیراعظم نہیں بلکہ حقیقی خادم کی حیثیت سے آپ کے سامنے ہوں۔ دانش اسکول اسلام آباد کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے باصلاحیت نوجوانوں کی ترقی میں بڑی رکاوٹ مالی وسائل کی ہے۔ غریب خاندانوں کے ذہین بچے اعلیٰ تعلیمی اداروں تک رسائی کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔

بقیہ 17 — اسحاق ڈار

ڈار نے ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ٹیلیفونک گفتگو کی، جس میں خطے کی بدلتی ہوئی صورتحال اور علاقائی چیلنجز سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق دونوں رہنماؤں نے موجودہ علاقائی حالات کے تناظر میں باہمی مشاورت اور سفارتی روابط کی اہمیت پر گفتگو کی۔

بقیہ 18 — وزیراعلیٰ

کے باوجود اس دن کی یادیں اور جمہوریت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے کارکنوں کی قربانیاں آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے شہید بینظیر بھٹو کی بے مثال جرأت، ثابت قدمی اور جمہوریت کے لیے جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں جمہوری اقدار کے تحفظ اور عوامی حقوق کی جدوجہد کی اہم یادگار ہیں۔

بقیہ 19 — علی مدد جتک

پیش کر کے تاریخ میں لازوال قربانیوں کی مثال قائم کی۔ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہماری جمہوری جدوجہد کا قیمتی اثاثہ ہیں، جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ان بہادر جیالوں نے اپنے لہو سے جمہوریت کی شمع کو روشن رکھا اور ثابت کیا کہ عوام کے حقوق، جمہوری اقدار اور اصولوں کی بالادستی کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ ہم شہداء کارساز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے وژن، آئین و قانون کی بالادستی، جمہوریت کے استحکام، عوامی خدمت اور معاشرے میں مساوات کے مشن کو پوری ثابت قدمی کے ساتھ جاری رکھا جائے گا۔ شہداء کارساز کا لہو ہماری جمہوری جدوجہد کی پہچان اور ہماری آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ ہے۔ ان کی قربانیاں ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گی اور ان کا مشن ہماری رہنمائی کرتا رہے گا۔

بقیہ 20 — بلال احمد خان مندوخیل

عزم کی یاددہانی کراتا ہے کہ جمہوریت، امن، برداشت اور عوامی خدمت کے مشن کو ہر حال میں جاری رکھا جائے۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت کے استحکام، عوام کے حقوق کے تحفظ اور آئین کی بالادستی کے لیے جدوجہد کی ہے اور اس راستے میں پارٹی قیادت اور کارکنوں کی قربانیاں تاریخ کا روشن باب ہیں۔ سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ کے غم میں پوری قوم برابر کی شریک ہے۔ ان کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ملک میں جمہوری اداروں کو مضبوط بنایا جائے، سیاسی رواداری کو فروغ دیا جائے اور اختلافات کو برداشت، مکالمے اور آئینی طریقہ کار کے ذریعے حل کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی شہداء کے مشن سے وابستہ ہے اور ملک میں جمہوریت کے استحکام، امن و ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں قوم کو ہمیشہ حوصلہ، عزم اور اتحاد کا پیغام دیتی رہیں گی۔

بقیہ 21 — پشتونخوامیپ

حضرات کا گھیراؤ کرنے، ان سے بد اخلاقی پر مبنی رویہ اختیار کرنے، بھاری چالان کی ادائیگی پر مجبور کرنے، معمولی غلطیوں پر ہزاروں روپے کے چالان اور ساتھ ہی رشوت خوری کا بازار گرم کرنے کے اقدامات کا آئی جی پولیس، ایس پی ٹریفک خصوصی نوٹس لیں اور شہر میں نصب کیمروں، سوشل میڈیا پر وائرل ہونیوالی مختلف ویڈیوز میں ان آفیسران واہلکاروں کی کرپشن کی داستانیں اور شہریوں کی تضحیک کے عمل کی ثبوت موجود ہیں۔ شدید مہنگائی، سخت ترین بیروزگاری اور معاشی مشکلات سے تنگ لاچار عوام کو بھاری چالانوں سے اذیت دینا ظلم کے سوا کچھ نہیں بالخصوص طلباء، سرکاری ونجی ملازمین، دیہاڑی دار طبقہ، ڈیلیوری بائیک سرونٹس کے نوجوانوں جو صبح سے رات گئے تک محنت مزدوری کے ذریعے اپنے گھر والوں کی کفالت کررہے ہیں تاکہ انہیں حلال کا لقمہ پہنچایا جائے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایسے اہلکار بھی موجود ہیں جو ہر قسم کے موسم میں صرف اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں اور ٹریفک کے اصولوں، شاہراہوں کی بحالی کے لیے اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ رشوت خوری میں ملوث ٹریفک اہلکاروں کا فوری طور پر جناح روڈ و دیگر مذکورہ بالا علاقوں سے تبادلہ کر کے انہیں دیگر علاقوں میں بھیجا جائے جو عرصہ دراز سے ان علاقوں پر ہی موجود ہیں۔ اور ساتھ ہی مریضوں، ان کے لواحقین، ٹیکسی ڈرائیورز وغیرہ کو تنگ کرنے کے عوام دشمن اقدامات کو ترک کیا جائے۔

بقیہ 22 — رانا مشہود

مشکلات، قومی شاہراہوں پر امن وامان کی خراب صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی حکومت سے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعظم یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود احمد خان نے اتوار کو ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے چیمبر کے عہدیداران اور ممبران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لیے مکمل معاونت فراہم کرے گی اور انہیں وزیراعظم یوتھ پروگرام سے استفادہ کرتے ہوئے معاشی طور پر خودمختار بننے کے مواقع دیے جائیں گے۔

بقیہ 23 — مولانا عبدالواسع

مہم چلانے کیلئے یوٹیوبرز اور غیر ذمہ دار عناصر کو استعمال کیا جاتا تھا لیکن اب وفاقی اور صوبائی وزراء بھی اسی روش پر چلتے دکھائی دے رہے ہیں، جو افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر ماضی میں قوتوں کے خلاف تمام حدود پار کرنے کے دعوے کرتے تھے، آج اسی کی ترجمانی کرکے اپنی وفاداری ثابت کرنے میں مصروف ہیں، جبکہ خیبر پختونخوا کے گورنر بھی سیاسی آقاؤں کو خوش کرنے کیلئے سیاسی بیان بازی کررہے ہیں، تنقید ناگوار گزر سکتی ہے، لیکن عوامی مسائل کی نشاندہی کرنا سیاسی قیادت اور میڈیا کی ذمہ داری ہے، ناکامیوں پر خاموشی اختیار کرنا عوام کے ساتھ انصاف نہیں انہوں نے کہا کہ جبری تسلط پر قائم حکومت کو حقیقی عوامی تائید حاصل نہیں، جھوٹ اور فریب کے ذریعے آخر کب تک عوام کو گمراہ کیا جا سکتا ہے؟ حکومتی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے قائد جمعیت کو نشانہ بنانے کے بجائے مہنگائی، بے روزگاری اور بدامنی جیسے سنگین مسائل کے حل پر توجہ دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کی سیاسی جدوجہد اور عوامی مقبولیت کسی حکومتی سرٹیفکیٹ کی محتاج نہیں، ان کی سیاسی حیثیت کا فیصلہ سوشل میڈیا کے کرائے کے پروپیگنڈے سے نہیں بلکہ عوامی حمایت سے ہوگا۔ آغا محمود شاہ نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کے کامیاب عوامی اجتماعات نے ثابت کردیا ہے کہ عوامی اعتماد کو منفی مہمات اور کردار کشی کے ذریعے ختم نہیں کیا جاسکتا، مخالفین کو چاہیے کہ وہ سیاسی میدان میں دلیل اور کارکردگی کے ساتھ مقابلہ کریں، نہ کہ جھوٹے الزامات اور بے بنیاد پروپیگنڈے کا سہارا لیں۔

بقیہ 24 — امیر حمزہ خان زہری

ساز کے شہداء نے بھی اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے تاریخ میں لازوال مثال قائم کی انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں محض ماضی کا ایک واقعہ نہیں بلکہ جمہوری اقدار کے تحفظ اور عوامی حقوق کی جدوجہد کا ایک مستقل پیغام ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی اپنے شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی اور جمہوریت کے استحکام کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے شہدائے کارساز کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی یاد اور ان کی قربانیوں کا احترام پارٹی کی سیاسی و جمہوری جدوجہد کا لازمی حصہ ہے۔

بقیہ 25 — کوہیار خان ڈومکی

کارکنوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور ان کی جمہوری جدوجہد، عوامی حقوق اور آئین کی بالادستی کیلئے دی گئی قربانیاں ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنا اس عزم کی تجدید ہے کہ جمہوریت، امن اور عوامی حقوق کے تحفظ کیلئے جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ 26 — فیصل خان جمالی

نے جمہوریت کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ ان کی قربانیاں جمہوریت، آئین کی بالادستی اور عوام کے حق حکمرانی کیلئے جدوجہد کرنے والوں کیلئے مشعل راہ ہیں صوبائی وزیر فیصل خان جمالی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے جمہوریت کے استحکام، آئین کی بالادستی اور عوام کے حقوق کے تحفظ کیلئے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کا مشن ایک پرامن، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر ہے۔

بقیہ 27 — عالمی بینک

صدی کی پہلی دہائی کے دوران مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ، افغانستان اور پاکستان (ایم ای این اے اے پی) کے خطے میں غربت میں نمایاں کمی واقع ہوئی تھی تاہم 2019 میں یہ پیش رفت متاثر ہوئی کیونکہ کورونا وائرس کی عالمگیر وبا کے بعد غربت کی شرح میں دوبارہ اضافہ ہوا ہے۔ عالمی بینک کے مطابق 2024 میں خطے کی 14.3 فیصد آبادی کی یومیہ آمدنی تین ڈالر سے کم تھی جبکہ عالمی سطح پر یہ شرح 10.4 فیصد تھی۔ مزید براں ایم ای این اے اے پی کے ممالک میں 26.9 فیصد آبادی کی یومیہ آمدنی 4.20 ڈالر تھی جبکہ دنیا بھر میں یہ شرح 18.9 فیصد تھی۔ عالمی بینک نے اس خدشہ کا اظہار کیا ہے کہ غربت کی شرح کے منفی رجحانات 2026 میں برقرار رہ سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ پاکستان میں غربت کی شرح میں کمی اور وسائل آمدن کے فروغ کیلئے وفاقی حکومت کی جانب سے متعدد منصوبوں پر عملدرآمد جاری ہے تاکہ معاشرہ کے کم آمدنی والے طبقات کی آمدنی میں اضافہ کو یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ 28 — ثناء اللہ خان زہری

زہری نے کہا کہ 18 اکتوبر 2007 کو کراچی میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے استقبالی جلوس میں ہونے والے دو دھماکے پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک سانحہ ہے۔ ان دھماکوں میں 180 سے زائد افراد شہید جبکہ 500 سے زائد زخمی ہوئے۔ یہ سانحہ جمہوری جدوجہد میں پیپلزپارٹی کے کارکنوں کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے جمہوریت کے تسلسل، آئین کی بالادستی اور عوام کے حقوق کے تحفظ کیلئے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں۔ پارٹی قیادت سے لے کر کارکنوں تک، ہر سطح پر جمہوری جدوجہد کے لیے قربانیوں کی ایک طویل تاریخ موجود ہے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے جانثاروں نے مشکل ترین حالات میں بھی جمہوریت کا پرچم بلند رکھا اور اپنی جانوں کی پرواہ کئے بغیر اپنی قائد سے وفاداری اور جمہوری اصولوں سے وابستگی کا ثبوت دیا سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہدائے کارساز کی قربانیاں فراموش نہیں کی جاسکتیں ان کا لہو جمہوری جدوجہد کی تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہے اور ان کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین طریقہ جمہوری اداروں کے استحکام، آئین کی بالادستی اور عوام کے حقوق کے تحفظ کیلئے جدوجہد جاری رکھنا ہے۔

بقیہ 29 — صادق عمرانی

میں 170 سے زائد جیالوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ثابت کیا کہ عوامی طاقت کو بندوق اور بارود سے دبایا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے کارساز کی قربانیاں جمہوری جدوجہد کا ناقابل فراموش باب ہیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ شہداء کے خون سے ملک میں آمریت کے خاتمے اور جمہوریت کی بحالی کی راہ ہموار ہوئی۔ آج بھی پاکستان پیپلز پارٹی اپنے شہداء کے مشن پر کاربند ہے میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ شہدائے کارساز کو سلام عقیدت پیش کرتے ہیں اور ان کے اہل خانہ سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ پاک تمام شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان حکومت شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے وژن کے مطابق جمہوریت، آئین کی بالادستی اور عوامی حقوق کے تحفظ کیلئے جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ 30 — سینیٹر محمد عبدالقادر

ہے کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ ملک کو مشرقی اور مغربی سرحدوں پر درپیش سکیورٹی چیلنجز اس امر کے متقاضی ہیں کہ سرحدی نگرانی، انٹیلی جنس نظام اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جائے۔ مشرقی سرحد پر کسی بھی ممکنہ جارحیت اور مغربی سرحد سے دہشت گردوں کی دراندازی کی روک تھام کیلئے مسلح افواج، قانون نافذ کرنیوالے اداروں اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے درمیان مربوط تعاون بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ افواج پاکستان کی پیشہ ورانہ تربیت، دفاعی صلاحیت اور قومی عزم ملک کے دفاع کی اہم بنیادیں ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ قومی سلامتی کا تحفظ صرف عسکری طاقت تک محدود نہیں بلکہ اس کیلئے داخلی استحکام، قومی یکجہتی، موثر سفارت کاری اور سرحدی علاقوں کی ترقی بھی ضروری ہے۔ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان اعتماد اور تعاون ناگزیر ہے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے مزید کہا ہے کہ پاکستان کا واضح پیغام ہے کہ ملکی سرحدوں کی خلاف ورزی یا دہشت گردی کے ذریعے امن کو نقصان پہنچانے کی کسی کوشش کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ قومی دفاع کے ساتھ ذمہ دارانہ سفارت کاری، علاقائی امن اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کو ترجیح دینا ضروری ہے۔ قومی اتحاد، مضبوط دفاعی تیاری اور پائیدار انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی ہی ملکی خودمختاری، سلامتی اور استحکام کو یقینی بنانے میں فیصلہ کن کردار ادا کرسکتی ہے۔

بقیہ 31 — محمد عبدالقادر

مسائل کے حل کیلئے بامقصد مکالمہ، باہمی تعاون اور جمہوری اداروں کے ذریعے مشاورت اہمیت کی حامل ہے ڈپٹی چیئرمین سینٹ سے ملاقات کرنے والوں میں سینیٹر ندیم بھٹو بھی شامل تھے انہوں نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کے ساتھ موجودہ ملکی حالات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ پارلیمان عوامی امنگوں کی ترجمان اور قومی معاملات پر مشاورت کا ایک اہم فورم ہے پارلیمانی کمیٹیاں متعلقہ شعبوں کے مسائل کا جائزہ لینے، سفارشات مرتب کرنے اور حکومتی اقدامات کی نگرانی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے کوئٹہ کے سابق ڈپٹی میئر یونس خان نے بھی ملاقات کی اس موقع پر بلوچستان کی مجموعی صورتحال، مقامی سطح پر عوام کو درپیش مسائل، ترقیاتی ضروریات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سیدال خان ناصر نے بلوچستان کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی مواقع میں اضافہ اور مقامی سطح پر مسائل کی موثر نشاندہی ضروری ہے

بقیہ 32 — عبدالغفور حیدری

کر اپنی نااہلی چھپانا چاہتے ہیں، انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کے سیاسی موقف اور سرگودھا میں ہونے والی بڑی کانفرنس سے مخالف قوتیں خوفزدہ ہیں اس لئے قائد جمعیت کے خلاف بے بنیاد الزامات اور جھوٹا پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے

بقیہ 33 — میر علی حسن زہری

دردناک باب ہے جس کی یاد آج بھی قوم کے دلوں کو غمگین اور جمہوری جدوجہد کے عزم کو تازہ کرتی ہے شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور ان کا مشن جمہوریت پر یقین رکھنے والوں کیلئے مشعل راہ رہے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنوں کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر میر علی حسن زہری نے کہا کہ 18 اکتوبر 2007 کو شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی میں پیش آنے والے سانحہ کارساز نے پاکستان کی تاریخ پر گہرے نقوش چھوڑے۔ اس المناک سانحے میں کئی قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں اور جمہوریت، امن اور عوام کے حق حکمرانی کیلئے جدوجہد کرنے والے کارکنوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ ان کی قربانیاں اس حقیقت کی گواہ ہیں کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنوں نے جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے ہمیشہ ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا ہے اور یہ سلسلہ صدر آصف علی زرداری کی مدبرانہ اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی ولولہ انگیز قیادت میں جاری و ساری ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے آمریت کے خلاف جدوجہد، جمہوریت کی بحالی، آئین کی بالادستی اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی۔ ان کی سیاسی جدوجہد اور سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ایسا ورثہ ہیں جنہیں وقت کی گرد کبھی دھندلا نہیں سکتی۔ شہداء کا لہو ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جمہوریت صرف ایک نظام حکومت نہیں بلکہ عوام کے حق انتخاب، آزادی اظہار، مساوات اور آئینی حقوق کے تحفظ کا نام ہے۔ میر علی حسن زہری نے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔

بقیہ 34 — سہ ملکی سیریز

اسٹیڈیم لاہور میں ہونے والے میچ کے دوران خصوصی سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے گا، جبکہ پاکستانی کرکٹرز خصوصی طور پر تیار کردہ گلابی کٹ پہن کر میدان میں اتریں گے۔ پی سی بی کے مطابق پاکستان، انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان جاری سہ ملکی سیریز کے چوتھے ون ڈے انٹرنیشنل میچ کو چھاتی کے بریسٹ کینسر سے آگاہی کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ اس موقع پر انگلینڈ کی ٹیم، میچ آفیشلز اور کمنٹیٹرز کو بھی گلابی ربن پہننے کی دعوت دی جائے گی، جبکہ میچ میں خصوصی طور پر تیار کیے گئے گلابی اسٹمپس استعمال ہوں گے۔ اس کے علاوہ اسٹیڈیم کی بڑی اسکرینوں اور ایل ای ڈی بورڈز پر چھاتی کے سرطان سے متعلق آگاہی کے پیغامات نشر کیے جائیں گے، تاکہ شائقین کو اس مرض کی بروقت تشخیص اور علاج کی اہمیت سے آگاہ کیا جا سکے۔ میچ شروع ہونے سے دو گھنٹے قبل قذافی اسٹیڈیم میں پنک ربن مہم کے تحت خصوصی سرگرمیوں کا آغاز ہوگا پی سی بی کے مطابق قومی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی خصوصی ویڈیو پیغامات کے ذریعے بھی چھاتی کے سرطان کی بروقت تشخیص اور علاج کی اہمیت اجاگر کریں گے۔ اس مہم کا مقصد کرکٹ کی مقبولیت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ لوگوں تک آگاہی کا پیغام پہنچانا ہے۔ مہم کے سلسلے میں پی سی بی نے خصوصی پنک شرٹس بھی متعارف کرادی ہیں، جو 19 اکتوبر سے قذافی اسٹیڈیم میں قائم پی سی بی مرچنڈائز شاپ اور آن لائن دستیاب ہوں گی۔

بقیہ 35 — دنیش کمار

کرتے ہوئے فوری کارروائی کرنی چاہیے انہوں نے کہا کہ بچی کی بحفاظت بازیابی اور اس واقعہ میں مبینہ طور پر ملوث افراد کو قانون کے کٹہرے میں لانا اولین ترجیح ہونی چاہیے تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جاسکے اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا جاسکے اس موقع پر آئی جی پولیس سندھ جاوید عالم اوڈھو نے سینیٹر دنیش کمار کو یقین دہانی کرائی کہ بچی کی بازیابی کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے جبکہ واقعہ میں ملوث ملزمان کو گرفتار کرکے عدالت میں پیش کیا جائے گا انہوں نے مزید یقین دلایا کہ اس معاملے میں بلوچستان پولیس کو مکمل تعاون فراہم کیا جائے گا تاکہ متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور موثر حکمت عملی کے ذریعے بچی کی تلاش اور بازیابی کیلئے اپنی کوششیں تیز کرسکیں سینیٹر دنیش کمار نے امید ظاہر کی کہ متعلقہ پولیس حکام اس معاملے کو ترجیحی بنیادوں پر دیکھتے ہوئے بچی کی بحفاظت بازیابی کیلئے موثر اقدامات کریں گے اور ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر بچی کی سلامتی، تحفظ اور انصاف کی فراہمی کو ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے۔

بقیہ 36 — غلام رسول خان عمرانی

پاکستان کی جمہوری جدوجہد میں ایک اہم اور ناقابل فراموش دن ہے، جب شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی میں سانحہ کارساز پیش آیا، جس میں پاکستان پیپلز پارٹی کے 180 سے زائد جیالوں نے جمہوریت اور عوامی حقوق کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا انہوں نے کہا کہ شہدائے کارساز کی بہادری، وفاداری اور جمہوریت کیلئے دی جانے والی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ پیپلز پارٹی کے کارکنان نے جمہوریت کی بحالی اور عوام کے حقوق کیلئے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں اور شہداء کی قربانیاں پارٹی کارکنان کیلئے مشعل راہ ہیں۔ میر سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے نظریے، جمہوریت کی بالادستی، آئین کی پاسداری اور عوامی خدمت کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے جدوجہد جاری رکھی جائے گی انہوں نے کہا کہ شہدائے کارساز کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کا خون جمہوریت کی جدوجہد کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا آخر میں انہوں نے سانحہ کارساز کے تمام شہداء کے درجات کی بلندی اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے شہداء کو سرخ سلام پیش کیا۔

بقیہ 37 — مینا مجید بلوچ

طویل جدوجہد کی ایک دردناک یاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہماری سیاسی تاریخ کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ ان جیالوں نے ثابت کیا کہ پیپلز پارٹی کی جدوجہد محض نعروں تک محدود نہیں، بلکہ اس کی بنیاد عوام سے وابستگی، جمہوری اصولوں اور اپنے نظریے سے غیر متزلزل وفاداری پر ہے۔ ان کی قربانیاں ہمیں یہ پیغام دیتی ہیں کہ سیاسی جدوجہد میں مشکلات اور آزمائشوں کے باوجود اپنے اصولوں پر ثابت قدم رہنا ہی اصل عزم ہے۔ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ ہماری ذمہ داری ہے کہ شہید بینظیر بھٹو کے مشن، ان کے سیاسی فکر و فلسفے اور عوامی خدمت کے نظریے کو نئی نسل تک منتقل کریں۔ بلوچستان کے نوجوان اور پیپلز پارٹی کے جیالے بھی اس جدوجہد کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

بقیہ 38 — پلوشہ شہزادی

کرتے ہیں۔ پلوشہ شہزادی نے کہا کہ معذور افراد بھی قانون کے شعبے میں اپنا مقام بنا سکتے ہیں، اہلخانہ کی سپورٹ ہو تو کچھ بھی ناممکن نہیں۔ کوئٹہ کی باصلاحیت بیٹی پلوشہ شہزادی کا اگلا ہدف مقابلے کا امتحان پاس کر کے مجسٹریٹ بن کر ملک کا نام روشن کرنا ہے۔

بقیہ 39 — پشتونخوامیپ

آرگنائزیشن ضلع لورالائی کی تنظیمی فعالیت، درپیش مسائل اور مستقبل کے لائحہ عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور تنظیم کو ضلع بھر میں فعال، منظم اور مستحکم بنانے کے لیے مختلف تنظیمی فیصلے کیے گئے۔ اس سلسلے میں لورالائی یونیورسٹی، میڈیکل کالج، دیگر کالجز، سکولوں اور مختلف علاقوں میں طلبہ و نوجوانوں کو پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے پلیٹ فارم پر منظم کرنے کے لیے ایک موثر اور جامع حکمت عملی اختیار کرنے پر اتفاق کیا گیا اجلاس سے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے صوبائی سیکرٹری وارث افغان اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، جبکہ محکوم اقوام کی قومی، سیاسی، سماجی اور معاشی ترقی میں نوجوانوں، بالخصوص تعلیم یافتہ نوجوانوں کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ نوجوانوں میں اپنی قومی خودمختاری کے حصول، قومی وسائل پر اختیار قائم کرنے، قومی حقوق کے دفاع اور معاشرے کو علم وشعور سے آراستہ کرنے کی بھرپور صلاحیتیں موجود ہیں اس لئے ضروری ہے کہ نوجوانوں کو منظم سیاسی جدوجہد، نظریاتی تربیت اور تعمیری سرگرمیوں کے ذریعے قومی تحریک کا فعال حصہ بنایا جائے۔ رہنماؤں نے کہا کہ پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کی بنیاد 1967 میں رکھی گئی اور اس کی تقریباً چھ دہائیوں پر محیط تاریخ قربانیوں، شہادتوں، ثابت قدمی اور قومی و سیاسی جدوجہد کی تاریخ ہے تنظیم نے تعلیمی حقوق کے حصول اور طلبہ کے مسائل کے حل کیلئے جدوجہد کرنے کے ساتھ پشتون قومی تحریک میں بھی نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ تنظیم کے کارکنوں اور رہنماؤں کی قربانیوں اور مسلسل جدوجہد کے نتیجے میں طلبہ کو تعلیمی میدان میں متعدد کامیابیاں حاصل ہوئیں، تاہم موجودہ حالات میں ان کامیابیوں کو آگے بڑھانے، تعلیمی اداروں میں طلبہ کو درپیش مشکلات کے خاتمے اور نوجوانوں کیلئے مزید تعلیمی مواقع پیدا کرنے کی جدوجہد جاری رکھنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کی ذیلی تنظیم کی حیثیت سے پارٹی کے منشور، آئین، نظریاتی پروگرام اور بااختیار تنظیمی اداروں کے فیصلوں کی روشنی میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھے گی۔ طلبہ تنظیم کی بنیادی ذمہ داری نوجوانوں میں قومی وسیاسی شعور بیدار کرنا، انہیں منظم کرنا، ان کی نظریاتی و تنظیمی تربیت کرنا اور تعلیمی اداروں میں ان کے جائز حقوق کے حصول کے لیے موثر جدوجہد کرنا ہے۔ اس مقصد کیلئے تنظیم کے تمام عہدیداروں اور کارکنوں کو اپنی ذمہ داریاں پوری سنجیدگی، نظم وضبط اور باہمی ہم آہنگی کے ساتھ ادا کرنا ہوں گی۔ اجلاس میں لورالائی یونیورسٹی میں طلبہ کو درپیش تعلیمی، انتظامی اور بنیادی سہولیات سے متعلق مسائل فوری طور پر حل کرنے پر زور دیا گیا۔

بقیہ 40 — عبدالرحمان رفیق

ماضی سے لے کر آج تک انتقامی سیاست ذاتی عناد اور انا پرستی نے ملک وقوم کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے حکمرانوں نے ملکی ترقی قومی مفادات کے تحفظ اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے بجائے اقتدار کی ہوس میں منشی کا کردار ادا کیا اور پس پردہ قوتوں کی اندھی تقلید کو اپنا سیاسی وطیرہ بنائے رکھا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کی غلط پالیسیوں اور تلخ تجربات سے سبق سیکھنے کی بجائے انہی غلطیوں کو دہرانا کسی بھی طور دانشمندی نہیں قومی معاملات کو ذاتی مفادات سیاسی انتقام اور اقتدار کی کشمکش کی بھینٹ چڑھانے سے نہ جمہوری ادارے مستحکم ہو سکتے ہیں اور نہ ہی عوامی مسائل حل کیے جا سکتے ہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ مورخ لکھے گا کہ ملک میں جمہوریت کے علمبردار بننے والوں نے ہی غیر آئینی اقدامات کی توثیق کر کے جمہوری اصولوں اور عوامی مینڈیٹ سے انحراف کیا۔ شہدائے جمہوریت کے وارث ہونے کے دعویداروں اور ووٹ کو عزت دو کا نعرہ لگانے والوں نے اپنے طرز عمل سے جمہوری اقدار کو مجروح کیا اور ووٹ کی حرمت کو پامال کیا۔ اصولی سیاست کا تقاضا ہے کہ جمہوریت آئین اور عوامی مینڈیٹ کا احترام محض نعروں تک محدود نہ ہو بلکہ عملی طور پر بھی ان اصولوں پر ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا جائے۔

بقیہ 41 — میر ضیاء اللہ لانگو

اور اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی سکیورٹی اداروں کی اہم کامیابی ہے اپنے بیان میں وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائیاں سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، مستعدی اور موثر حکمت عملی کا ثبوت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے سکیورٹی ادارے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے علاقے نوشکی میں دہشت گردوں کی جانب سے سڑک پر ناکہ بندی کی کوشش کو ناکام بنانا سکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی کا نتیجہ ہے۔ دہشت گرد اپنے مذموم عزائم کے ذریعے عوامی زندگی اور آمدورفت کو یرغمال نہیں بنا سکتے اور نہ ہی عوام میں خوف و ہراس پھیلانے کی کوششوں میں کامیاب ہوں گے۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ کوئٹہ میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں سے اسلحہ اور گولہ بارود کی برآمدگی سکیورٹی فورسز کی موثر حکمت عملی کی عکاسی کرتی ہے، جبکہ خضدار میں دہشت گردوں کے ٹھکانے سے 490 کلوگرام دھماکہ خیز مواد برآمد ہونا بھی ایک اہم پیش رفت ہے۔ ایسے اقدامات دہشت گردی کے ممکنہ خطرات کی روک تھام اور شہریوں کے تحفظ کیلئے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ وزیر داخلہ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کے مکمل خاتمے، امن وامان کی بہتری اور شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کیلئے پرعزم ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے تحفظ اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کیلئے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر اقدامات جاری رکھے جائیں گے انہوں نے سکیورٹی فورسز کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں امن کا قیام اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ 42 — سید اقبال شاہ

کی جو ناقابل فراموش ہے شہداء کا لہو پاکستان میں جمہوری اقدار کے استحکام کی جدوجہد کا روشن باب ہے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کی رات پیپلز لیبر بیورو کے زیر اہتمام کوئٹہ پریس کلب کے سامنے شہداء سانحہ کارساز کی یاد میں شمعیں روشن کرنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ 18 اکتوبر پاکستان کی تاریخ کا سیاہ دن ہے جب شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی پر دہشت گردی کے ذریعے انہیں نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی تاہم قوم کی عظیم رہنما کو نہ ڈرایا جاسکا اور نہ جھکایا جا سکا۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے کارساز نے جمہوریت کی بحالی اور استحکام کے لیے تاریخ ساز قربانیاں دیں جو جمہوری تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں قوم ہمیشہ یاد رکھے گی کہ ان شہداء نے جمہوریت اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور آمریت کے راستے میں رکاوٹ بنے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت سے لے کر کارکنوں تک، جمہوریت کے لیے قربانیوں کی لازوال تاریخ رقم کی گئی ہے

بقیہ 43 — کامران مرتضیٰ

پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ پر اعتراض کرتے ہوئے کہا ہے کہ اصل معاملہ صوبے کے معدنی ذخائر اور وسائل پر قبضہ کرنا ہے۔ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جمعیت علمائے اسلام کے سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ کئی آئینی و قانونی سوالات کو جنم دیتا ہے، آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت کارروائی میں آئینی تقاضوں کو نظرانداز کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ صدر مملکت کی منظوری کے وقت اطمینان کی وجوہات تحریری طور پر سامنے آنی چاہئیں تھیں اور مواد بھی پیش ہونا چاہیے تھا، گورنر راج کے معاملے میں وزیراعظم کی سمری نہیں بلکہ گورنر کی رپورٹ بنیادی اہمیت رکھتی ہے جو غائب ہے۔ سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے لیے متعلقہ دستاویزات پارلیمان میں پیش نہیں کی گئیں، مولانا فضل الرحمان کی ہدایت پر اسپیکر قومی اسمبلی اور چیئرمین سینیٹ کو متعلقہ دستاویزات کے لیے خط لکھا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسپیکر قومی اسمبلی نے خط موصول ہونے اور متعلقہ وزارت کو بھجوانے کی تصدیق کی ہے، دستاویزات پیش کیے بغیر پارلیمان سے ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کرائی گئی۔

بقیہ 44 — ہدایت الرحمان بلوچ

میں بڑے بڑے سرمایہ داروں کے باوجود 1350 یتیموں کی کفالت میں 1000 بچوں کی کفالت پنجاب کے مخیر حضرات کررہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے الخدمت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام "تعلیم سب کیلئے" تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں الخدمت فاؤنڈیشن و جماعت اسلامی کے زیر کفالت مختلف اداروں میں پڑھنے والے خواتین وطلباء، طالبات یتیم بچوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بچوں طلباء، و اساتذہ میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مزید کہا کہ بلوچستان کے بچوں کی منزل پہاڑ نہیں، ناخواندگی، بے روزگاری بدامنی نہیں بلکہ تعلیم ترقی وخوشحالی اور امن وانصاف ہے نوجوان کا شکوہ، بے راہ روی چھوڑ کر قلم کتاب اٹھائیں، تعلیم حاصل کریں اور ترقی کے سفر میں شامل ہوں، اگر ملک میں حقیقی انصاف اور اسلامی اصولوں پر مبنی نظام ہوتا تو کسی نوجوان کو مایوسی کے باعث پہاڑوں کا رخ نہ کرنا پڑتا۔

بقیہ 45 — اے ٹی ایم فراڈ

ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت اور ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر کوئٹہ پولیس نے مالی جرائم میں ملوث مبینہ گروہ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 3 ملزمان غلام محمد، ذوالفقار اور عارف علی سکنہ حیدرآباد کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے مختلف بینکوں کے 45 اے ٹی ایم کارڈ، 5 لاکھ روپے، 3 موبائل فون، جعلی سرکاری و سندھ ہائیکورٹ کے وکیل کے نمبر پلیٹس والی گاڑی قبضے میں لے لیں۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کے خلاف کوئٹہ کے مختلف تھانوں میں فراڈ کے مقدمات درج ہیں ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ ملزمان گزشتہ 12 سال سے اے ٹی ایم فراڈ میں ملوث ہے جبکہ ان کا تعلق این سی آئی کی 30 سے زائد زیر تفتیش تحقیقات سے بھی بتایا جارہا ہے ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 46 — عبدالقادر لونی

ملک کی سیاسی جماعتیں قومی آئین، جمہوری روایات اور پائیدار اصولوں کو ذاتی وسیاسی مفادات پر ترجیح نہیں دیں گی، اس وقت تک وہ آپس میں دست وگریبان ہوتی رہیں گی تاریخ گواہ ہے کہ اصولوں سے ہٹ کر بنایا گیا سیاسی اتحاد ہمیشہ وقتی، سیاسی سودے بازی پر مبنی اور کھوکھلا ثابت ہوا ہے جن کا نقصان بالآخر عوام اور جمہوریت کو اٹھانا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نظریاتی کا روز اول سے یہ واضح اور اصولی موقف رہا ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں کو آئین کی بالادستی کیلئے ایک پیج پر آنا چاہیے کسی بھی جمہوری اور منتخب حکومت کو غیر آئینی طریقے سے گرانے کا عمل ملک میں سیاسی استحکام لاسکتا ہے نہ ہی اس سے جمہوریت کی جڑیں مضبوط ہوسکتی ہیں سیاسی جماعتوں کو چاہیے کہ وہ متحد ہو کر نادیدہ قوتوں کے مداخلتی راستے کو ہمیشہ کیلئے بند کردیں

بقیہ 47 — میر سلیم احمد کھوسہ

ذمہ داری ہے میر سلیم احمد کھوسہ کے موقف کے مطابق دہشت گردی ایک سنگین قومی چیلنج ہے جس سے نمٹنے کے لیے قومی یکجہتی، سنجیدگی اور ذمہ دارانہ طرز عمل کی ضرورت ہے ایسے حساس معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے ملکی سلامتی، عوام کے تحفظ اور شہداء کے اہل خانہ کے جذبات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ دہشت گردی کے خلاف جدوجہد کو سیاسی اختلافات اور جماعتی مفادات سے بالاتر رکھنا ضروری ہے کیونکہ امن و استحکام پورے ملک کی مشترکہ ضرورت ہے۔ ملک دشمن عناصر کے خلاف موثر اقدامات اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے قومی سطح پر اتحاد اور یکجہتی وقت کی اہم ضرورت ہیں۔

بقیہ 48 — حافظ حمد اللہ

اور اس وقت کے دیگر اکابرین کے ممنون ہیں جن کی جدوجہد اور کاوشوں سے قادیانی غیر مسلم فرقہ قرار پایا انہوں نے کہا کہ دینی مدارس اسلام کے قلعے ہیں جو کہ اسلام کے دفاعی ادارے ہیں اسلام پر جہاں سے عالمی استعمار حملہ آور ہوگا یہ ادارے اسکا بھرپور مقابلہ کرینگے انہوں نے کہا کہ ان اداروں کے خلاف عالمی اور اندرونی طور پر بعض طاقتیں برسر پیکار ہیں لیکن جے یو آئی کے ہوتے ہوئے وہ اپنے ناپاک ارادوں میں کسی صورت کامیاب نہیں ہوسکتے انہوں نے کہا کہ ہماری جماعت ہر غیر آئینی اقدام کی مخالفت کرتی ہے اور ہم مرکز کے جانب سے کے پی کے میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی مخالفت کرتے ہیں ملک ایک خطرناک صورتحال سے دوچار ہے سیاسی جماعتوں اور جعلی حکومت کو ایک میز پر بیٹھنا چاہیے تاکہ مسائل کو سیاسی انداز میں کوئی حل نکالنا ہوگا ہم اسٹیبلشمنٹ کی مداخلت سیاسی معاملات میں قبول نہیں کریں گے سیاست کرنا سیاسی رہنماؤں کا کام ہے آئین پر عمل کرنا ہر ادارے اور سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری ہے

بقیہ 49 — سردار یار محمد رند

کے مختلف علاقوں اور شاہراہوں پر جرائم کی شرح یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ مسافروں کے علاوہ ڈسٹرکٹ پولیس کے افسران بھی محفوظ نہیں انہوں نے عام شہریوں نیشنل ہائی وے کے مسافروں اور اندرون راستوں پر تسلسل کے ساتھ لوٹ مار کے واقعات اور ایس پی کچھی مرتضیٰ بھٹو کی گاڑی پر فائرنگ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ قومی شاہراہ این 65 جس پر ملک بھر کی ٹرانسپورٹ اور مسافر سفر کرتے ہیں

بقیہ 50 — بابر یوسفزئی

میں بابر یوسفزئی نے کہا کہ نوشکی میں دہشت گردوں کی جانب سے ٹریفک کی روانی روکنے کیلئے سڑکوں پر رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش ناکام بنانا سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت کا ثبوت ہے۔ ان کے مطابق نوشکی میں بروقت کارروائی کے دوران بھارت کے حمایت یافتہ 5 دہشت گرد ہلاک کیے گئے انہوں نے بتایا کہ نوشکی میں کلیئرنس آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانے کا سراغ لگا کر کارروائی کی گئی، جہاں شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد بھارت کے حمایت یافتہ 2 دہشت گرد ہلاک ہوئے آپریشن کے دوران اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ بابر یوسفزئی کے مطابق خضدار میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانے کو نشانہ بنایا گیا

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے بروقت کارروائیاں قابل ستائش ہیں' ضیاء لانگو

کوئٹہ' نوشکی اور خضدار میں مبینہ 8 دہشت گردوں کی ہلاکت' اسلحہ و گولہ بارود کی برآمدگی اہم کامیابی ہے

عوام کے تحفظ کیلئے سیکیورٹی ادارے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کر رہے ہیں

حکومت دہشتگردی کے مکمل خاتمے، امن و امان کی بہتری اور شہریوں کے تحفظ کیلئے پرعزم ہے' وزیر داخلہ

کوئٹہ (اے این این) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے اور صوبے میں امن و امان کے قیام کیلئے سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور موثر کارروائیاں قابل ستائش ہیں ان کارروائیوں کے دوران بھارتی سرپرستی کے مبینہ 8 دہشت گردوں کی ہلاکت ...... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان ناصر سینیٹر عبدالقادر اور سینیٹر دلاور خان بات چیت کر رہے ہیں

سانحہ کارساز قربانیاں دینے والے کارکنوں کی یاد دلاتا ہے' بخت کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک باب ہے، جو جمہوریت، عوامی حقوق اور سیاسی جدوجہد کیلئے قربانیاں دینے والے کارکنوں کی لازوال جدوجہد کی یاد دلاتا ہے اپنے پیغام میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ پاکستان پیپلز پارٹی وہ جماعت ہے جس کی قیادت اور کارکنوں نے جمہوریت کی بقاء، عوامی حقوق اور جمہوری نظام کے استحکام کے لئے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کا قیمتی اثاثہ ہیں، جن کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنا اور ان کے مشن کو آگے بڑھانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

18 اکتوبر پاکستان کی تاریخ کا سیاہ دن ہے' سید اقبال شاہ

سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک واقعہ ہے' میر ریاض شاہوانی

رہنماؤں کی جانب سے پریس کلب کوئٹہ کے سامنے شہداء کارساز کی یاد میں شمعیں روشن

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے فوکل پرسن و مرکزی رہنما سید اقبال شاہ، پیپلز پارٹی کے صوبائی نائب صدر اول میر ریاض شاہوانی، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی، شاء اللہ جنگ، اختر بلوچ، پیپلز لیبر بیورو کے صدر شاہجہان گجر، عزیز لانگو، کوئٹہ سٹی کے جنرل سیکرٹری نعمت اللہ، سید ایوب آغا، اکرم گل، مٹھا خان عمرانی اور دیگر نے کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو سمیت جمہوریت کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے تمام شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک واقعہ ہے، جس نے جمہوریت سے وابستگی، سیاسی استقامت اور قومی عزم کی ایسی داستان رقم ...... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر راج کی وجہ معدنی ذخائر پر قبضہ ہے، کامران مرتضیٰ

آرٹیکل 232، 234 کی کارروائی میں آئینی تقاضوں کو نظرانداز کیا گیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے سینیٹر اور معروف قانون دان کامران مرتضیٰ نے خیبر ...... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ایم سی بی بینک خضدار ریجن کے افسران حاجی لشکر خان ہنگورزئی اور خالد نچکی بازیاب

قلات (آن لائن) قلات کے علاقے رودینجو سے اغواء ہونے والے ایم سی بی بینک خضدار ریجن کے ریجنل ہیڈ آپریشنز حاجی لشکر خان ہنگورزئی اور ریجنل ہیڈ سیلز خالد نچکی آج بحفاظت اپنے گھروں کو پہنچ گئے۔ دونوں افسران کو 2 اکتوبر 2026 کو خضدار سے کوئٹہ جاتے ہوئے نامعلوم مسلح افراد نے رودینجو کے مقام سے مبینہ طور پر اغوا کرلیا تھا۔ واقعے کے اگلے روز ان کا ڈرائیور بازیاب ہوکر خضدار پہنچ گیا تھا، جبکہ دونوں افسران کی بحفاظت واپسی پر اہل خانہ اور متعلقہ حلقوں نے اطمینان کا اظہار کیا ہے۔

کوئٹہ کے اہلیان لاشار آباد و نانا حمید آباد و مرشدہ آبادی کی متاثرہ خواتین زرجان و دیگر پریس کانفرنس کر رہی ہیں

وندر: مسافر کوچ کی ٹکر سے 1 شخص جاں بحق

حب (این این آئی) وندر شہر میں نامعلوم مسافر کوچ نے مین قومی شاہراہ پر پاکستان پیپلز پارٹی یوتھ ونگ کے جنرل سیکرٹری عبداللہ سوری کے بڑے بھائی اظہر احمد ولد بابو قوم سوری کو کچل دیا جو موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا ڈرائیور موقع سے کوچ لیکر فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔

نوجوان کلاشنکوف چھوڑ کر قلم و کتاب تھامیں مولانا ہدایت الرحمن

پاکستان میں عادلانہ نظام چاہتے ہیں جس میں ہر شہری کو حقوق، انصاف اور تعلیم کے یکساں مواقع میسر ہوں' صوبائی امیر جماعت اسلامی

ظلم و ناانصافی کا راستہ روکا جائے اور نوجوانوں کو روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کئے جائیں' رکن صوبائی اسمبلی

...... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ: ایم ٹی آئی فراڈ میں ملوث گروہ کے 3 ارکان گرفتار

...... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

سیاسی جماعتوں کو آئین کی بالادستی کیلئے متحد ہونا چاہیے' جمعیت نظریاتی

کسی منتخب حکومت کو غیر آئینی طریقے سے گرانے کا عمل قطعاً جمہوریت نہیں' مولانا عبدالقادر لونی

...... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹری پی ٹی اے کی ہدایت پر افسران جبل نور میں مسافر کوچز ٹرمینل میں سہولیات کا جائزہ لے رہے ہیں

دہشت گردی کے خلاف جنگ قومی سلامتی کا معاملہ ہے' سلیم کھوسہ

شہداء کی قربانیوں کا احترام ہر پاکستانی پر لازم ہے' مولانا فضل الرحمان کے بیان پر ردعمل

نصیر آباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے مولانا فضل الرحمان کے بیان پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ قومی سلامتی کا معاملہ ہے اسے سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کا ذریعہ نہیں بنانا چاہیے شہداء کی قربانیوں کا احترام ہر پاکستانی پر لازم ہے اور ملک کے دفاع، امن و امان اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھنا قومی ...... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

پاک ایران بارڈر بندش، ایل پی جی مہنگی ہونے کا خدشہ

کوئٹہ (یو این اے) پاک ایران تجارتی سرحد کی بندش اور دونوں ممالک کے درمیان تجارتی سرگرمیوں میں تعطل کے باعث بلوچستان سمیت ملک بھر میں مائع پٹرولیم گیس (ایل پی جی) کی سپلائی متاثر ہونے اور آنے والے دنوں میں ممکنہ قلت کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایران سے پاکستان آنے والی ایل پی جی کی ترسیل میں رکاوٹ پیدا ہونے کی صورت میں کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع اور ملک کے دیگر شہروں میں گیس کی دستیابی متاثر ہوسکتی ہے

ختم نبوت پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں' حافظ حمد اللہ

دینی مدارس اسلام کے قلعے و نظریاتی ادارے ہیں' مرکزی رہنما جے یو آئی

لورالائی (این این آئی) جے یو آئی کے مرکزی رہنما، سابق سینیٹر حافظ حمد اللہ نے مرکزی جامع مسجد میں ختم نبوت کے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ختم نبوت ہمارا ایمان ہے قادیانی فرقہ اسلام سے خارج ہیں ہم ہر چیز برداشت کریں گے لیکن ختم نبوت پر کوئی سمجھوتہ قبول نہیں ہمارا 73 کا آئین اسلام کا محافظ ہے مسلمان قادیانی فرقے کی چالوں سے ہوشیار رہیں اور انکے مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کریں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا مفتی محمود ذوالفقار علی بھٹو...... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

15 لاکھ پاکستانی بچے انٹرنیٹ پر جنسی ہراسانی کا شکار

نیویارک (م ڈ) بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے والے اقوام متحدہ کے ادارے یونیسف کے مطابق تقریباً 15 لاکھ پاکستانی بچوں نے ایک سال کے دوران انٹرنیٹ پر جنسی ہراسانی کا سامنا کیا۔ یونیسف نے والدین کو ڈیجیٹل پلیٹ فارمز تک بچوں کی بلا روک ٹوک رسائی سے خبردار کرتے ہوئے ان کی مؤثر نگرانی کی ہدایت کی ہے۔ یونیسف کے مطابق صرف ایک سال کے دوران تقریباً 15 لاکھ پاکستانی بچوں نے انٹرنیٹ پر جنسی ہراسانی کا سامنا کیا

جرائم پیشہ عناصر سے پولیس افسران بھی محفوظ نہیں' سردار یار محمد رند

حکومت کچھی میں امن و امان کی خراب صورتحال پر کنٹرول کیلئے اقدامات اٹھائے

شہریوں سے لوٹ مار اور ایس پی مرتضیٰ بھٹو کی گاڑی پر فائرنگ قابل مذمت ہے

ڈھاڈر (نمائندہ خصوصی) حکومت کچھی میں امن و امان کی خراب صورتحال کو فوری کنٹرول میں لائے جرائم پیشہ لوگوں سے پولیس حکام بھی محفوظ نہیں عوام اور مسافروں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے' سردار یار محمد رند' ملک کے معروف سیاستدان سابق وفاقی وزیر سردار یار محمد رند نے ضلع کچھی میں امن و امان کی خراب صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے حکومت سے کہا ہے کہ ضلع کچھی...... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

بیوروکریسی کی پاکستان کیساتھ وابستگی کا جائزہ لینا ہوگا، خواجہ آصف

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیر دفاع خواجہ آصف نے سرکاری بیوروکریسی کے بعض افسران کی بیرون ملک مستقل سکونت اختیار کرنے کی تیاریوں پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ اعلیٰ عہدوں پر فائز رہنے، حکومتی سرپرستی حاصل کرنے اور ملک سے عزت و مراعات پانے والے افسران کی پاکستان کے ساتھ وابستگی کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔

نوشکی' کوئٹہ' خضدار میں دہشتگردوں کیخلاف کارروائیاں قابل ستائش ہیں' بابر یوسفزئی

پنجپائی میں بروقت کارروائی کے دوران بھارت کے حمایت یافتہ 5 دہشتگرد ہلاک کئے گئے

دہشتگردی کے منصوبوں کو ناکام بنانے میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل فخر ہیں' معاون داخلہ

کوئٹہ (یو این اے) معاون برائے محکمہ داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں سیکیورٹی فورسز کی انٹیلی جنس کی بنیاد پر کی گئی کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ تینوں اضلاع میں مجموعی طور پر 8 دہشت گردوں کا خاتمہ اور خضدار میں 490 کلوگرام دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی اہم کامیابیاں ہیں 18 اکتوبر 2026 کو جاری بیان...... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

جیالوں نے جمہوریت کی بقاء کیلئے جانوں کی قربانیاں دیں' ثناء اللہ زہری

18 اکتوبر کو شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے استقبالی جلوس پر دھماکہ سیاسی تاریخ کا المناک سانحہ ہے

شہداء کارساز کی قربانیاں فراموش نہیں کی جاسکتیں' سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے سانحہ کارساز کی 19 ویں برسی کے موقع پر شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے استقبال کیلئے آنے والے پاکستان پیپلز پارٹی کے 180 سے زائد جیالوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے جمہوریت کی بقاء اور استحکام کیلئے عظیم قربانی دی سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناء اللہ خان...... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

18 اکتوبر پاکستان کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے' صادق عمرانی

نہتے کارکنوں کو نشانہ بنانا دراصل جمہوریت اور جمہوری اقدار پر حملہ تھا' صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے 18 اکتوبر 2007 سانحہ کارساز کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ 18 اکتوبر پاکستان کی سیاسی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے جب شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کارساز کے مقام پر نہتے کارکنوں پر ہونے والا حملہ دراصل جمہوریت اور جمہوری اقدار پر حملہ تھا انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز...... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

مشرقی و مغربی سرحدوں سے دہشت گردی برداشت نہیں' محمد عبدالقادر

افواج پاکستان موثر جواب دینے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں' سینیٹر

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ مشرقی اور مغربی سرحدوں سے کسی بھی قسم کی دراندازی، دہشت گردی یا ملکی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی کوشش برداشت نہیں کی جائے گی۔ افواج پاکستان ملک کی سرحدوں کے دفاع، علاقائی سالمیت کے تحفظ اور دشمن کی ہر جارحانہ کارروائی کا موثر جواب دینے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں قومی سلامتی کے حوالے سے افواج پاکستان کا دوٹوک موقف اس عزم کا اظہار...... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

پارلیمان قومی معاملات پر مشاورت کا اہم فورم ہے' سیدال خان ناصر

پارلیمانی کمیٹیاں متعلقہ شعبوں کے مسائل کا جائزہ لینے، اور حکومتی اقدامات کی نگرانی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں' ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور مقامی سطح پر مسائل کی موثر نشاندہی ضروری ہے' سینیٹروں و دیگر سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار کے چیئرمین سینیٹر محمد عبدالقادر اور قائمہ کمیٹی برائے بین الصوبائی رابطہ کے چیئرمین سینیٹر دلاور خان نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے ملاقات کی، جس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، قومی و علاقائی امور اور صوبہ بلوچستان سے متعلق مختلف معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران قومی معاملات پر مشاورت، پارلیمانی روابط کے فروغ، عوامی مسائل کے حل اور ملک کی ترقی سے متعلق مختلف پہلوؤں پر گفتگو ہوئی۔ شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ قومی اور علاقائی...... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

سعید الحسن مندوخیل و شیخ زرک مندوخیل سے صوبائی وزراء کی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے رہنماء و سابق سینیٹر سعید الحسن مندوخیل اور رکن اسمبلی شیخ زرک مندوخیل سے صوبائی وزراء حاجی علی مدد جتک، میر ضیاء لانگو اور سردار میر کوہیار خان ڈومکی نے اتوار کو ملاقات کی اس موقع پر مسلم لیگ (ن) کے رہنما شاہ میل خان مندوخیل بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران ملک اور صوبے کی سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر مخلوط صوبائی حکومت میں شامل سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے مل کر عوام اور صوبے کی ترقی و خوشحالی کے عزم کا اظہار کیا۔

قائد جمعیت کا تیر درست نشانے پر لگا' مولانا حیدری

مولانا فضل الرحمان پر تنقید کرنے والے دراصل اپنی نوکریاں پکی کرنے میں مصروف ہیں

قائد جمعیت کے خلاف بے بنیاد الزامات اور جھوٹا پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے' رکن قومی اسمبلی

جیکب آباد (اے این این) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سیکریٹری جنرل اور رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا ہے کہ جو لوگ قوتوں کے کہنے پر جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمان پر تنقید کر رہے ہیں وہ دراصل اپنے بیانات کے ذریعے اپنی نوکری پکی کر رہے ہیں ان کی تنقید سے ثابت ہوتا ہے کہ قائد جمعیت کا تیر درست نشانے پر لگا ہے جس کے باعث مخالفین کی چیخیں نکل رہی ہیں حکمران اپنی حکمرانی کی ناکامیوں کا ملبہ مولانا فضل الرحمان پر ڈال...... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

سانحہ کارساز کی یاد جمہوری جدوجہد کے عزم کو تازہ کرتی ہے' علی حسن زہری

شہداء کا مشن جمہوریت پر یقین رکھنے والوں کیلئے مشعل راہ رہے گا' ترجمان صدر مملکت

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر مرکزی رہنماء، ترجمان صدر آصف علی زرداری و سینئر صوبائی نائب صدر پی پی پی بلوچستان میر علی حسن زہری نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز محض ایک المناک واقعہ نہیں بلکہ جمہوریت، عوامی حقوق اور پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ کا وہ...... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

سہ ملکی سیریز: پاکستانی ٹیم چوتھا میچ گلابی کٹ میں کھیلے گی

پی سی بی کا انگلینڈ کیخلاف میچ کو پنک ربن مہم کے نام کرنے کا اعلان

اسلام آباد (م ق) پاکستان کرکٹ بورڈ نے چھاتی کے سرطان سے آگاہی، بروقت تشخیص اور علاج کی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے 25 اکتوبر کو پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان ون ڈے انٹرنیشنل میچ کو پنک ربن مہم کے نام کرنے کا اعلان کیا ہے۔ قذافی ...... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

بندیا کماری کی جبری مذہب تبدیلی کا معاملہ انتہائی حساس ہے' دنیش کمار پلیانی

واقعہ میں مبینہ طور پر ملوث افراد کو قانون کے کٹہرے میں لانا اولین ترجیح ہونی چاہئے' سینیٹر

بچی کی بازیابی کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے' آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو

نصیر آباد (نامہ نگار) سینیٹر دنیش کمار پلیانی نے سبی سے مبینہ طور پر اغوا ہونے والی 14 سالہ ہندو بچی بندیا کماری کی فوری اور بحفاظت بازیابی کیلئے آئی جی پولیس سندھ جاوید عالم اوڈھو سے رابطہ کرکے معاملے پر تبادلہ خیال کیا اور بچی کی بازیابی کیلئے فوری اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کیا۔ سینیٹر دنیش کمار نے اس موقع پر زور دیا کہ ایک کم عمر بچی کی جبری مذہب کی تبدیلی اور اغوا کا معاملہ انتہائی حساس نوعیت کا ہے جس پر متعلقہ اداروں کو سنجیدگی اور ذمہ داری کا مظاہرہ...... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

شہداء کارساز کی قربانیاں ناقابل فراموش باب ہیں' بابا غلام رسول عمرانی

پیپلز پارٹی کے 180 سے زائد جیالوں نے جمہوریت کی خاطر جانوں کا نذرانہ پیش کیا' صوبائی مشیر

نصیر آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے نائب صدر و صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے 18 اکتوبر یوم شہدائے کارساز کے موقع پر سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہدائے کارساز کی لازوال قربانیاں جمہوریت کی تاریخ کا روشن اور ناقابل فراموش باب ہیں اپنے ایک بیان میں بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کہا کہ 18 اکتوبر...... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

18 اکتوبر پیپلز پارٹی کی تاریخ کا المناک باب ہے' مینا مجید بلوچ

کراچی میں دہشتگردی کے ہولناک واقعہ میں جیالوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا' صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے سانحہ کارساز کی برسی کے موقع پر اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ 18 اکتوبر پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ کا ایک المناک باب ہے جب شہید بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی کے کارساز کے مقام پر دہشت گردی کے ایک ہولناک واقعے میں سینکڑوں جیالوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا یہ سانحہ پیپلز پارٹی کی جمہوریت، عوامی حقوق اور آئین کی بالادستی کیلئے...... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ کی باہمت بیٹی نے معذوری کو شکست دیکر خواتین کیلئے مثال قائم کردی

پولیو کا شکار ہونے کے باوجود بلند عزم سے ہائی کورٹ کی وکیل بننے کا اعزاز حاصل

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کی باہمت بیٹی پلوشہ شہزادی نے معذوری کو شکست دے کر خواتین کیلئے مثال قائم کردی۔ تفصیلات کے مطابق 4 سال کی عمر میں پولیو کا شکار ہونے والی پلوشہ شہزادی نے محنت اور بلند عزم سے ہائی کورٹ کی وکیل بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ بایاں بازو اور پاؤں مفلوج ہونے کے باوجود پلوشہ شہزادی نے تعلیم جاری رکھی اور وکالت کے شعبے میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ بلند حوصلہ نوجوان وکیل پلوشہ شہزادی نے بتایا کہ وکالت کا پیشہ اختیار کرنے کی مخالفت کرنے والے ساتھی بھی آج انکی صلاحیتوں اور محنت کا اعتراف ...... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

محکوم اقوام کی سیاسی و معاشی ترقی میں نوجوانوں کا کردار اہم ہے' پشتونخوا نیپ

نوجوانوں میں قومی خودمختاری کے حصول، قومی وسائل پر اختیار قائم کرنے کی بھرپور صلاحیتیں موجود ہیں' نصر اللہ زیرے

پی ایس او کی بنیاد 1967 میں رکھی گئی اس کی 6 دہائیوں پر محیط تاریخ قربانیوں، شہادتوں، ثابت قدمی پر مبنی ہے' لورالائی میں اجلاس سے خطاب

لورالائی (آن لائن) پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع لورالائی کے ضلعی ایگزیکٹو کا اجلاس لورالائی کے علاقے قلعہ زنگیوال میں بلال خان کی رہائش گاہ پر پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے صوبائی سیکرٹری وارث افغان، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری نعمت شبوزئی، غنی فدائی، سید اکبر خان، سلام ناصر، ضلع سیکرٹری مصطفیٰ کمال، پشتونخوا ایس او زونل سیکرٹری اطلاعات وحدت افغان، زونل آفس سیکرٹری زوہیب خان کبزئی، پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے ارکان نعمت شبوزئی، محبت ملازئی اور مالک حیدرزئی، جبکہ پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع لورالائی کے سیکرٹری فرید خان، ضلعی سینئر معاون سیکرٹری منظور خان زخپیل اور ضلعی ایگزیکٹو کے دیگر ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس میں پشتونخوا سٹوڈنٹس...... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ پولیس کی کارروائی میں گرفتار مبینہ گروہ کے ملزمان غلام محمد، ذوالفقار، عارف علی اور برآمد ہونے والے 45 اے ٹی ایم کارڈ و نقدی

انتقامی سیاست نے ملک و قوم کو نقصان پہنچایا' مولانا عبدالرحمان رفیق

ماضی کی غلطیوں کو دہرانا کسی بھی طور دانشمندی نہیں' عین اللہ شمس

ووٹ کو عزت دو کا نعرہ لگانے والوں نے جمہوری اقدار کو مجروح کیا' مولانا خورشید احمد

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمان رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل اور شاہ زاہد مشوانی نے کہا ہے کہ...... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

سانحہ کارساز پاکستان کی تاریخ کا المناک باب ہے' علی مدد جتک

پارٹی کے جیالوں نے جانوں کے نذرانے پیش کرکے قربانیوں کی مثال قائم کی جو ہماری جمہوری جدوجہد کا قیمتی اثاثہ ہیں' صوبائی وزیر

جیالوں نے ثابت کیا کہ عوام کے حقوق، جمہوری اقدار اور اصولوں کی بالادستی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا

شہداء کو خراج عقیدت پیش اور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ شہید رانی کے مشن کو پوری ثابت قدمی کے ساتھ جاری رکھیں گے' رہنما پی پی

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ایک ایسا المناک باب ہے جس کے زخم آج بھی ہمارے دلوں میں تازہ ہیں۔ اس سانحے میں جمہوریت، عوامی حقوق اور شہید محترمہ بینظیر بھٹو سے والہانہ محبت کے جذبے سے سرشار پاکستان پیپلز پارٹی کے جیالوں اور کارکنوں نے اپنی جانوں کے نذرانے...... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

سردار یار محمد رند میر صلاح الدین رند و دیگر کا ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو

حب' پولیس کی کارروائیاں جاری مختلف جرائم میں ملوث ملزمان گرفتار منشیات برآمد

حب (نمائندہ مشرق) حب سٹی پولیس کی مختلف کارروائیاں، 615 گرام آئس، 215,1 گرام چرس برآمد، دو موبائل چھیننے والے ملزمان گرفتار، چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد ایس پی حب مرزا بلال حسن کی خصوصی ہدایات پر، اے ایس پی حب عدنان بشیر اور ایس ڈی پی او حب سرکل امام یعقوب بلوچ کی زیر نگرانی، ایس ایچ او حب سٹی عبدالصمد زہری، انچارج ناکہ شہید حیات نفیس پولیس چیک پوسٹ عبدالقدوس نے پولیس پارٹی کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ملزم اسد کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے 615 گرام آئس برآمد کی۔

سانحہ کارساز سیاسی تاریخ کا دردناک واقعہ ہے' شیخ بلال مندوخیل

آئین و قانون کی بالادستی کیلئے جدوجہد کرنے والے کارکنوں نے جانوں کا نذرانہ پیش کیا

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی' سینیٹر

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء اور سینیٹ کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی، قائمہ کمیٹی برائے تجارت اور اوورسیز پاکستانی کمیٹی کے رکن سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک دردناک واقعہ ہے، جس میں جمہوریت، عوامی حقوق اور ملک میں آئین و قانون کی بالادستی کیلئے جدوجہد کرنے والے کارکنوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی یہ سانحہ ہمیں اس...... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

ڈرائیونگ لائسنس کے بہانے عوام کو تنگ کرنا قابل مذمت ہے' پشتونخوا میپ

غریب شہریوں کو بھاری چالان کرکے اذیت دینا ظلم کے سوا کچھ نہیں

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے جاری کردہ بیان میں کوئٹہ شہر کے مختلف چوراہوں، سڑکوں پر ٹریفک پولیس کی لوٹ مار اور غریب عوام ڈرائیوروں کو تنگ کرنے کے ناروا اقدامات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ شہر کی مختلف شاہراہوں پر شہریوں کو مختلف حیلے و بہانوں سے تنگ کرنے، ان سے رشوت مانگنے، لوڈ چھوٹی گاڑیوں کو چالان کرنے، کوئٹہ شہر اور مختلف اضلاع سے آئے مریضوں بالخصوص جناح روڈ، چیئرنگ روڈ، سلیم کمپلیکس، زرغون روڈ کے مقامات پر چار سے چھ اہلکاروں کا ڈرائیور ...... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

مختلف اکیڈمیز کے ذمہ داران نجیب اللہ، سبحان عمر، ڈاکٹر سوہن و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

حکومت نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرے گی' رانا مشہود

ایوان صنعت و تجارت بلوچستان کے تعاون سے چھوٹے کاروبار اور نئے اسٹارٹ اپس کے فروغ کیلئے اقدامات کئے جائیں گے

وزیراعظم یوتھ حب میں 9 لاکھ نوجوان رجسٹرڈ ہو چکے، 2 ہزار 400 کمپنیاں بھی پروگرام کا حصہ ہیں، چیئرمین مشیر کا خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعظم یوتھ پروگرام کے چیئرمین اور وزیراعظم کے مشیر رانا مشہود احمد خان نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کے نوجوانوں کو مصنوعی ذہانت (اے آئی)، جدید ٹیکنالوجی، فنی تربیت اور کاروباری معاونت کے ذریعے آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرے گی جبکہ ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے تعاون سے چھوٹے کاروبار اور نئے اسٹارٹ اپس کے فروغ کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ دوسری جانب صدر ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان احمد گل کاکڑ نے بلوچستان میں صنعتی ترقی کی سست رفتار، سرحدی تجارت میں...... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

ممبئی: ٹائیگر شروف کی گاڑی پر فائرنگ، اداکار محفوظ رہے

ممبئی (م ق) بالی ووڈ اداکار ٹائیگر شروف کی گاڑی کو ممبئی میں فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ابتدائی رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ٹائیگر شروف اور دو دیگر افراد زخمی ہوئے ہیں تاہم ممبئی پولیس نے بعد میں واضح کیا کہ اداکار محفوظ ...

قائد کیخلاف الزام تراشی کو نوکریاں پکی کرنے کا ذریعہ بنا لیا گیا' مولانا عبدالواسع

...... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

قلات: ٹریفک حادثہ، 1 شخص جاں بحق 15 زخمی

... کراچی شاہراہ اور مبئی کے مقام پر کوچ اور چھوٹی گاڑی میں تصادم کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ 15 افراد زخمی ہوگئے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق حادثہ کے بارے میں اطلاع ملتے ہی MERC 1122 کی ٹیمیں جائے حادثہ اور امدادی کارروائیوں میں متحرک ہوئیں زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی، جبکہ مرکزی اسٹیشن لائے گئے زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد مزید علاج کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر (DHQ) ہسپتال منتقل کردیا گیا

کوئٹہ جناح روڈ پر گندے نالے کا کھلا مین ہول کسی بھی حادثے کا سبب بن سکتا ہے

پی پی پی شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی' نوابزادہ امیر حمزہ زہری

شہداء کی قربانیوں کا احترام پارٹی کی سیاسی و جمہوری جدوجہد کا لازمی حصہ ہے' مشیر بلدیات

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء اور صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے سانحہ کارساز کی 19 ویں برسی پر شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے آمریت کے خلاف جدوجہد، آئین کی بالادستی اور عوام کے جمہوری حقوق کے تحفظ کیلئے بے مثال قربانیاں دیں۔ سانحہ کار...... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

سانحہ کارساز میں جیالوں نے جانوں کا نذرانہ پیش کیا' سردار کوہیار خان ڈومکی

کارکنوں کی جمہوری جدوجہد و قربانیاں ہمارے لئے مشعل راہ ہیں' صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان چیف سردار کوہیار خان ڈومکی نے 18 اکتوبر 2007 کے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ کارساز پاکستان کی تاریخ کا ایک دردناک باب ہے، جس میں جمہوریت کیلئے جدوجہد کرنے والے پاکستان پیپلز پارٹی کے...... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں' فیصل جمالی

جیالوں اور کارکنوں نے جمہوریت کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا' صوبائی وزیر

اوستہ محمد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے 18 اکتوبر سانحہ کارساز کے حوالے سے اپنے بیان میں کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا 18 اکتوبر 2007 کو شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر کراچی میں ہونے والا دہشت گرد حملہ جمہوری تاریخ کا ایک المناک واقعہ ہے انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز میں شہید ہونے والے جیالوں اور کارکنوں...... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان کی 80 فیصد کم آمدن والی آبادی دیہی علاقوں میں مقیم

مختلف سماجی اور معاشی خطرات کا سامنا، ملک کا متمول طبقہ اپنی آمدنی کا تقریباً 30 فیصد حصہ خوراک پر خرچ کرتا ہے

صدی کی پہلی دہائی کے دوران مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ، افغانستان اور پاکستان میں غربت میں نمایاں کمی واقع ہوئی

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کی 80 فیصد کم آمدن والی آبادی دیہی علاقوں میں مقیم ہے، جس کو مختلف سماجی اور معاشی خطرات کا سامنا ہے۔ ملک کا متمول طبقہ اپنی آمدنی کا تقریباً 20 تا 30 فیصد حصہ خوراک پر خرچ کرتا ہے جبکہ دوسری جانب متوسط اور غریب طبقات کی ایک بڑی تعداد اپنی مجموعی آمدن کا 70 سے 80 فیصد حصہ خوراک کی ضروریات کی تکمیل پر خرچ کرتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں اضافے کے سبب یہ طبقات زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ عالمی بینک کے مطابق ایکسپوں...... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر